بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسلامی ناموں

کی فہرست



مصنّف

مفتی محمد رضوان

ادارہ غفران راولپنڈی پاکستان

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

اسلامی ناموں

کی فہرست

اسلامی ناموں اور کنیت، لقب اور نسبت ونسب سے متعلق شرعی وفقہی احکام
اور بچوں وبچیوں کے معتبر اسلامی ناموں کی فہرست
ناموں کا اصل تلفظ اور ان ناموں کے معانی اور نسبت

مصنِّف
مفتی محمد رضوان

ادارہ غفران راولپنڈی پاکستان

Contact us: idaraghufran@yahoo.com Ph: +92515507530

نام کتاب: اسلامی ناموں کی فہرست

مصنِّف: مفتی محمد رضوان

طباعتِ اول: جمادی الاولیٰ ۱۴۳۶ھ فروری 2015ء

صفحات: ۱۹۶

ملنے کے پتے

Contact us: idaraghufran@yahoo.com Ph: +92515507530

فہرست

صفحہ نمبر	مضامین
۱۰	**تمہید** (از مؤلف)
۱۱	**بچہ کی پیدائش کے بعد کے احکام**
//	مسئلہ نمبر ۱...... بچہ کی پیدائش کے بعد کے اجمالی احکام
//	مسئلہ نمبر ۲...... بچہ کی پیدائش کے بعد کان میں اذان دینے کا حکم
//	مسئلہ نمبر ۳...... بچہ کی پیدائش کے بعد تحنیک کا حکم
۱۲	مسئلہ نمبر ۴...... بچہ کی پیدائش کے بعد نام رکھنے کا حکم
//	مسئلہ نمبر ۵......عقیقہ کا حکم
//	مسئلہ نمبر ۶ ...... ختنہ کا حکم
//	مسئلہ نمبر ۷...... بچہ کی پیدائش کے بعد سر کے بال مونڈ کر صدقہ کرنے کا حکم
۱۴	**ناموں سے متعلق متفرّق مسائل واحکام**
//	مسئلہ نمبر ۱...... بچہ کا نام رکھنے کی ضرورت
//	مسئلہ نمبر ۲...... نام کے اچھا اور برا ہونے کا اثر
//	مسئلہ نمبر ۳...... بچہ کا نام رکھنے کا استحقاق والدین کو حاصل ہے
//	مسئلہ نمبر ۴...... صالح انسان سے نام تجویز کرانا یا مشورہ کرنا



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمہید

(از مؤلف)

بندہ محمد رضوان نے کچھ عرصہ پہلے ایک مفصل ومدلل کتاب ''نومولود کے احکام واسلامی نام'' کے عنوان سے تالیف کی تھی، جس میں بچہ کی پیدائش سے متعلق احکام، مثلاً بچہ کے کان میں اذان واقامت، بچہ کی تحنیک، بچہ کی طرف سے عقیقہ اور صدقہ اور ناموں کے فضائل واحکام کو تفصیل کے ساتھ ذکر کیا گیا تھا، تاکہ مسلمان نومولود سے متعلق شرعی احکام کی اہمیت وفضیلت اور ان کے احکام کو سمجھیں اور ان کے مطابق عمل کریں۔

اس کتاب کا دوسرا حصہ اسلامی نام سے متعلق تھا، لیکن کتاب کے ضخیم ہونے کی وجہ سے بعض لوگوں کی خواہش یہ تھی کہ اس کتاب کے اسلامی نام والے حصہ کے ضروری اور مختصر مسائل اور اسلامی ناموں کی فہرست کو الگ سے شائع کردیا جائے، تاکہ ناموں کے معنیٰ اور ضروری مسائل معلوم کرنے والے حضرات کو سہولت رہے، اور ان کو اس مقصد کے لئے بڑی اور ضخیم کتاب کی خریداری اور اس کی طرف مراجعت کی زحمت نہ کرنی پڑے، اس مقصد کے لئے اسلامی نام والی کتاب کے حصہ کی تلخیص واختصار کرکے ''اسلامی ناموں کی فہرست'' کے عنوان سے الگ شائع کیا جائے رہا ہے، جس میں بعض مسائل کا اضافہ بھی کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین۔ فقط

وَاللّٰہُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اَعْلَمُ وَعِلْمُہٗ اَتَمُّ وَاَحْکَمُ.

محمد رضوان

۲۵/ ربیع الاول/ ۱۴۳۶ھ 17/ جنوری/ 2015ء، بروز ہفتہ

ادارہ غفران، راولپنڈی، پاکستان

بچہ کی پیدائش کے بعد کے احکام

مسئلہ نمبر ۱...... بچہ کی پیدائش کے بعد جو احکام اس سے متعلق ہیں، وہ مجموعی طور پر درجِ ذیل چھ احکام ہیں۔

(۱)...... نومولود کے کان میں اذان دینا (۲)...... نومولود کی تحنیک کرنا

(۳)...... نومولود کا نام رکھنا (۴)...... نومولود کا عقیقہ کرنا (۵)...... نومولود کے سر کے پیدائشی بال مونڈنا، اور ان کے عوض صدقہ کرنا (۶)...... نومولود کی ختنہ کرنا

مسئلہ نمبر ۲...... بچہ کی پیدائش کے بعد نومولود کے کان میں اذان دینا سنت ہے، اور فقہائے کرام کی بیان کردہ تفصیل کے مطابق دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہنا مستحب ہے۔ [۱]

مسئلہ نمبر ۳...... بچہ کی پیدائش کے بعد نومولود کے لئے شریعت کی طرف سے دوسرا عمل تحنیک کی شکل میں مقرر کیا گیا ہے۔

اور تحنیک کا مطلب یہ ہے کہ کسی نیک صالح آدمی کے منہ میں چبائی ہوئی اور نرم کی ہوئی کھجور وغیرہ کو بچے کے تالو پر لگا دیا جائے، تاکہ بچے کے پیٹ میں نیکی کے اثرات منتقل ہوں۔ [۲]

---

[۱] يطلب الأذان فی أذن المولود اليمنى، والإقامة فی أذنه اليسرى، ليكون الأذان بما فيه من التوحيد الخالص أول ما يقرع سمعه، وقد ورد الحديث الشريف بذلک(الموسوعة الفقهية الكويتية، ج ۲ ص ۳۷۴، مادة ”اذن“)

أحكام تتعلق بالصغير :أولا -التأذين فی أذن المولود:يستحب الأذان فی أذن المولود اليمنى، والإقامة فی أذنه اليسرى؛ لما روى أبو رافع أنه قال :رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم أذن فی أذن الحسين بن علی حين ولدته فاطمة (الموسوعة الفقهية الكويتية، ج ۲۷ ص ۲۱، مادة ”صغر“)

[۲] ثانيا :تحنيک المولود:

يستحب تحنيک المولود، والتحنيک :هو دلک حنک المولود بتمرة ممضوغة(الموسوعة الفقهية الكويتية، ج ۲۷ ص ۲۱، مادة ”صغر“)

مسئلہ نمبر۴...... بچہ کی پیدائش کے بعد نومولود سے متعلق ایک عمل یہ ہے کہ اس کا اسلامی طریقہ پر نام رکھا جائے۔ [۱]

مسئلہ نمبر۵...... بچہ کی پیدائش کے بعد ایک عمل یہ ہے کہ اس کا عقیقہ کیا جائے۔

عقیقہ سے مراد نومولود کی طرف سے اللہ کے نام پر ایسے جانور کو ذبح کرنا ہے، کہ جس جانور کی قربانی جائز ہو جاتی ہو۔

عقیقہ فرض وواجب درجے کا عمل تو نہیں، البتہ سنت ومستحب درجے کا عمل ہے، یعنی اگر کوئی کرے، تو عظیم ثواب اور بڑے فائدہ کا عمل ہے، اور اگر نہ کرے، تو گناہ نہیں۔ [۲]

مسئلہ نمبر۶...... بچہ کی پیدائش کے بعد ایک عمل ختنہ کرنا ہے۔

مرد کے حق میں ختنہ بعض حضرات کے نزدیک واجب اور بعض کے نزدیک سنت ہے، لیکن سنت ہونے کے باوجود یہ اسلامی شعائر میں سے ہے۔ [۳]

مسئلہ نمبر۷...... بچہ کی پیدائش کے بعد ایک عمل یہ ہے کہ اس کے سر کے پیدائشی بال مونڈ کر بالوں کے وزن کے برابر چاندی یا اس کی مالیت صدقہ کردی جائے۔

اور اگر حیثیت ہو تو سونے کی مالیت کے وزن سے صدقہ کرنے میں زیادہ ثواب ہے۔ [۴]

---

[۱] ثالثا -تسمية المولود:

تستحب تسميته باسم مستحب، لما رواه سمرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم -أنه قال: الغلام مرتهن بعقيقته يذبح عنه يوم السابع، ويسمى ويحلق رأسه (الموسوعة الفقهية الكويتية، ج۲۷ ص ۲۲، مادة "صغر")

[۲] رابعا -عقيقة المولود:

العقيقة لغة :معناها القطع .وشرعا :ما يذبح عن المولود شكرا لله تعالى(الموسوعة الفقهية الكويتية، ج۲۷ ص ۲۲، مادة "صغر")

[۳] خامسا :الختان:

ذهب الحنفية والمالكية، وأحمد في رواية عنه إلى أن الختان سنة في حق الرجال، وذهب الشافعية والحنابلة -في المعتمد -إلى أن الختان واجب على الرجال والنساء(الموسوعة الفقهية الكويتية، ج۲۷ ص ۲۲، مادة "صغر")

[۴] حلق رأس المولود :ذهب جمهور الفقهاء إلى أنه يستحب حلق رأس المولود في اليوم السابع، ويتصدق بوزن الشعر ورقا (فضة) ﴿بقیہ حاشیہ اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں﴾

ان تمام چیزوں کے مفصل دلائل واحکام کے لئے ہماری کتاب ''نومود کے احکام واسلامی نام'' ملاحظہ فرمائیں۔

آگے ناموں سے متعلق متفرق مسائل واحکام ذکر کیے جاتے ہیں، جس کے بعد ان شاءاللہ تعالیٰ اسلامی ناموں کی فہرست ذکر کی جائے گی۔

وَاللّٰہُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اَعْلَمُ وَعِلْمُہٗ اَتَمُّ وَاَحْکَمُ.

﴿گزشتہ صفحے کا بقیہ حاشیہ﴾

ثم اختلفوا فی حلق شعر المولود الأنثی، فذهب المالکیة والشافعیة إلی أنه لا فرق فی ذلک بین الذکر والأنثی، لما روی، أن فاطمة بنت رسول الله صلی الله علیه وسلم وزنت شعر الحسن والحسین وزینب وأم کلثوم، وتصدقت بزنة ذلک فضة (الموسوعة الفقهیة الکویتیة، ج۱۸ ص۹۶، مادة ''حلق'')

ناموں سے متعلق متفرِّق مسائل واحکام

اسلامی طریقہ پرنام رکھنے سے متعلق پہلے چند مسائل واحکام ملاحظہ فرمائیں۔

مسئلہ نمبر ۱...... بچہ کا نام رکھنا ضروری ہے، تاکہ اس کی پہچان ہوسکے۔ [۱]

مسئلہ نمبر ۲...... نام کے اچھا اور برا ہونے کا انسان کی زندگی اوراس کے اعمال پر گہرا اثر پڑتا ہے، اس لئے بچے کا نام اچھے سے اچھا رکھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

اورنام کے اچھا ہونے کی بنیاد کسی کو صرف پسند آ جانا نہیں ہے، بلکہ اچھا ہونے کی بنیاد شریعت کی نظر میں اس نام کا اچھا ہونا ہے۔ [۲]

مسئلہ نمبر ۳...... بچہ کا نام رکھنے کا اصل استحقاق بچہ کے والدین کو حاصل ہے، اور والدین میں بھی والد کے نام رکھنے کا استحقاق والدہ سے زیادہ ہے۔ [۳]

مسئلہ نمبر ۴......بعض اہلِ علم حضرات نے فرمایا کہ بچے کا نام کسی نیک صالح انسان سے تجویز کرانا مستحب ہے، تاکہ شرعی ہدایات کا لحاظ بہتر طریقہ پر ہو۔

اوراگرکوئی خود سے شرعی ہدایات کے مطابق نام تجویز کرلے، تو بھی کوئی حرج نہیں۔

تاہم اگرخود سے پسند کرنے کے بعد کسی نیک صالح انسان سے بھی اس کے بارے میں مشورہ کرلے، تو زیادہ بہتر ہے۔ [۴]

---

[۱] أ -تسمية المولود:
ذكر ابن عرفة أن مقتضى القواعد وجوب التسمية(الموسوعة الفقهية الكويتية، ج ۱۱ ص ۳۲۸،مادة "تسمية")

[۲] يستحب تحسين الاسم (المجموع شرح المهذب للنووی ج۸ص ۴۳۶،باب العقيقة)

[۳] ومما لا نزاع فيه أن الأب أولى بها من الأم، فإن اختلف الأبوان فی التسمية فيقدم الأب(الموسوعة الفقهية الكويتية، ج ۱۱ ص ۳۲۸،مادة "تسمية")

[۴] ومنها استحباب تفويض تسميته إلى صالح فيختار له اسما يرتضيه (شرح النووی علی مسلم،ج ۱۴ ص ۱۲۴ ، كتاب الآداب، باب استحباب تحنيک المولود الخ)

Contact us: idaraghufran@yahoo.com Ph: +92515507530

مسئلہ نمبر۵...... عبداللہ اور عبدالرحمٰن نام رکھنا مستحب ہے، اور اسی طرح اللہ تعالیٰ کے دوسرے اسمائے حسنیٰ کے ساتھ عبد لگا کر نام رکھنا بھی مستحب ہے، مثلاً عبدالغفار، عبدالخالق، عبدالرب، عبدالباری، عبدالستار وغیرہ۔ نیز انبیائے کرام اور صحابۂ کرام اور بطورِ خاص جلیل القدر اور مشہور صحابۂ کرام کے نام رکھنا بھی مستحب وافضل ہے۔

اور اسی طرح وہ نام جو انسان کی حالت اور اس کی شان کے مطابق ہوں، مثلاً حارث، ہمام، سعید وغیرہ بھی بہتر ناموں میں داخل ہیں۔

اس کے علاوہ ہر وہ نام رکھنا جائز ہے، جس میں شریعت کے بتلائے ہوئے کسی اصول کی خلاف ورزی لازم نہ آتی ہو۔

مسئلہ نمبر۶...... ایسے نام رکھنا منع ہے کہ جن میں غیرُ اللہ کی طرف ''عبد'' کی نسبت لازم آتی ہو، جیسا کہ عبدالکعبہ، عبدالدار وغیرہ۔ [1]

---

[1] وتحرم التسمية بكل اسم معبد مضاف إلى غير الله سبحانه وتعالى كعبد العزى، وعبد الكعبة، وعبد الدار، وعبد علي، وعبد الحسين، أو عبد فلان .إلخ.
كما صرح به الحنفية والشافعية والحنابلة.
فقد جاء في حاشية ابن عابدين :بأنه لا يسميه عبد فلان.
وجاء في مغني المحتاج :أنه لا يجوز التسمي بعبد الكعبة وعبد العزى.
وجاء في تحفة المحتاج حرمة التسمية بعبد النبي أو عبد الكعبة أو عبد الدار أو عبد علي أو عبد الحسين لإيهام التشريك .ومنه يؤخذ حرمة التسمية بجار الله ورفيق الله ونحوهما لإيهامه المحذور.
وجاء في كشاف القناع ما نصه :اتفقوا على تحريم كل اسم معبد لغير الله تعالى كعبد العزى، وعبد عمرو، وعبد علي، وعبد الكعبة، وما أشبه ذلك، ومثله عبد النبي، وعبد الحسين، وعبد المسيح .
هذا، والدليل على تحريم التسمية بكل معبد مضاف إلى غير الله سبحانه وتعالى ما رواه ابن أبي شيبة عن يزيد بن المقدام بن شريح عن أبيه عن جده هانء بن يزيد رضى الله عنه قال :وفد على النبي صلى الله عليه وسلم قوم، فسمعهم يسمون :عبد الحجر، فقال له :ما اسمك؟ فقال :عبد الحجر، فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم :إنما أنت عبد الله.
قال ابن القيم :فإن قيل :كيف يتفقون على تحريم الاسم المعبد لغير الله، وقد صح عنه عليه السلام أنه قال :تعس عبد الدينار وعبد الدرهم، تعس عبد الخميصة، تعس عبد القطيفة وصح عنه أنه قال: أنا النبي لا كذب . . .أنا ابن عبد المطلب .

﴿بقیہ حاشیہ اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں﴾

مسئلہ نمبر ۷...... نام رکھنے میں اس کا لحاظ بہتر ہے کہ اس نام کے معنیٰ میں عاجزی اور مسکنت پائی جاتی ہو، کیونکہ عبدیت کے معنیٰ بندگی اور عاجزی کے ہیں، اور اسی وجہ سے عبدیت والے نام پسندیدہ و افضل ہیں۔

اور اس کے برعکس جن ناموں میں تکبر یا اس کا شائبہ و آمیزش پائی جاتی ہو، ان سے بچنے کا حکم ہے۔

مسئلہ نمبر ۸...... جو نام اللہ تعالیٰ کی ذات کے ساتھ خاص ہیں، جیسے خالق اور قدوس وغیرہ، وہ نام کسی غیر اللہ کا رکھنا جائز نہیں۔

البتہ جو نام اللہ تعالیٰ کی ذات کے ساتھ خاص نہ ہوں، ان کا رکھنا جائز ہے، جیسا کہ رشید، بدیع وغیرہ۔ [۱]

﴿گزشتہ صفحے کا بقیہ حاشیہ﴾

فالجواب :أما قوله :تعس عبد الدينار، فلم يرد به الاسم، وإنما أراد به الوصف والدعاء على من تعبد قلبه للدينار والدرهم، فرضى بعبوديتهما عن عبودية ربه تعالى، وذكر الأثمان والملابس وهما جمال الباطن والظاهر .وأما قوله :أنا ابن عبد المطلب، فهذا ليس من باب إنشاء التسمية بذلك، وإنما هو من باب الإخبار بالاسم الذى عرف به المسمى دون غيره، والإخبار بمثل ذلك على وجه تعريف المسمى لا يحرم فباب الإخبار أوسع من باب الإنشاء (الموسوعة الفقهية الكويتية، ج ۱۱ ص ۳۳۵،۳۳۶، مادة "تسمية")

[۱] ما تحرم التسمية به من الأسماء :

تحرم التسمية بكل اسم خاص بالله سبحانه وتعالى، كالخالق والقدوس، أو بما لا يليق إلا به سبحانه وتعالى كملك الملوك وسلطان السلاطين وحاكم الحكام، وهذا كله محل اتفاق بين الفقهاء .

وأورد ابن القيم فيما هو خاص بالله تعالى :الأحد، والصمد، والخالق، والرازق، والجبار، والمتكبر، والأول، والآخر، والباطن، وعلام الغيوب .

هذا، ومما يدل على حرمة التسمية بالأسماء الخاصة به سبحانه وتعالى كملك الملوك مثلا :ما أخرجه البخارى ومسلم عن أبى هريرة رضى الله عنه -ولفظه فى البخارى -قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :أخنى الأسماء يوم القيامة عند الله رجل تسمى ملك الأملاك .

ولفظه فى صحيح مسلم أغيظ رجل على الله يوم القيامة، أخبثه وأغيظه عليه :رجل كان يسمى ملك الأملاك، لا ملك إلا الله .

﴿بقیہ حاشیہ اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں﴾

مسئلہ نمبر۹...... انبیائے کرام کے ناموں کے معنیٰ سے زیادہ ان ناموں کی انبیائے کرام کی طرف نسبت کی اہمیت ہے، اس لئے اگر کسی نبی کے نام کے معنیٰ معلوم نہ ہوں، یا معلوم ہوں، مگر معنیٰ میں کوئی ظاہری خوبی معلوم نہ ہوتی ہو، تب بھی یہ نام مستحب ہیں۔

اسی طرح جلیلُ القدر صحابۂ کرام کے ناموں کا بھی معاملہ ہے، کہ وہ بھی مستحب یا کم از کم جائز ہیں۔

البتہ جن ناموں کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ناپسند فرمایا، یا ان کو تبدیل فرمادیا، ان سے پرہیز کرنا چاہئے۔

مسئلہ نمبر۱۰...... نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض صحابۂ کرام وصحابیات کے لئے درجِ ذیل نام بھی تجویز فرمائے ہیں:

منبعث، منذر، مطیع، جمیلہ، زرعہ، ہشام، مسلم، عتبہ، بشیر، ابیض، حسن، حسین، محسن، زینب، جویریہ، وغیرہ۔

لہٰذا یہ نام بھی مستحب وافضل ہیں۔

مسئلہ نمبر۱۱...... فرشتوں کے وہ نام جو فرشتوں کا خاص شعار سمجھے جاتے ہیں، جیسے جبریل، عزرائیل، میکائیل، اسرافیل وغیرہ، یہ نام انسانوں کے لئے رکھنا مناسب نہیں۔

اور اسی وجہ سے خیرالقرون، صحابۂ کرام وتابعینِ عظام کے دور میں اس طرح انسانوں کے لئے فرشتوں کے نام رکھنے کا ذکر نہیں ملتا۔ [1]

﴿گزشتہ صفحے کا بقیہ حاشیہ﴾ وأما التسمية بالأسماء المشتركة التي تطلق عليه سبحانه وتعالى وعلى غيره فيجوز التسمي بها كعلي ورشيد وبديع.
قال ابن عابدين :وظاهره الجواز ولو معرفا بأل .قال الحصكفي :ويراد في حقنا غير ما يراد في حق الله تعالى(الموسوعة الفقهية الكويتية، ج ۱۱ ص ۳۳۵، مادة "تسمية")

[1] ويكره التسمي بأسماء الملائكة مثل جبريل وميكائيل ، لأن عمر ابن الخطاب رضي الله عنه قد كره ذلك ، ولم يأتنا عن أحد من الصحابة ولا التابعين أنه سمى ولدا له باسم أحد منهم ، هذا قول حميد بن زنجوية(شرح السنة للبغوي ج ۱۲ ص ۳۳۶، كتاب الاستئذان،باب التسمية باسم النبي صلى الله عليه وسلم وأسماء الأنبياء عليهم السلام) ﴿بقیہ حاشیہ اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں﴾

مسئلہ نمبر۱۲...... قرآن مجید میں جو حروفِ مقطعات آئے ہیں، یعنی جو حروف الگ الگ کر کے پڑھے جاتے ہیں، مثلاً:

الٓمٓ ، الٓرٰ ، طٰهٰ ، طٰسٓ ، صٓ ، قٓ ، نٓ ، حٰمٓ ، طٰسٓمٓ ، عٓسٓقٓ ، الٓمٓرٰ ، الٓمٓصٓ ، كٓهٰيٰعٓصٓ ، وغیرہ

ان کے حقیقی معنیٰ اللہ تعالیٰ ہی کو معلوم ہیں، اس لئے ان ناموں کے رکھنے سے پرہیز کرنا چاہئے۔

اور طٰہٰ اور یٰس کے بارے میں اگرچہ بعض اہلِ علم کی رائے یہ ہے کہ یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمائے مبارکہ میں سے ہیں۔

لیکن بعض اہلِ علم حضرات کی رائے یہ ہے کہ یہ بھی دوسرے حروفِ مقطعات کی طرح سے ہیں، لہٰذا جس طرح دوسرے حروفِ مقطعات والے نام رکھنا منع ہیں، اسی طرح یہ نام رکھنا بھی منع ہیں۔

اس لئے احتیاط کا تقاضا یہ ہے کہ یہ نام رکھنے سے بھی پرہیز کیا جائے۔

﴿گزشتہ صفحے کا بقیہ حاشیہ﴾

ومنها كأسماء الملائكة كجبرائيل وميكائيل وإسرافيل فإنه يكره تسمية الآدميين بها قال أشهب سئل مالك عن التسمي بجبريل فكره ذلك ولم يعجبه وقال القاضي عياض قد استظهر بعض العلماء التسمي بأسماء الملائكة وهو قول الحارث بن مسكين قال وكره مالك التسمي بجبريل وياسين وأباح ذلك غيره قال عبد الرزاق في الجامع عن معمر قال قلت لحماد بن أبي سليمان كيف تقول في رجل تسمى بجبريل وميكائيل فقال لا بأس به قال البخاري في تاريخه قال أحمد بن الحارث حدثنا أبو قتادة الشامي ليس بالحراني مات سنة أربع وستين ومائة حدثنا عبد الله بن جراد قال صحبني رجل من مزينة فأتى النبي ﷺ وأنا معه فقال يا رسول الله ﷺ ولد لي مولود فما خير الأسماء قال إن خير الأسماء لكم الحارث وهمام ونعم الاسم عبد الله وعبد الرحمن وتسموا بأسماء الأنبياء ولا تسموا بأسماء الملائكة قال وباسمك قال وباسمي ولا تكنوا بكنيتي وقال البيهقي قال البخاري في غير هذه الرواية في إسناده نظر (تحفة المودود بأحكام المولود لابن القيم، ص ۱۱۹، الباب الثامن في ذكر تسميته وأحكامها، الفصل الثاني فيما يستحب من الأسماء وما يكره منها)

البتہ اگر کوئی حروفِ مقطعات کے بجائے ''یاسین'' نام رکھے، تو اس کی گنجائش ہے۔ ۱؎

مسئلہ نمبر ۱۳...... جب نام اسلامی ہدایات کے مطابق رکھا جائے، تو تنہا مفرد نام رکھنا بھی درست ہے، اور اس کے ساتھ محمد یا احمد وغیرہ ملانا ضروری نہیں۔

لیکن اگر ان میں سے کوئی لفظ ملا لیا جائے، تو کوئی گناہ بھی نہیں، بلکہ اگر مسلمان ہونے کی ترجمانی یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نسبت کرنے اور آپ کے امتی ومتبع ہونے کی نسبت ظاہر کرنے کے لئے ہو تو فضیلت سے خالی نہیں۔

مسئلہ نمبر ۱۴...... بچیوں اور لڑکیوں کا نام بھی مفرد یعنی کسی دوسرے لفظ کے ملائے بغیر رکھنا درست ہے، اور والد کی طرف بنت یا دختر سے یا شوہر کی طرف زوجہ سے، یا اولاد کی طرف اُم سے نسبت کرنا بھی درست ہے۔

مسئلہ نمبر ۱۵...... اگر زندہ بچہ پیدا ہونے کے بعد نام رکھنے سے پہلے فوت ہو جائے، تب بھی اس کا کوئی نام رکھ دینا مستحب اور بہتر ہے۔ ۲؎

۱؎ ومما يمنع منه التسمية بأسماء القرآن وسوره مثل طه ويس وحم وقد نص مالك على كراهة التسمية ب يس ذكره السهلي وأما يذكره العوام أن يس وطه من أسماء النبى ﷺ فغير صحيح ليس ذلك فى حديث صحيح ولا حسن ولا مرسل ولا أثر عن صاحب وإنما هذه الحروف مثل الم وحم والر ونحوها(تحفة المودود باحكام المولودص١٢٧، الباب الثامن فى ذكر تسميته وأحكامها،الفصل الثانى فيما يستحب من الأسماء وما يكره منها)

وإنما منع مالك من التسمية ب "يسين "، لأنه اسم من أسماء الله لا يدرى معناه، فربما كان معناه ينفرد به الرب فلا يجوز أن يقدم عليه العبد. فإن قيل فقد قال الله تعالى " :سلام على إل ياسين " قلنا :ذلك مكتوب بهجاء فتجوز التسمية به، وهذا الذى ليس بمتهجى هو الذى تكلم مالك عليه، لما فيه من الإشكال، والله أعلم(تفسير القرطبى ج١٥ ص٤، تحت آيت ١ من سورة يٰس)

۲؎ (الثانية)قال أصحابنا لو مات المولود قبل تسميته استحب تسميته قال البغوى وغيره يستحب تسمية السقط لحديث ورد فيه(المجموع شرح المهذب للنووى ج٨ص ٤٣٥، باب العقيقة)

يرى الفقهاء أن من مات بعد الولادة، وقبل أن يسمى، فإنه يسمى.

وبيان ذلك أن الحنفية قالوا :إذا استهل صارخا فإنه يعطى حكم الكبير، وتثبت له كافة الحقوق .

وتسمية من مات بعد الولادة جائزة عند المالكية .

والشافعية يرون أنه يسمى إذا مات قبل تمام السبع، كما قال النووى فى الروضة.

﴿بقیہ حاشیہ اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں﴾

اور اس میں بھی بہتر یہ ہے کہ اس کو دفن کرنے سے پہلے اس کا نام رکھ دیا جائے۔ [1]

مسئلہ نمبر ۱۶...... جو بچہ مُردہ پیدا ہو، تو اس کا نام رکھنے کی ضرورت نہیں، البتہ بعض حضرات کے نزدیک اس کا بھی نام رکھ دینا چاہئے، اس لئے اگر نام رکھ دیا جائے، تو اچھا ہے، اور نہ رکھا جائے، تو کوئی گناہ نہیں۔ [2]

مسئلہ نمبر ۱۷...... اگر کسی انسان کے ایک سے زیادہ نام ہوں، تو اس کو اچھے نام سے پکارنا بہتر ہے۔

﴿ گزشتہ صفحے کا بقیہ حاشیہ ﴾

وقال صاحب مغني المحتاج :لو مات قبل التسمية استحب تسميته .
ومقتضى مذهب الحنابلة أنهم يجيزون تسمية من مات بعد الولادة؛ لأنهم يجيزون تسمية السقط، ويقولون :إنها مستحبة، فعلى هذا تسمية من مات بعد الولادة جائزة عندهم، بل أولى (الموسوعة الفقهية الكويتية، ج ١١ ص ٣٣١، مادة "تسمية")

[1] وروى إذا ولد لأحدهم ولد فمات، فلا يدفنه حتى يسميه إن كان ذكراً باسم الذكر، وإن كان أنثى فباسم أنثى، وإن كان لم يعرف فباسم يصلح لهما(المحيط البرهاني فی الفقه النعمانی، ج٥ ص ٣٨٢، كتاب الاستحسان والكراهية،الفصل الرابع والعشرون فی تسمية الأولاد وكناهم)

[2] بلکہ بعض حضرات کے نزدیک جو حمل روح پڑنے یا اعضاء بننے کے بعد ضائع ہو جائے، اس کا نام رکھ دینا بھی بہتر ہے۔

ج -تسمية السقط:
المراد بالسقط هنا الولد ذكرا كان أو أنثى يخرج ميتا من بطن أمه قبل تمامه وهو مستبين الخلق.
يقال :سقط الولد من بطن أمه سقوطا فهو سقط بالكسر، والتثليث لغة، ولا يقال :وقع، وأسقطت الحامل بالألف :ألقت سقطا .
هذا، وقد اختلف الفقهاء فی تسمية السقط.
قال صاحب الفتاوى الهندية :من ولد ميتا لا يسمى عند أبي حنيفة خلافا لمحمد رحمهما الله تعالى.
والمشهور عند المالكية أن السقط لا يسمى .ويرى الشافعية، كما قال النووی فی الروضة :أن تسمية السقط لا تترك .وفی النهاية :يندب تسمية سقط نفخت فيه الروح .
وأما الحنابلة، فقد قال ابن قدامة :فإن لم يتبين أذكر هو أم أنثى؟ سمى اسما يصلح للذكر والأنثى، هذا على سبيل الاستحباب؛ لأنه يروى عن النبی صلى الله عليه وسلم أنه قال :سموا أسقاطكم، فإنهم أسلافكم .
قيل :إنهم إنما يسمون ليدعوا يوم القيامة بأسمائهم، فإذا لم يعلم هل السقط ذكر أو أنثى، سمى اسما يصلح لهما جميعا، كسلمة وقتادة وسعاد وهند .ونحو ذلك (الموسوعة الفقهية الكويتية، ج ١١ ص ٣٣٠، مادة "تسمية")

چنانچہ حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يُعْجِبُهُ أَنْ يَّدْعُوَ الرَّجُلَ بِأَحَبِّ أَسْمَائِهِ إِلَيْهِ وَأَحَبِّ كُنَاهُ." (المعجم الكبير للطبرانى رقم الحديث ۳۴۱۹) [1]

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات پسند تھی کہ وہ آدمی کو اس کے پسندیدہ نام سے اور پسندیدہ کنیت سے پکاریں (طبرانی)

مسئلہ نمبر ۱۸...... ایک سے زیادہ نام رکھنا بھی جائز ہے، اور نام کے ساتھ کنیت رکھنا بھی جائز ہے، اور کنیت کا ذکر آگے آتا ہے۔

مسئلہ نمبر ۱۹...... اتفاقاً نام کو کسی قدر مختصر کر کے پکارنا، مثلاً عائشہ کو عائش، کہنا جائز ہے، بشرطیکہ اس سے نام والے کو تکلیف وناگواری نہ ہو، اور معنیٰ میں بگاڑ وفساد پیدا نہ ہو۔ اور یہ بھی لحاظ کیا جائے کہ یہ اصل نام پر غالب نہ آجائے، بلکہ اتفاقاً ایسا کیا جائے۔

اور آج کل عوام میں جو بلاقید وبند آزادانہ اختصار کر کے نام پکارنے کا طریقہ چل چکا ہے، وہ نام کے اختصار کے بجائے نام کے بگاڑ میں داخل ہے، جس کا ذکر آگے آتا ہے۔ [2]

---

[1] قال الالبانی: قلت: وفی طبقته محمد بن عثمان الواسطی، وثقه ابن حبان، وقد شاركه فی الرواية عن بعض شيوخه، وفی كونه واسطيا، وقد يروى عنه بعض من روى عن هذا، كما روى عنه أبو عوانة، فيحتمل أن يكونا واحدا، كما بينته فی "الصحيحة(۲۹۵۳)" فإذا ثبت هذا فالحديث حسن. والله أعلم.

ثم رأيت الهيثمی ذكر الحديث فی "المجمع(۸/۵۶)" وقال": رواه الطبرانی، ورجاله ثقات." فكأنه يجزم بالاحتمال المذكور. فالله أعلم(سلسلة الاحاديث الضعيفة، رقم الحديث ۴۲۸۰)

قال الهيثمی: رواه الطبرانی ورجاله ثقات(مجمع الزوائد، ج۸ص ۵۶، باب دعاء الرجل بأحب أسمائه إليه)

[2] اتفقوا على جواز ترخيم الاسم المنتقص إذا لم يتأذى بذلک صاحبه ثبت أن رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم (رخم أسماء جماعة من الصحابة فقال لابی هريرة يا أباهر ولعائشة يا عائش ولانجشة يانجش) (المجموع شرح المهذب للنووی ج۸ص ۴۴۲، باب العقيقة)

ملحوظ رہے کہ "عائش" اور "هر" "انجش" بھی مکمل نام ہیں، اس لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مذکورہ ترخیم سے فسادِ معنیٰ والی ترخیم کا جواز ثابت نہیں ہوتا۔

مسئلہ نمبر ۲۰...... اولاد اور شاگرد، مرید اور بیوی کے لئے بہتر یہ ہے کہ بلاضرورت اپنے والد، اپنے استاد، اپنے شیخ، اور اپنے شوہر کا نام نہ لے، بلکہ کسی ادب والے لقب سے پکارے، مثلاً والد کو اباجان، استاد کو استاد صاحب، شیخ کو شیخ صاحب یا حضرت صاحب، اور شوہر کو میاں صاحب وغیرہ جیسے ادب والے القاب سے پکارنا اور مخاطب کرنا بہتر ہے۔

لیکن ادب واحترام اور شریعت وتہذیب اسلامی ہونی چاہئے۔

آج کل بعض غیر اسلامی اور فیشنی نام مشہور ہوگئے، مثلاً ڈیڈی، پاپا، انکل وغیرہ، ان سے پرہیز کرنا مناسب ہے، کیونکہ یہ اسلامی ادب وتہذیب میں داخل نہیں۔ [1]

مسئلہ نمبر ۲۱......لڑکی کو شادی سے پہلے دخترِ فلان، اور شادی کے بعد زوجۂ فلان، اور اولاد کے بعد اُمِ فلان کے نام سے پکارنے اور ذکر کرنے میں حرج نہیں۔

مسئلہ نمبر ۲۲......جس کا نام معلوم نہ ہو، اور اس کو پکارنے کی ضرورت پیش آئے، تو مناسب

---

[1] يكره أن يدعو الرجل أباه والمرأة زوجها باسمه كذا فى السراجية (الفتاوى الهندية، ج۵ص ۳۶۲، كتاب الكراهية، الباب الثانى والعشرون)

(التاسعة) يستحب للولد والتلميذ والغلام أن لا يسمى أباه ومعلمه وسيده باسمه روينا فى كتاب ابن السنى عن أبى هريرة عن النبى ﷺ (راى رجلا معه غلام فقال للغلام من هذا قال أبى قال لا تمشى أمامه ولا تستسب له ولا تجلس قبله ولا تدعه باسمه) ومعنى لا تستسب له أى لا تفعل فعلا تتعرض فيه لان يسبك عليه أبوك زجرا وتأديبا *وعن عبد الله بن زحر -بفتح الزاى واسكان الحاء المهملة -قال (يقال من العقوق أن تسمى أباك وأن تمشى أمامه) (المجموع شرح المهذب للنووى ج۸ص ۴۴۲، باب العقيقة)

نداء الزوج والأب ونحوهما بالاسم المجرد:

ذكر الحنفية أنه يكره أن يدعو الرجل أباه، وأن تدعو المرأة زوجها باسمه، بل لا بد من لفظ يفيد التعظيم لمزيد حقهما على الولد والزوجة .وليس هذا من التزكية؛ لأنها راجعة إلى المدعو بأن يصف نفسه بما يفيدها، لا إلى الداعى المطلوب منه التأدب مع من هو فوقه .

وذكر الشافعية كما جاء فى مغنى المحتاج وغيره من كتبهم :أنه يسن لولد الشخص وتلميذه وغلامه أن لا يسميه باسمه .

وذهب الحنابلة -كما جاء فى مطالب أولى النهى -إلى أنه لا يقول السيد لرقيقه :يا عبدى، ولأمته يا أمتى، لإشعاره بالتكبر والافتخار المنهى عنه .وكذلك لا يقول العبد لسيده :يا ربى، ولا يا مولاى لما فيه من الإيهام (الموسوعة الفقهية الكويتية، ج ۱۱ ص۳۳۷، ۳۳۸، مادة "تسمية")

یہ ہے کہ اس کو ایسے الفاظ سے پکارے، جس سے اسے تکلیف نہ ہو، مثلاً اے بھائی، یا اے عبداللہ، اے محمد وغیرہ۔ ۱؎

مسئلہ نمبر ۲۳...... بعض گھرانوں میں والدہ کو باجی یا بھابھی، اور والد کو بھائی کہہ کر پکارا جاتا ہے، اور یہی نسبت مشہور ہو جاتی ہے، جو کہ مناسب نہیں ہے، اس سے پرہیز کرنا چاہئے۔

مسئلہ نمبر ۲۴...... اپنے ماتحت مثلاً اولاد، شاگرد، اور مرید کو تنبیہ اور اصلاح کی غرض سے کسی برے نام، مثلاً جانور، گدھے، جنگلی کبوتر، ذلیل وغیرہ سے پکارنے کی گنجائش ہے، جبکہ اس کو صرف تنبیہ واصلاح وغیرہ کی ضرورت تک محدود رکھا جائے، نہ یہ کہ اس کو اصل نام اور تعارف کا ہی درجہ دے دیا جائے۔

البتہ ایسے نام سے پرہیز کرنا چاہئے، جس میں گالی یا برے عمل کی نسبت پائی جاتی ہو، مثلاً خبیث، بدبخت، حرامی وغیرہ۔ ۲؎

۱؎ (العاشرة) إذا لم يعرف اسم من يناديه ناداه بعبارة لا يتأذى بها كيا أخي يا فقير يا فقيه يا صاحب الثوب الفلاني ونحو ذلك وفي سنن أبي داود أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لرجل يمشي بين القبور (يا صاحب السبتتين ويحك الق سبتيتيك) وقد سبق بيان هذا الحديث في كتاب الجنائز في زيارة القبور *وفي كتاب ابن السني أن النبي صلى الله عليه وسلم (كان إذا لم يحفظ اسم الرجل قال يا ابن عبد الله)(المجموع شرح المهذب للنووي ج۸ص ۴۴۲ ، باب العقيقة)

حضرت یزید بن جاریہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

كنت عند النبي صلى الله عليه و سلم فكان إذا لم يحفظ اسم الرجل قال يا عبد الله (المعجم الاوسط للطبراني رقم الحديث ۳۴۳۶، واللفظ لهٗ، المعجم الصغير للطبراني رقم الحديث ۳۶۰، عمل اليوم والليلة لابن السني رقم الحديث ۳۹۸)

قال الهيثمي:رواه الطبراني في الصغير والأوسط، وفيه أيوب الأنماطي أو أبو أيوب الأنصاري ولم أعرفه، وبقية رجاله ثقات(مجمع الزوائد، رقم الحديث ۱۲۸۹۵)

ترجمہ: میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا، پس جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی آدمی کا نام یاد نہ ہوتا تھا، تو اس کو عبداللہ کہہ کر پکارا کرتے تھے (طبرانی)

۲؎ يجوز للانسان أن يخاطب من يتبعه من ولد وغلام ومتعلم ونحوهم باسم قبيح تأديبا وزجرا ورياضة ففي الصحيحين أن (أبا بكر الصديق رضى الله عنه قال لابنه عبد الرحمن يا غنثر فجدع وسب) (قوله) غنثر -بغين معجمة مضمومة ثم نون ساكنة ثم ثاء مثلثة مفتوحة ومضمومة ومعناه البهيم (قوله) جدع -بالجيم والدال المهملة -أى دعا بقطع أنفه ونحوه(المجموع شرح المهذب للنووي ج۸ص ۴۴۲، باب العقيقة)

مسئلہ نمبر ۲۵...... بچے کا اسلامی ہدایات کے مطابق نام رکھنا اس کے والد اور سرپرستوں کی ذمہ داریوں میں داخل ہے۔

اگر انہوں نے کسی بچے کا نام اسلامی اصولوں کے خلاف رکھ دیا، تو وہ گناہ گار ہوں گے، اور ایسا نام تبدیل کر دینا ان کی ذمہ داری ہوگی۔

اور اگر وہ ایسا نہ کریں، تو بڑے ہونے کے بعد خود انسان کو ممکنہ حد تک اپنے نام کی اصلاح کا اہتمام وکوشش کرنی چاہئے۔ [1]

مسئلہ نمبر ۲۶...... بچے کے نام کا انتخاب شرعی ہدایات کے مطابق کرنا چاہئے، اور اس کی نسبت اور معنیٰ کو نظر انداز کر کے صرف اپنی پسند پر دارومدار رکھنا یا صرف اس بنیاد پر کوئی نام منتخب کرنا، کہ وہ نام علاقہ اور خاندان میں کسی اور کا نہ ہو، مناسب نہیں۔

صحابۂ کرام وتابعین اور خیرُ القرون کے دور میں ایسی بے شمار مثالیں ملتی ہیں کہ قریب ترین رشتہ داروں کے ایک جیسے نام ہوتے تھے، اور ولدیت یا کسی دوسری نسبت کے بغیر ان کو پہچاننا بھی مشکل ہوتا تھا۔

احادیث کے روایت کرنے والوں میں اس کی بے شمار مثالیں ملتی ہیں، یہاں تک کہ دادا، پوتے بلکہ باپ بیٹے بھی بعض ہم نام ہوتے تھے، لہٰذا جو نام پہلے سے خاندان میں کسی کا رکھا جا چکا ہو، وہ نام کسی دوسرے نومولود اور بچہ کا رکھنا جائز ہے۔

آج کل اسلامی ہدایات کو نظر انداز کر کے مختلف طریقوں سے غلط نام تجویز کئے جانے لگے

---

[1] اگر بڑے ہونے کے بعد سرکاری دستاویزات میں تبدیلی مشکل ہو، تو دوسرے طریقوں سے استعمال کی حد تک اصلاح کی کوشش کرنی چاہئے۔

حدثنا الحسين قال :أخبرنا ابن المبارك ، قال :كان سفيان الثورى يقول : حق الولد على الوالد أن يحسن اسمه ، وأن يزوجه إذا بلغ ، وأن يحسن أدبه (البر والصلة للحسين بن حرب رقم الحديث ١٥٥ ،باب بر الوالدين والأبناء والنفقة عليهم والصدقة وأدبهم)

السنة تغيير الاسم القبيح للحديث الصحيح (المجموع شرح المهذب للنووى ج٨ص ٤٣٧)

يجوز تغيير الاسم عموما ويسن تحسينه، ويسن تغيير الاسم القبيح إلى الحسن (الموسوعة الفقهية الكويتية، ج ١١ ص٣٣٧، مادة "تسمية")

ہیں، اور اسی وجہ سے معاشرہ میں غیر اسلامی ناموں کا رواج ہوتا جارہا ہے، جس کی چند مثالیں مندرجہ ذیل ہیں:

(۱)......بعض لوگ قرآن مجید سے مخصوص طریقہ پر نام کا انتخاب کرتے ہیں، اوراس کے نتیجہ میں بعض ایسے ناموں کو تجویز کرلیا جاتا ہے، جو مناسب نہیں ہوتے، جیسے "لِمَنْ" "وَرِيْشًا" "هُمَا" "وَانْحَرْ" "اَبْتَرْ" وغیرہ۔

قرآن مجید سے اس طرح نام کے انتخاب کا طریقہ غلط ہے، کیونکہ قرآن مجید میں بہت سے الفاظ ایسے بھی ہیں کہ ان سے نام رکھنا یا تو مہمل ہوتا ہے، جیسے "ہما" اور یا پھر جائز نہیں ہوتا، جیسے حمار، کلب، خنزیر، فرعون، ہامان، قارون وغیرہ۔ [۱]

(۲)......بعض علاقوں میں اسلامی ہدایات کو نظرانداز کرکے صرف رسمی نام رکھے جاتے ہیں، مثلاً نبی خان، سمندر خان، ہندوستان خان، آسمان خان، انجیر خان، چھوٹے خان، لونگ خان، منگل خان، بدھو خان، جمعرات، جمعراتی، صحبت خان، شبقدر خان، عجب خان، وغیرہ، گویا کہ بس جس دن یا جس حالت یا جس موقع پر کوئی پیدا ہوگیا، اسی نسبت سے نام طے کردیا جاتا ہے، خواہ وہ نسبت اچھی ہو یا بری، یا مہمل۔ یہ طرزِ عمل مناسب نہیں، بلکہ قابلِ اصلاح ہے۔

(۳)......بعض علاقوں میں منّتی نام رکھے جاتے ہیں، کہ بچہ کی پیدائش سے پہلے کوئی غیر شرعی منت مان کر ان کے نام تجویز کردیئے جاتے ہیں، مثلاً "چھِدّا" نام اس لئے رکھا جاتا ہے کہ اولاد ہونے پر کان چھیدا جائے گا، یا "گھسیٹا" نام اس لئے رکھا جاتا ہے کہ پیدائش کے بعد ٹوکرے وغیرہ میں رکھ کر گھسیٹنے کی منت مانی جاتی ہے۔

---

[۱] غالباً "مرسلین" بھی قرآن مجید سے نکالا ہوا نام ہے، اور یہ مرسل کی جمع ہے، جو کہ قرآن مجید میں کئی رسولوں کے لئے استعمال ہوا ہے، اور اسی وجہ سے فتاویٰ محمودیہ میں ایک سوال کے جواب میں ہے:

کسی بچہ کا نام مرسلین نہیں رکھنا چاہئے (فتاویٰ محمودیہ ج ۱۲ ص ۳۷۷)

اس طرح کی منت ماننا اور اس کے مطابق غیر شرعی نام رکھنا، سب گناہ ہے۔

(۴)......بعض اوقات نام تو صحیح رکھ دیا جاتا ہے، مگر بعد میں لاڈ، پیار یا تخفیف کی وجہ سے نام کو بگاڑ دیا جاتا ہے، اور یہی نام مشہور ہو جاتا ہے، اور اصل نام کا اکثر لوگوں کو پتہ بھی نہیں ہوتا، مثلاً جمیل کو ''جمّی''، فہمیدہ کو ''فہمی'' عطیہ کو ''عطّی'' فاطمہ کو ''فطّی''، عبداللہ کو ''دلّا'' عبدالرحمٰن کو ''عبد'' عبید کو ''بیدی''، مصطفیٰ کو ''مصُّو'' احمد کو ''آمو'' محی الدین کو ''محی''، ارشد کو ''اچھو'' اقبال کو ''بالا'' وغیرہ وغیرہ، یہ طرزِ عمل صحیح نہیں۔ کبھی کبھار اتفاق سے تخفیف کے ساتھ شرعی حدود میں نام پکارے، تو گنجائش ہے، بشرطیکہ کوئی گناہ والے معنیٰ نہ بن جائیں۔

مگر اس کو اتنا رواج دینا اور عام کرنا کہ اصل نام کی حیثیت ہی ختم ہو جائے، یہ غلط اور قابلِ اصلاح طرزِ عمل ہے۔

مذکورہ تفصیل سے یہ بھی معلوم ہو گیا کہ آج کل انگریزی وغیرہ میں تخفیف کر کے نام استعمال کرنے کا جو رواج ہے، کہ اس میں انگریزی کی اے، بی، سی، ڈی وغیرہ استعمال ہوتی ہے، مثلاً عبدالرحمٰن کی جگہ اے، رحمٰن، عبدالخالق کی جگہ اے، خالق وغیرہ، یہ بھی مناسب نہیں، الا یہ کہ کوئی مجبوری ہو، تو بقدرِ ضرورت اجازت ہے۔

(۵)......بعض لوگ یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ پیدائش کے دن و تاریخ اور وقت کے اعتبار سے، ستاروں کی مناسبت سے نام رکھنا چاہئے، اور ایسا نہ کرنے سے وہ نام نہ صرف یہ کہ بھاری پڑ جاتا ہے، بلکہ مختلف مصائب و آفات کا ذریعہ بھی بنتا ہے۔

یہ سب خلافِ شرع باتیں ہیں، نام کا ستاروں سے کوئی تعلق وابستہ نہیں، اس لئے ستاروں سے نام کے ملاپ اور نسبت کا متلاشی ہونا غلط ہے۔

(۶)......بعض لوگ تاریخی نام کو بہت اہمیت دیتے ہیں، اور سمجھتے ہیں کہ بچہ کی پیدائش کی تاریخ اور دن کے حساب سے نام تجویز کرنا چاہئے، جس سے انسان کی

زندگی پر اچھے اثرات پڑتے ہیں، اور اس کی خلاف ورزی پر نقصان ہوتا ہے۔
حالانکہ ایسی کوئی بات شریعت سے ثابت نہیں، اس لئے ایسا عقیدہ نہیں رکھنا چاہئے۔
تاریخی نام کی حیثیت صرف اتنی ہے کہ عربی زبان کے ہر حرف کا ابجد کے لحاظ سے مخصوص عدد ہوتا ہے، اور پیدائش کی تاریخ اور سن کے اعتبار سے حروف کا انتخاب کرکے نام رکھنے سے تاریخِ پیدائش محفوظ اور یاد ہوجاتی ہے، اور بس، اس سے زیادہ اس کی کوئی حیثیت نہیں، نہ تو اس کا زندگی اور اس کے حالات سے اچھا یا برا تعلق ہے، اور نہ ہی خلاف ورزی پر کوئی نقصان۔
(۶)......بعض لوگ اسلامی ہدایات کے مطابق نام رکھنے کے بجائے ناول اور افسانوں کی کتابوں بلکہ مختلف ذرائع ابلاغ کے غیر مذہبی وغیر شرعی پروگراموں سے اخذ کرکے نام رکھتے ہیں، جبکہ وہ نام یا تو فرضی ہوتے ہیں، یا سراسر غیر اسلامی، بلکہ دوسرے باطل مذاہب کے ہوتے ہیں، جو کہ افسوسناک بات ہے۔

مسئلہ نمبر ۲۷......محمد علی، محمد حسین، محمد حسن، محمد جعفر وغیرہ جیسے نام اگرچہ اہلِ تشیع کثرت سے رکھتے ہیں، مگر اہلُ السنۃ والجماعۃ کو بھی یہ نام رکھنا جائز ہے، لیکن ساتھ ہی اس کا بھی اہتمام کیا جائے کہ دوسرے صحابۂ کرام کے نام بھی رکھے جائیں، تاکہ کسی قسم کی غلط فہمی پیدا نہ ہو۔

مسئلہ نمبر ۲۸...... انبیائے کرام کے ناموں پر نام رکھنا بھی مستحب و افضل ہے، آج کل بعض انبیائے کرام کے ناموں کا رواج نہیں رہا، مثلاً آدم، ذوالکفل اور نوح، ہود، لوط، الیسع وغیرہ۔
حالانکہ یہ نام رکھنا بھی جائز ہیں۔ [1]

---

[1] البتہ بعض حضرات نے ایسے نام رکھنے سے منع فرمایا ہے، جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے لائق ہوں، مثلاً سید ولد آدم، سید الناس، سید الکل وغیرہ۔

وقال الحنابلة :تحرم التسمية بالأسماء التي لا تليق إلا بالنبي صلى الله عليه وسلم كسيد ولد آدم، وسيد الناس، وسيد الكل؛ لأن هذه الأسماء كما ذكر الحنابلة لا تليق إلا به صلى الله عليه وسلم (الموسوعة الفقهية الكويتية، ج ١١ ص ٣٣٥، مادة "تسمية")

مسئلہ نمبر۲۹...... ''پرویز'' ایران کے اس بادشاہ کا نام تھا، جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نامہ مبارک کو چاک کرڈالا تھا، اور بعد میں ایک مشہور منکرِ حدیث کا بھی نام مشہور ہوگیا، اس شہرت اور نسبت کی وجہ سے بعض اہلِ علم حضرات نے اس نام کے رکھنے سے منع فرمایا ہے، اس لئے احتیاط کا تقاضا یہی ہے کہ اس نام کے رکھنے سے پرہیز کیا جائے۔

اور اگر کسی کا پہلے سے یہ نام ہو، اور اس کا عمل غلط نہ ہو، تو اس کو صرف نام کی وجہ سے غلط جاننا بھی مناسب نہیں۔

مسئلہ نمبر۳۰...... غلامُ اللہ نام رکھنا فی نفسہٖ جائز ہے، کیونکہ یہاں غلام خادم کے معنیٰ میں نہیں ہے، بلکہ ماتحت اور تابعدار اور بندہ کے معنیٰ میں ہے، ہاں اگر کوئی غلط معنیٰ اور نسبت کے اعتبار سے رکھے، تو پھر غلط کہا جائے گا۔

مسئلہ نمبر۳۱...... نام کا عربی میں ہونا ضروری نہیں، کسی دوسری زبان کا نام رکھنا بھی جائز ہے، بشرطیکہ معنیٰ غلط نہ ہوں، اور کافروں اور فاسقوں سے مشابہت لازم نہ آتی ہو، تاہم عربی زبان کا نام رکھنا زیادہ بہتر معلوم ہوتا ہے، مگر انبیائے کرام کے نام اس سے مستثنیٰ ہیں، کہ وہ غیر عربی کے ہوکر بھی افضل ہیں۔

مسئلہ نمبر۳۲......بعض غیر مسلم ممالک میں قانونی طور پر عیسائی مذہب کے نام رکھنا لازم قرار دیا جاتا ہے، جس کے نتیجہ میں وہاں کے مسلمانوں کو اسلامی نام رکھنے میں دشواری پیش آتی ہے۔

ایسی صورت میں مسلمانوں کو ایسے نام رکھ لینے کی گنجائش ہے، جو مسلمانوں اور عیسائیوں، دونوں کے یہاں رائج ہوں، مثلاً اسحاق، داؤد، سلیمان، مریم، لبنیٰ، راحیل، صفورہ وغیرہ۔

اور اس کی بھی گنجائش ہے کہ بچے کا اصل نام تو اسلامی ہی رکھا جائے، اور اسی نام سے اس کو عام بول چال میں پکارا جائے، البتہ صرف سرکاری محکمہ میں بچے کا کوئی اور نام درج کرا دیا جائے، جس کے معنیٰ میں کوئی کفر یا گناہ والی بات نہ پائی جاتی ہو۔

کنیت، لقب اور نسبت ونسب کے احکام

بعض اوقات کسی کا نام کنیت یا لقب سے مشہور ہوجاتا ہے، اس سے متعلق مسائل درجِ ذیل ہیں۔

مسئلہ نمبر ۱...... کنیت اسے کہا جاتا ہے کہ جس میں باپ یا ماں کی طرف نسبت ہو، مثلاً ابوبکر، ابوذر، ابوسلمہ، امِ سلمہ، امِ سلیم، امِ رومان، امِ درداء وغیرہ۔ ۱

اور کسی کا نام لقب سے مشہور ہوجاتا ہے۔

اور لقب اسے کہا جاتا ہے، جو انسان کی کسی اچھائی یا برائی پر دلالت کرے، جیسے صدیق، فاروق، غنی، مرتضٰی، زینُ العابدین وغیرہ۔ ۲

اور بعض اوقات کسی شخص یا جماعت کا نام اس کے وطن وعلاقہ وقبیلہ یا پیشہ یا ہنر یا کسی علم وغیرہ

---

۱ أ -التكنية:

التكنية مصدر :كنى بتشديد النون، أى :جعل له كنية، كأبى فلان وأم فلان (الموسوعة الفقهية الكويتية، ج ١١ ص٣٢٧،مادة "تسمية")

۲ ب -التلقيب:

التلقيب :مصدر لقب بتشديد القاف .واللقب واحد الألقاب، وهو ما كان مشعرا بمدح أو ذم.

ومعناه :النبز بالتمييز (الموسوعة الفقهية الكويتية، ج ١١ ص٣٢٧،مادة "تسمية")

ينقسم العلم إلى ثلاثة أقسام :إلى اسم، وكنية، ولقب، والمراد بالاسم هنا ما ليس بكنية ولا لقب، كزيد وعمرو، وبالكنية :ما كان فى أوله أب أو أم، كأبى عبد الله وأم الخير، وباللقب :ما أشعر بمدح كزين العابدين، أو ذم كأنف الناقة(شرح ابنِ عقيل ج ١ ص ١١٩ ،العلم)

الكنية بضم الكاف وسكون النون مأخوذة من الكناية تقول كنيت عن الأمر بكذا إذا ذكرته بغير ما يستدل به عليه صريحا وقد اشتهرت الكنى للعرب حتى ربما غلبت على الأسماء كأبى طالب وأبى لهب وغيرهما وقد يكون للواحد كنية واحدة فأكثر وقد يشتهر باسمه وكنيته جميعا فالاسم والكنية واللقب يجمعها العلم بفتحتين وتتغاير بأن اللقب ما أشعر بمدح أو ذم والكنية ما صدرت بأب أو أم وما عدا ذلک فهو اسم وكان النبى صلى الله عليه و سلم يكنى أبا القاسم بولده القاسم وكان أكبر أولاده(فتح البارى لابنِ حجر،قوله باب كنية النبى صلى الله عليه و سلم ج٦ ص٥٦٠)

کی وجہ سے مشہور ہو جاتا ہے، اس کو نسبتی نام (اسمِ منسوب) سے پکارا جاتا ہے، جیسے بغدادی، بصری، مکی، کوفی، قدوری، درزی، دھوبی، حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی وغیرہ۔ [1]

اور بعض شخصی نسبتیں یا القاب اور نام ان کے بعد والوں میں نسب کی صورت اختیار کر لیتے ہیں، جیسے ہاشمی، صدیقی، فاروقی وغیرہ۔ [2]

اگر یہ چیزیں شرعی حدود کے اندر ہوں، تو ان کے استعمال کی اجازت ہے، اور شرعی دلائل سے ان کا ثبوت ہے۔

چنانچہ عرب میں کنیت کا کثرت سے رواج تھا، اور خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے لئے ''ابوالقاسم'' کنیت منتخب فرمائی تھی، اور اس کے علاوہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی کنیت خود سے تجویز فرمائی، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور مختلف اہلِ فضل صحابۂ کرام کے لئے لقب کا استعمال بھی رہا ہے۔

مسئلہ نمبر۲...... کنیت کا استعمال جائز ہے، بلکہ اہلِ فضل مَردوں وعورتوں کے لئے مستحب ہے، خواہ کسی کی اولاد ہو یا نہ ہو، اور کنیت اپنی اولاد کے ساتھ بھی جائز ہے، اور اس کے علاوہ کسی اور کے ساتھ بھی، اور بڑے کے علاوہ بچے کی کنیت بھی جائز ہے، جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چھوٹے بچے کی کنیت ابوعمیر رکھی تھی۔ [3]

---

[1] (والنسبة إلى) الوطن أعم من أن يكون بلادا أو ضياعا أو سككا أو مجاورة وتقع إلى الصنائع كالخياط والحرف كالبزار (اليواقيت والدرر شرح نخبة الفكر للمناوى، معرفة الكنى والألقاب المجردة)

[2] ويقال النسب للآباء والحسب للافعال(فتح البارى لابنِ حجر، ج۷ص۳۱، قوله باب قول النبى صلى الله عليه و سلم لو كنت متخذا خليلا)

والنسب الوجه الذى يحصل به الادلاء من جهة الآباء والحسب ما يعده المرء من مفاخر آبائه (فتح البارى لابنِ حجر ۸ص۲۱۷، قوله باب قوله تعالى قل يا أهل الكتاب تعالوا إلى كلمة سواء بيننا وبينكم أن لانعبد إلا الله)

[3] وأما الكلام فى الكنية فكان عادة العرب أنه إذا ولد لأحدهم ولد كان يكنى به، وامرأته كانت تكنى به أيضاً، يقال للزوج :أب فلان، ولامرأته :أم فلان، كما قيل :أبو سلمة، وامرأته أم سلمة، وأبو الدرداء، وامرأته أم الدرداء، وأبو ذر، وامرأته أم ذر، وكان الرجل لا يكنى له ما لم يولد له، ولو كنى ابنه الصغير بأبى بكر، أو غيره كره بعضهم، إذ ليس لهذا الابن ابن اسمه بكر ليكون هو

﴿بقیہ حاشیہ اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں﴾

اور جب کنیت کا استعمال جائز ہوا، تو کنیت کو بطور نام استعمال کرنا بھی جائز ہوا۔

مسئلہ نمبر۳...... کنیت انسانوں کے بجائے کسی اور چیز کی طرف منسوب کر کے رکھنا بھی جائز ہے، مثلاً ابو ہریرہ، ابوالمکارم، ابوالمحاسن، ابوتراب وغیرہ۔ [1]

مسئلہ نمبر۴...... جب کسی کے ایک سے زیادہ بچے ہوں، تو عام حالات میں اس کو اپنے بڑے بچے کے نام کے ساتھ کنیت رکھنا بہتر ہے، لیکن اگر اس میں کوئی مانع ہو، یا دوسرے بچے میں کوئی ترجیح کی وجہ ہو، تو دوسرے بچے کے نام کے ساتھ رکھنے میں بھی حرج نہیں۔ [2]

﴿گزشتہ صفحے کا بقیہ حاشیہ﴾ أب بكر، وعامتهم على أنه لا يكره؛ لأن الناس يريدون بهذا التعالى أنه سيصير في ثاني الحال، لا التحقيق في الحال. (المحيط البرهاني في الفقه النعماني، ج۵ص ۳۸۲، كتاب الاستحسان والكراهية، الفصل الرابع والعشرون في تسمية الأولاد وكناهم)

ولو كنى ابنه الصغير بأبي بكر أو غيره الصحيح أنه لا بأس به فإن الناس يريدون التفاؤل أنه يصير أبا في ثاني الحال لا التحقيق في الحال كذا في خزانة المفتين (الفتاوى الهندية، ج۵ص ۳۶۲، كتاب الكراهية، الباب الثاني والعشرون)

يجوز التكني ويجوز التكنية ويستحب تكنية أهل الفضل من الرجال والنساء سواء كان له ولد أم لا وسواء كنى بولده أم بغيره وسواء كنى الرجل بأبي فلان أو أبي فلانة وسواء كنيت المراة بأم فلان أو أم فلانة...... ويجوز تكنية الصغير...... وفي سنن أبي داود باسناد صحيح عن عائشة أنها قالت (يا رسول الله كل صواحباتي لهن كنى قال فاكتني بابنك عبد الله) قال الراوي يعني بابنها عبد الله بن الزبير وهو ابن اختها أسماء بنت أبي بكر وكانت عائشة تكنى أم عبد الله *فهذا هو الصواب المعروف أن عائشة لم يكن لها ولد وانما كنيت بابن أختها عبد الله ابن أسماء (المجموع شرح المهذب للنووي ج۸ص ۴۳۸، ۴۳۹، باب العقيقة)

عن عبدالله بن مسعود رضي الله عنه: ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كناه ابا عبدالرحمن ولم يولد له (المعجم الكبير للطبراني رقم الحديث ۸۳۲۳)

قال الهيثمي: رواه الطبراني ورجاله رجال الصحيح. (مجمع الزوائد، رقم الحديث ۱۲۸۹۶)

إن كان النبي صلى الله عليه وسلم ليخالطنا، حتى يقول لأخ لي صغير: يا أبا عمير، ما فعل النغير (بخاری عن انس رقم الحديث ۵۶۶۴، ابن ماجه، رقم الحديث ۲۷۱۰ كتاب الادب، باب المزاح)

[1] ويجوز التكنية بغير أسماء الادميين كأبي هريرة وأبي المكارم وأبي الفضائل وأبي المحاسن وغير ذلك (المجموع شرح المهذب للنووي ج۸ص ۴۳۸، باب العقيقة)

[2] قال رسول الله ﷺ لهاني بن يزيد: ما لك من الولد؟ قلت: لي شريح، وعبد الله، ومسلم، بنو هانئ، قال: فمن أكبرهم؟ قلت: شريح، قال: فأنت أبو شريح، ودعا له وولده (الأدب المفرد للبخاري رقم الحديث ۸۱۱، واللفظ لهٗ، شرح السنه للامام البغوي، باب تغير الاسماء)

وإذا كنى من له أولاد كنى بأكبرهم (المجموع شرح المهذب للنووي ج۸ص ۴۳۸، باب العقيقة)

مسئلہ نمبر۵...... کسی کافر اور فاسق و بدعتی کو اس کی اصل کنیت سے مخاطب کرنا جائز ہے، جبکہ اس کا کنیت کے علاوہ کسی اور نام وغیرہ سے تعارف نہ ہو سکے، یا نام سے خطاب کرنے میں کوئی مفسدہ لازم آتا ہو۔ ورنہ عام حالات میں صرف اس کے نام کے ساتھ مخاطب کرنا ہی مناسب ہے۔ [1]

مسئلہ نمبر۶ ...... نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا نام رکھنے کی تو اجازت دی ہے، اور اپنی کنیت یعنی ابوالقاسم رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ [2]

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کے پیشِ نظر بعض حضرات نے فرمایا کہ یہ ممانعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات تک تھی، بعد میں یہ ممانعت باقی نہیں رہی، جبکہ بعض حضرات نے فرمایا کہ جس کا نام محمد ہو، اس کو اپنی کنیت ابوالقاسم رکھنا منع ہے۔

بہر حال احتیاط کا تقاضا یہی ہے کہ جس کا نام محمد ہو، اس کو ابوالقاسم کنیت رکھنے سے پرہیز کرنا چاہئے، اور محمد نام نہ ہو، تو ''ابوالقاسم'' کنیت رکھنے میں حرج نہیں۔ [3]

---

[1] ولا باس بمخاطبة الكافر والفاسق والمبتدع بكنيته إذا لم يعرف بغيرها أو خيف من ذكره باسمه مفسدة والا فينبغي أن لا يزيد على الاسم .وقد تظاهرت الاحاديث الصحيحة بما ذكرته(المجموع شرح المهذب للنووی ج۸ص ۴۳۸، باب العقيقة)

[2] عن جابر رضى الله عنه، عن النبى صلى الله عليه وسلم، قال :تسموا باسمى، ولا تكتنوا بكنيتى(بخارى رقم الحديث ۳۵۳۸)

[3] جبکہ بعض حضرات نے ابوالقاسم کنیت سے بہر حال منع فرمایا ہے، خواہ اس کا نام محمد ہو یا نہ ہو۔

ولا بأس بأن يكنى بكنية رسول الله ﷺ، والذى روى عن النبى عليه السلام أنه قال :سموا باسمى، ولا تكنوا بكنيتى، فقد قيل :إنه منسوخ، وروى عن على بن أبى طالب رضى الله عنه :أنه سمى ابنه محمد وهو ابن الحنفية، وكناه أبو القاسم وقد كان استأذن منه .وعن عائشة رضى الله عنها :أن امرأة قالت لرسول الله ﷺ :إنى ولدت غلاماً فسميته محمداً وكنيته أبا القاسم، فذكر لى أنك تكره ذلك، فقال :ما الذى حرم كنيتى وأحل اسمى أو ما الذى حلَّ اسمى، وحرم كنيتى، وعن محمد :أن من سمى باسم رسول الله ﷺ أكره أن يكنى بكنيته، ذكره فى الكشف(المحيط البرهانى، ج۵ص ۳۸۲، كتاب الاستحسان والكراهية،الفصل الرابع والعشرون فى تسمية الأولاد وكناهم)

واختلف العلماء فى التكنية بأبى القاسم على ثلاثة مذاهب (أحدها) مذهب الشافعى أنه لا يحل لاحد أن يكنى بأبى القاسم سواء كان اسمه محمدا أم غيره لظاهر الحديث المذكور

﴿بقیہ حاشیہ اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں﴾

مسئلہ نمبر ۷...... ابو عیسیٰ کنیت کا رکھنا جائز ہے۔ ۱؎

مسئلہ نمبر ۸...... کسی کے لئے ایسے لقب کا استعمال جائز ہے، جو اس کو ناپسند نہ ہو، بلکہ اگر اسے پسند ہو، تو ایسے لقب کا استعمال شرعی حدود میں مستحب ہے۔ ۲؎

مسئلہ نمبر ۹...... اپنے نام کے ساتھ مولانا، مفتی، صوفی، حافظ یا حاجی وغیرہ جیسے القاب کا استعمال اگر اپنی بڑائی اور فخر وتفاخر کے طور پر ہو تو ناجائز ہے، اور اگر کسی ضرورت کی وجہ سے

﴿ گزشتہ صفحے کا بقیہ حاشیہ ﴾

وممن نقل هذا النص عن الشافعی من أصحابنا الائمة الحفاظ الثقات الاثبات المحدثون الفقهاء أبو بكر البيهقی فی باب العقيقة من سننه رواه عن الشافعی باسناده الصحيح وأبو محمد البغوی فی كتابه التهذيب فی أول كتاب النكاح وأبو القاسم بن عساكر فی ترجمة النبی ﷺ فی أول كتابه تاريخ دمشق وحمل الشافعی وأصحابه حديث علی رضی الله عنه علی الترخص له وتخصيصه من العموم وممن قال بقول الشافعی فی هذا أبو بكر بن المنذر

(والمذهب الثانی) مذهب مالک أنه يجوز التكنی بأبی القاسم لمن اسمه محمد ولغيره ويجعل النهی خاصا بحياة النبی ﷺ. (والثالث) لا يجوز لمن اسمه محمد ويجوز لغيره (المجموع شرح المهذب للنووی ج۸ص ۴۴۰،باب العقيقة)

۱؎ لا باس بالتكنی بابی عيسی وفی سنن ابی داود باسناد جيد (ان المغيرة بن شعبة تكنی بابی عيسی فقال عمر بن الخطاب رضی الله عنه اما يكفيک ان تكنی بابی عبد الله فقال كنانی رسول الله ﷺ) وان عمر ضرب ابنا له تكنی بابی عيسی *دليلنا حديث المغيرة والاصل عدم النهی حتی يثبت ولا يتخيل من هذا كون عيسی بن مريم ﷺ لا اب له لان المكنی ليس ابا حقيقة والله أعلم (المجموع شرح المهذب للنووی ج۸ص ۴۴۱، باب العقيقة)

۲؎ واتفقوا علی استحباب اللقب الذی يحبه صاحبه فمن ذلک أبو بكر الصديق اسمه عبد الله بن عثمان ولقبه عتيق هذا هو الصحيح الذی عليه جماهير العلماء من المحدثين وأهل السير والتواريخ وغيرهم (وقيل) اسمه عتيق حكاه الحافظ ابو القاسم بن عساكر فی كتابه الاطراف والصواب الاول *واتفقوا علی أنه لقب خير واختلفوا فی سبب تسميته عتيقا فروينا عن عائشة من أوجه أن رسول الله ﷺ قال (أبو بكر عتيق الله من النار) فمن يومئذ سمی عتيقا *وقال مصعب بن الزبير وغيره من أهل النسب سمی عتيقا لانه لم يكن فی نسبه شیء يعاب به وقيل غير ذلک *ومن ذلک أبو تراب لقب علی بن أبی طالب رضی الله عنه كنيته أبو الحسن ثبت فی الصحيح (أن رسول الله ﷺ وجده نائما فی المسجد وعليه التراب فقال قم أبا تراب فلزمه هذا اللقب الحسن) روينا هذا فی الصحيحين عن سهل بن سعد قال سهل وكانت أحب أسماء علی إليه وأن كان ليفرح أن يدعا بها *ومن ذلک ذو اليدين واسمه الخرباق -بكسر الخاء المعجمة وبالباء الموحدة وآخره قاف -كان فی يده طول ثبت فی الصحيح أن رسول الله ﷺ (كان يدعوه ذا اليدين) والله أعلم (المجموع شرح المهذب للنووی ج۸ص ۴۴۲،باب العقيقة)

ہو، مثلاً کسی کا تعارف اس کے بغیر مشکل ہو تو حرج نہیں۔

مسئلہ نمبر ۱۰...... اگر کسی بزرگ یا سلسلہ کی طرف نسبت لگا کر اپنے نام کے ساتھ استعمال کی جائے تو اگر کسی ضرورت ومصلحت کی وجہ سے ہو، اور اس سے کوئی فاسد غرض نہ ہو تو حرج نہیں، جبکہ اس نسبت کا لحاظ بھی کیا جائے، اور اگر کوئی فاسد غرض مثلاً اپنی بڑائی، وشہرت ہو، یا عصبیت کا اظہار ہو، یا اس نسبت سے لوگوں کو دھوکہ ہوتا ہو، یا کسی کی طرف جھوٹی نسبت لازم آتی ہو، وغیرہ وغیرہ، تو گناہ یا منع ہے۔

آج کل بہت سے تکلف وتصنع پر مشتمل القاب چل گئے ہیں، اور ان سے مقصود اپنی بڑائی، اور شہرت بن کر رہ گیا ہے، جو کہ درست نہیں ہے۔

چنانچہ حضرت حکیم الامت رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

> آج کل خطابات بہت سستے ہو رہے ہیں، حالت یہ ہے کہ جو قدوری بھی نہیں پڑھ سکتا، ان کو مولوی کا خطاب مل جاتا ہے، بہت سے شمس العلماء ایسے ہیں کہ اگر ان کے سامنے کوئی چھوٹی سی کتاب بھی پڑھانے کے لیے رکھ دو، تو نہ پڑھا سکیں۔
>
> میں تو ایسے لوگوں کو شمسِ مکسوف کہا کرتا ہوں (آدابِ تقریر وتصنیف، صفحہ ۱۹۱، بحوالہ حقوق الزوجین صفحہ ۳۲۷)

اور ایک مقام پر فرماتے ہیں کہ:

> آج کل نسبتوں کا بہت رواج ہو گیا ہے، جیسے فاروقی، چشتی وغیرہ۔
>
> مجھے تو بُرا معلوم ہوتا ہے، چاہے تفاخر کی نیت نہ ہو، مگر صورت تو ضرور ہے (آدابِ تقریر وتصنیف، صفحہ ۱۹۳، بحوالہ الفصل والوصل، صفحہ ۱۹۷)

نیز ایک مقام پر فرماتے ہیں کہ:

> آج کل زمانہ عجیب طرح کا ہے کہ لوگ ہندوستان اور پنجاب کے جانور بننا

چاہتے ہیں، کوئی شیرِ پنجاب بنتا ہے، کوئی طوطیِ ہند، کوئی بلبلِ ہند۔

لوگ انسانوں سے جانور بننا چاہتے ہیں، خدا خیر کرے، آج تو شیر اور بلبل بنے ہیں، کل کو کوئی گاؤ ہند، اور خر ہند بھی بننے لگے گا، کیا واہیات ہے؟ خدا نے تم کو انسان بنایا ہے، تم چرند پرند کیوں بنتے ہو (آداب تقریر وتصنیف، صفحہ ۱۹۳، بحوالہ التبلیغ، جلد ۷، صفحہ ۱۵۷)

ایک اور مقام پر فرماتے ہیں کہ:

ایک مرض یہ ہے کہ ہماری جماعت کے لوگ اپنے نام کے ساتھ رشیدی، قاسمی، خلیلی، محمودی لکھنے لگے، اور بعض کوڑی ہو کر اپنے کو اشرفی لکھتے ہیں۔

اس میں شائبۂ شرک تو نہیں، مگر تحزب اور پارٹی بندی ہے، اور حنفی اور شافعی لکھنے میں جو حکمت ہے، وہ یہاں نہیں ہو سکتی، کیونکہ وہاں اہلِ زیغ سے احتراز (وامتیاز) مقصود ہے، یہاں کس طرح کا احتراز (وامتیاز) مقصود ہے؛ کیا اس جماعت میں بھی تمہارے نزدیک صاحبِ زیغ ہے، جس سے امتیاز کا قصد کیا جاتا ہے؟ (آداب تقریر وتصنیف، صفحہ ۱۹۴، بحوالہ جمال الجلیل ملحقہ جزاء وسزاء، صفحہ ۳۵)

مسئلہ نمبر ۱۱...... کسی بے دین وبد دین مثلاً کافر ومنافق، اور فاسق کو اچھے القاب سے پکارنا درست نہیں۔ [1]

---

[1] چنانچہ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

قال رسول الله ﷺ: لا تقولوا للمنافق سيد، فإنه إن يک سيدا فقد أسخطتم ربكم عز وجل (ابو داؤد رقم الحديث ۴۹۷۷، الادب المفرد للبخاری، رقم الحديث ۷۸۲)

قال شعيب الارنوؤط: رجاله ثقات رجال الشيخين، وقتادة -وهو ابن دعامة الدوسی -لا يعرف له سماع من عبد الله بن بريدة، نص على ذلک البخاری فی "تاريخه الكبير ۱۲/۴"، وقال الترمذی فی "سننه "بإثر الحديث رقم (۳۰۰۱) بتحقيقنا :-قال بعض أهل العلم :لا نعرف لقتادة سماعا من عبد الله بن بريدة .قلنا :ومع ذلک فقد صحح إسناده المنذری فی "الترغيب والترهيب ۳/۵۷۹" وكذا الحافظ العراقی فی "تخريج أحاديث الإحياء ۳/۱۶۲ "والامام النووی فی "الأذكار "ص ۴۴۹ (حاشية سنن ابی داود)

﴿بقیہ حاشیہ اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں﴾

مسئلہ نمبر۱۲...... کسی کو ایسے لقب سے پکارنا، جس سے وہ ناراض ہوتا ہو، یا ایسے الفاظ سے اس کا ذکر کرنا، جو اس کی تحقیر کے لئے استعمال کیا جاتا ہو، جائز نہیں، جیسے کسی کو لنگڑا، لولا، اندھا، یا کانا کہہ کر پکارنا۔ [1]

﴿گزشتہ صفحے کا بقیہ حاشیہ﴾

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم منافق کو سیّد (یعنی سردار) نہ کہو، کیونکہ اگر وہ سردار بن گیا، تو تم اپنے رب عزوجل کو ناراض کرنے والے شمار ہوگے (ابوداؤد)

اور بعض روایات میں یہ الفاظ ہیں کہ:

لا تقولوا للمنافق سيدنا؛ فإنه إن يک سيدكم فقد أسخطتم ربكم (مسند احمد، رقم الحديث ۲۲۹۳۹)

ترجمہ: تم منافق کو اپنا سیّد (یعنی اپنا سردار) نہ کہو، کیونکہ اگر وہ تمہارا سردار ہوگا، تو تم اپنے رب کو ناراض کرنے والے شمار ہوگے (مسند احمد)

قال أبو جعفر :فتأملنا ما في هذا الحديث، فوجدنا السيد المستحق للسؤدد هو الذى معه الأسباب العالية التي يستحق بها ذلک، ويبين بها عمن سواه ممن ساده ......وكان المنافق بضد ذلک، ولما كان كذلک لم يستحق به أن يكون سيدا، وكان من سماه بذلک واضعا له بخلاف المكان الذى وضعه الله بذلک، وكان بذلک مسخطا لربه(شرح مشكل الآثار للطحاوى ،تحت رقم الحديث ۵۹۸۷، باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله ﷺ من نهيه أن يقال للمنافق :سيد)

[1] چنانچہ حضرت ابوجبیرہ بن ضحاک فرماتے ہیں کہ:

فينا نزلت هذه الآية في بني سلمة (ولا تنابزوا بالألقاب بئس الاسم الفسوق بعد الإيمان)قال :قدم علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم وليس منا رجل إلا وله اسمان أو ثلاثة، فجعل النبى صلى الله عليه وسلم يقول :يا فلان فيقولون :مه يا رسول الله، إنه يغضب من هذا الاسم، فأنزلت هذه الآية (ولا تنابزوا بالألقاب)(ابوداؤد، رقم الحديث ۴۹۶۲،باب في تغيير الاِسم القبيح، مسند احمد، رقم الحديث ۲۳۲۲۷)

قال شعيب الارنؤط: إسناده صحيح إن شاء الله (حاشية مسند احمد)

ترجمہ: ہمارے قبیلہ بنی سلمہ کے متعلق (سورہ حجرات کی) یہ آیت نازل ہوئی:

وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ

(جس کا ترجمہ یہ ہے) اور تم ایک دوسرے کو برے لقب سے مت پکارو، ایمان لانے کے بعد گناہ کا نام لگنا برا ہے۔

حضرت ابوجبیرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے، تو اس وقت ہم میں سے ایک آدمی کے دو یا تین نام ہوتے تھے، تو نبی ﷺ نے ان ناموں سے پکارنا شروع کیا، تو لوگوں نے کہا اے اللہ کے رسول! رک جائیے، وہ اس نام سے ناراض ہوتا ہے، تو اس وقت میں (سورہ حجرات کی) یہ آیت نازل ہوئی:

وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ (ابوداؤد)

﴿بقیہ حاشیہ اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں﴾

البتہ اگر کوئی کسی برے لقب سے ہی مشہور ہو گیا ہو، کہ اس کے بغیر اس کو پہچانا ہی نہ جاتا ہو، تو اس کو اس لقب سے پکارنا جائز ہے، بشرطیکہ اس کی تذلیل اور تحقیر مقصود نہ ہو۔ [۱]

مسئلہ نمبر ۱۳...... نسب پر فخر کرنا، اور اس پر آخرت کی کامیابی کا دارومدار رکھنا جائز نہیں۔

اللہ تعالیٰ کے نزدیک عزت اور کرامت کی چیز خاندان اور نسب نہیں، بلکہ انسان کا نیک عمل اور تقویٰ ہے، لہٰذا نیک اعمال کو نظر انداز کر کے خاندان پر فخر کی بنیاد رکھنا کسی طرح بھی مناسب نہیں۔ [۲]

﴿گزشتہ صفحے کا بقیہ حاشیہ﴾

اور حضرت ابو اسحاق، مزینہ قبیلہ کے ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ:

سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم رجلا ينادى فى شعاره :يا حرام يا حرام .فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم :يا حلال يا حلال (مستدرك حاكم رقم الحديث ٢٥١٨)

قال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين على الإرسال وإذا الرجل الذى لم يسمه محمد بن كثير، عن الثورى عبد الله بن مغفل المزنى.

أخبرني أبو بكر بن أبى دارم الحافظ، ثنا الحسن بن محمد بن جعفر القرشى، ثنا منجاب بن الحارث القرشى، ثنا أبو عامر الأسدى، عن سفيان، عن أبى إسحاق، عن عبد الله بن مغفل رضى الله عنه، عن النبى صلى الله عليه وسلم مثله.

و قال الذهبى: على شرط البخارى ومسلم(تحت رقم الحديث ٢٥١٩)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو سنا، جو اپنے رواج کے مطابق اے حرام، اے حرام کہہ کر پکار رہا تھا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اے حلال، اے حلال (حاکم)

[۱] (السابعة) قال الله تعالى (ولا تنابزوا بالالقاب) واتفق العلماء على تحريم تلقيب الانسان بما يكره سواء كان صفة كالاعمش والاعمى والاعرج والاحول والاصم والابرص والاصفر والاحدب والازرق والافطس والاشتر والاثرم والاقطع والزمن والمتعد والاشل أو كان صفة لابيه أو لامه أو غير ذلك مما يكرهه .واتفقوا على جواز ذكره بذلك على جهة التعريف لمن لا يعرفه الا بذلك ودلائل كل ما ذكرته مشهورة حذفتها لشهرتها (المجموع شرح المهذب للنووى ج٨ص ٤٤١،باب العقيقة)

[۲] يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَى وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ أَتْقَاكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ (سورة حجرات آيت ١٣)

وقوله(لِتَعَارَفُوا) يقول :ليعرف بعضكم بعضا فى النسب، يقول تعالى ذكره :إنما جعلنا هذه الشعوب والقبائل لكم أيها الناس، ليعرف بعضكم بعضا فى قرب القرابة منه وبعده، لا لفضيلة لكم فى ذلك، وقُربة تقرّبكم إلى الله، بل أكرمكم عند الله أتقاكم (تفسير طبرى ،سورة حجرات آيت ١٣)

مسئلہ نمبر۱۴:...... جان بوجھ کر اپنے نسب کو تبدیل کرنا سخت گناہ ہے، احادیث میں اس پر سخت وعیدیں آئی ہیں۔ [1]

مسئلہ نمبر۱۵:...... انسان کا نسب اس کے حقیقی والد سے ثابت ہوتا ہے، اور اسلام میں نسب کی حفاظت کی بہت اہمیت ہے، حقیقی والد کے بجائے کسی دوسرے کی طرف نسبت کرنا درست نہیں، آج کل بعض لوگ بچپن میں کسی دوسرے کے بچے کو مانگ کر پال لیتے ہیں، اس طرح لے کر پال لینے سے بچہ کا حقیقی والد سے نسب کا تعلق ختم نہیں ہوجاتا۔

مسئلہ نمبر۱۶:...... ''سید'' ان لوگوں کو کہا جاتا ہے، جو حضرت علی، اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہما کے نسبی سلسلہ سے تعلق رکھتے ہوں، اور ''ہاشمی'' ان لوگوں کو کہا جاتا ہے، جو بنی ہاشم خاندان کے نسب سے تعلق رکھتے ہوں۔ [2]

---

[1] عن أبی هريرة، عن النبی صلى الله عليه وسلم، قال :لا ترغبوا عن آبائكم، فمن رغب عن أبيه فهو كفر (بخاری رقم الحديث ۶۷۶۸، مسلم رقم الحديث ۲۲۷)

قال رسول الله -صلى الله عليه وسلم -(لا ترغبوا) : أی :لا تعرضوا (عن آبائكم) : أی :عن الانتماء إليهم (فمن رغب عن أبيه) : أی :وانتسب إلى غيره (فقد كفر) : أی قارب الكفر، أو يخشى عليه الكفر .فی النهاية :الدعوة بالكسر فی النسب، وهو أن ينتسب الإنسان إلى غير أبيه وعشيرته، وكانوا يفعلونه فنهوا عنه، والادعاء إلى غير الأب مع العلم به حرام، فمن اعتقد إباحته كفر لمخالفة الإجماع، ومن لم يعتقد إباحته فمعنى (كفر) : وجهان، أحدهما :أنه أشبه فعله فعل الكفار، والثانی :أنه كافر نعمة الإسلام(مرقاة المفاتيح، ج۵ص ۲۱۷۰، كتاب النكاح، باب اللعان)

[2] بنو ہاشم یا ہاشمی وہ حضرات کہلاتے ہیں کہ جو یا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کی اولاد یا ان کے نسب سے تعلق رکھتے ہوں، جن کو علوی بھی کہا جاتا ہے (اور ان میں سید ذات کے افراد بھی داخل ہیں، یعنی جو حضرت علی اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہما کے مشترک نسب سے تعلق رکھتے ہوں) یا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی اولاد یا ان کے نسب سے تعلق رکھتے ہوں، جن کو عباسی بھی کہا جاتا ہے، یا حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی اولاد یا ان کے نسب سے تعلق رکھتے ہوں، یا حضرت عقیل رضی اللہ عنہ کی اولاد یا ان کے نسب سے تعلق رکھتے ہوں، یا حضرت حارث بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی اولاد یا ان کے نسب سے تعلق رکھتے ہوں۔

اور فقہائے کرام کے نزدیک ابولہب کا نسب اس میں داخل نہیں، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ابولہب کی قرابت کو شریعت نے باطل قرار دے دیا ہے۔

قال :وبنو هاشم الذی تحرم عليهم الصدقة آل عباس، وآل جعفر، وآل عقيل، وآل علی، وولد الحارث بن عبد المطلب (المحيط البرهانی، ج۲ص ۲۸۴، كتاب الزكاة، الفصل الثامن)

اور ''علوی'' ان لوگوں کو کہا جاتا ہے، جو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے علاوہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی کسی اور بیوی کی اولاد سے ہوں، اور ''صدیقی'' ان لوگوں کو کہا جاتا ہے، جو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے نسبی سلسلہ سے تعلق رکھتے ہوں، اور ''فاروقی'' ان لوگوں کو کہا جاتا ہے، جو حضرت فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ کے سلسلۂ نسب سے تعلق رکھتے ہوں، اور ''عثمانی'' ان لوگوں کو کہا جاتا ہے، جو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے نسبی سلسلہ سے تعلق رکھتے ہوں۔

اس لئے جو ان حضراتِ گرامی کے نسب سے تعلق نہ رکھتا ہو، اور اسے یہ بات معلوم ہو، تو اسے ان حضرات کی طرف خلافِ واقعہ نسبت کرنا گناہ ہے۔

مگر افسوس کہ آج کل اس کو گناہ نہیں سمجھا جاتا، اور ہر شخص اپنی بڑائی اور شرف کو ظاہر کرنے کے لئے جان بوجھ کر اپنے نسب کو غلط ظاہر کر کے گناہ گار ہوتا ہے، خاص طور پر بہت سے لوگ اپنے آپ کو سیّد ظاہر کرتے ہیں، جبکہ ان کا نسب حضرت علی و حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہما سے نہیں ہوتا، ظاہر ہے کہ ان مقدس ہستیوں کی طرف اپنی جھوٹی نسبت کرنے کا وبال انتہائی سخت ہے۔ ۱

مسئلہ نمبر ۱۷...... جب کسی کو نام اور کنیت ولقب کے ساتھ ذکر کیا جائے، تو عربی قاعدہ کے لحاظ سے نام پہلے اور اس کے بعد لقب ذکر کرنا چاہئے، البتہ کنیت کو نام سے پہلے اور بعد میں دونوں طرح ذکر کرنے میں حرج نہیں۔ ۲

---

۱ البتہ جس نے خود سے اپنا نسب تبدیل نہیں کیا، اور وہ کسی نسب سے مشہور ہے، اور اس کے پاس اس نسب کی تصدیق وتکذیب کی کوئی دلیل نہیں، سوائے اس نسب کی شہرت کے، تو وہ اپنے مشہور نسب کو ظاہر کرنے کی صورت میں گناہ گار نہیں۔
اسی طرح اگر والد وغیرہ کے نام کی وجہ سے اس طرح کی نسبت کی جائے، مثلاً کسی کے والد کا نام صدیق یا فاروق ہو، اور وہ صدیقی یا فاروقی کہے، تو فی نفسہٖ اس کی ممانعت نہیں، لیکن اس میں بھی غلط فہمی کا امکان پایا جاتا ہے، اس لئے اس سے پرہیز کرنے میں احتیاط ہے۔

۲ وهو إنما يجب تأخيره مع الاسم، فأما مع الكنية فأنت بالخيار بين أن تقدم الكنية على اللقب، فتقول :أبو عبد الله زين العابدين، وبين أن تقدم اللقب على الكنية، فتقول :زين العابدين أبو عبد الله(شرح ابنِ عقیل ج ۱ ص ۱۲۱، ۱۲۲)

اسلامی ناموں کی فہرست

اس سے پہلے ناموں سے متعلق چند شرعی احکام ذکر کیے جا چکے ہیں۔

اب بچوں کے اسلامی ناموں کی فہرست پیش کی جاتی ہے۔

اس فہرست کو ترتیب دینے میں درجِ ذیل امور کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔

(۱)......حروفِ تہجی کے اعتبار سے پہلے مؤنث (یعنی لڑکیوں اور عورتوں کے) نام درج کیے گئے ہیں، اور اس کے بعد مذکر (یعنی لڑکوں اور مَردوں کے) نام درج کیے گئے ہیں۔ [۱]

(۲)...... ہر نام کے ساتھ اصل نام لکھ کر آگے اس کے اعراب لگا کر صحیح تلفظ کی نشاندہی کردی گئی ہے، تاکہ غلط تلفظ سے حفاظت رہے۔ [۲]

اور اسی کے ساتھ اس نام کی نسبت اور معنیٰ کی وضاحت کردی گئی ہے، اور بعض مقامات پر اس نام کے صیغے کو بھی واضح کردیا گیا ہے۔

(۳)...... ہر حرفِ تہجی کے ناموں میں انبیائے عظام اور صحابۂ کرام کے ناموں کو بھی شامل کیا گیا ہے، اور مناسب موقعوں پر معنیٰ کی بھی وضاحت کردی گئی ہے۔

---

[۱] البتہ حروفِ تہجی کی رعایت نام کے شروع ہونے والے حرف کو ملحوظ رکھ کر تو کی گئی ہے، لیکن پہلے حرف کے بعد والے حروف میں حروفِ تہجی کا لحاظ نہیں کیا گیا۔

[۲] اور عربی واسلامی ناموں کے صحیح تلفظ کی اہمیت بہت زیادہ ہے، اس لئے کہ اس کی خلاف ورزی کی وجہ سے ظاہری الفاظ واعراب کے مختلف ہونے سے معنیٰ ونسبت مختلف ہوجاتی ہے۔ اور صحیح تلفظ واعراب کی جتنی جامعیت عربی زبان میں ہے، اتنی کسی اور زبان میں نہیں پائی جاتی، چنانچہ آج کل رائج انگریزی زبان میں بعض عربی حروف اور اعراب کے لئے کوئی مستقل حرف یا اعراب نہیں ہے، اور اسی وجہ سے انگریزی زبان اور بالخصوص انگریزی تحریر میں بہت سے عربی الفاظ واعراب کی ترجمانی کی کوئی متبادل چیز موجود نہیں۔

اسی سے یہ بھی معلوم ہوا کہ آج کل جو بہت سے مسلمان اپنے ناموں کو انگریزی یا دوسری زبان میں لکھنے اور دستخط کرنے کے عادی ہیں، اس سے اسلامی نام کے تمام تقاضوں کی رعایت نہیں ہوپاتی، جس کی وجہ سے اس کی برکات بھی حاصل نہیں ہوپاتیں۔ اس لئے ضرورت ہے کہ مسلمان اپنے نام عربی اور اردو میں تحریر کرنے کا اہتمام کریں۔

(۴)......صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے نام معتبر اور مستند کتب سے لئے گئے ہیں، اور ممکنہ حد تک ان کی تحقیق کی گئی ہے۔ [۱]

(۵)......جن صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے ناموں یا کنیتوں کو شامل کیا گیا ہے، ان کے صرف نام یا کنیت کے درج کرنے پر اکتفاء کیا گیا ہے، اور طوالت یا اختلاف وغیرہ سے بچنے کے لئے پورا تعارفی نام یا نسبت وغیرہ نہیں لکھی گئی۔

(۶)......بعض نام عربی اصول اور لغات سے اخذ کئے گئے ہیں۔

(۷)......نام کو مرکب رکھنا ضروری نہیں، البتہ نام کے ساتھ برکت کے طور پر محمد یا احمد وغیرہ الفاظ ملائے جاسکتے ہیں، اور لڑکیوں کے نام کے ساتھ بنت یا زوجہ یا اُم یا حسنہ، محمودہ وغیرہ کا لفظ لگا کر مرکب کیا جاسکتا ہے۔ [۲]

---

[۱] چنانچہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے ناموں کی اصل بنیاد تو ''اسد الغابہ'' پر رکھی گئی ہے، اور مزید تحقیق کے لئے ''الاصابہ فی تمییز الصحابہ'' اور ''معرفۃ الصحابہ لابی نعیم'' اور بعض مستند عربی لغات سے استفادہ کیا گیا ہے۔
اور اگر کسی نام کے بارے میں صحابی یا تابعی ہونے میں اختلاف نظر سے گزرا، تو اس کی بھی ساتھ وضاحت کر دی گئی ہے۔
البتہ بعض نام صحابی کے ہونے نہ ہونے میں اختلاف یا کسی دوسری وجہ سے شامل نہیں کئے گئے۔

[۲] ملحوظ رہے کہ عربی کے بہت سے نام ایسے ہیں کہ جو مرد اور عورت دونوں کے رکھے جاسکتے ہیں (مثلاً مصادر والے نام اور بعض صفتِ مشبہ، اور مبالغہ وغیرہ کے صیغوں والے نام اور اسی طرح بعض اسمائے جامدہ) اور ہمارے یہاں مَردوں کے نام کے شروع میں محمد اور آخر میں احمد، حسن، حسین وغیرہ لگانے کے مروجہ طریقہ سے اس نام کے مَرد کا ہونے کا کافی حد تک تعارف ہوجاتا ہے۔ لیکن خواتین کے نام کے شروع یا آخر میں ایسے عربی کے الفاظ کے استعمال کا رواج نہیں کہ جن کی وجہ سے عورت کا نام ہونے کا تعارف ہو۔ البتہ اگر عورت کے نام کے بعد ''اُم'' یا ''بنت'' یا ''زوجہ'' فلاں کا اضافہ کیا جائے، تو عورت کے نام کو مرد کے نام سے امتیاز حاصل ہوجاتا ہے، اس لئے یا تو ام یا بنت، یا زوجہ فلاں کے الفاظ لگا کر امتیاز دینے کا رواج ہونا چاہئے۔ مگر ہمارے یہاں ام یا بنت یا زوجہ فلان کے بجائے براہِ راست والد، یا شوہر کا نام لگا دیا جاتا ہے، جس کی وجہ سے مخصوص ناموں میں تو (جو ہمارے معاشرے میں عورتوں کے لئے ہی مخصوص رائج ہیں) امتیاز ہوجاتا ہے، لیکن مرد وعورت کے درمیان مشترک ناموں میں امتیاز مشکل ہوتا ہے، اور اسی وجہ ہمارے یہاں خواتین کے ایسے نام رکھنے کا رواج نہیں ہے، جو مرد وعورت کے درمیان عربی قواعد کے لحاظ سے مشترک ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے عورتوں کے ناموں کی تعداد کم سمجھی جاتی ہے، اور غیر اسلامی ناموں کا سہارا ڈھونڈا جاتا ہے۔ اس مشکل کا ایک حل یہ ہے کہ مَردوں کے ناموں کے ساتھ محمد، احمد، حسن، حسین وغیرہ جیسے امتیازی اوصاف والے الفاظ کی طرح عورتوں کے لئے بھی مخصوص امتیازی اوصاف والے الفاظ کو رواج دیا جائے، مثلاً عورت کے نام کے آخر میں حسنہ، محمودہ، وغیرہ جیسے الفاظ استعمال کئے جائیں، یا اردو زبان میں عورت کے نام کے آخر میں خاتون، خانم، بیگم یا بی بی وغیرہ جیسے الفاظ استعمال کئے جائیں، تاکہ مَردوں کے ناموں سے امتیاز حاصل ہوجائے۔

لڑکیوں کے اسلامی نام

حرفِ ’’الف‘‘ سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
آسیہ	آسِیَہ	صحابیہ اور فرعون کی سابق مومن بیوی کا نام، بمعنیٰ بابرکت
آمنہ	آمِنَہ	نبی کی والدہ ماجدہ صحابیہ کا نام، بمعنیٰ بے خوف/امن والی (اسمِ فاعل)
اثیلہ	اَثِیْلَہ	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ اعلیٰ خاندان والی
اروی	اَرْوٰی	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ خوب رو
اسماء	اَسْمَاء	کئی صحابیات کا نام، بمعنیٰ بلند
اسیرہ	اُسَیْرَہ	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ خاندان/کنبہ/برادری/مضبوط زرہ (اُسرۃ کی تصغیر)
امامہ	اُمَامَہ	کئی صحابیات کا نام، بمعنیٰ راہ نما
امۃ اللہ	اَمَۃُ اللہ	صحابیہ یا نبی ﷺ کی بنتِ خادمہ، بمعنیٰ اللہ کی بندی
اُمیمہ	اُمَیْمَہ	کئی صحابیات کا نام، بمعنیٰ رہنمائی کرنے والی
انیسہ	اُنَیْسَہ	کئی صحابیات کا نام، بمعنیٰ اُنسیت والی
انیسہ	اَنِیْسَہ	اُنسیت والی
ایمن	اَیْمَن	دائیں/درست وٹھیک
امہ	اَمَہ	اللہ کی بندی
امّہ	اُمَّہ	جس کی اقتداء کی جائے

اصل نام	نام کا صحیح تلفّظ	نسبت / معنیٰ
امیہ	اُمَیَّہ	اللہ کی چھوٹی سی بندی/قریش کا ایک قبیلہ(امۃ کی تصغیر)
امینہ	اَمِیْنَہ	امانت دار، وفادار
اریبہ	اَرِیْبَہ	وسعت والی، کشادہ
ازکیٰ	اَزْکٰی	پاکیزہ
انیقہ	اَنِیْقَہ	محبت والی
آنقہ	آنِقَہ	پسندیدہ
آمرہ	آمِرَہ	حکم دینے والی (اسمِ فاعل)
ابرارالنساء	اِبْرَارُ النِّسَاء	خواتین میں نیکوکار/پرہیزگار
ارشادالنساء	اِرْشَادُ النِّسَاء	خواتین میں ہدایت اور راہ دکھانے والی
امان النساء	اَمَانُ النِّسَاء	خواتین کی پناہ وحفاظت
اصلاح النساء	اِصْلَاحُ النِّسَاء	خواتین کی اصلاح کرنا
امۃ النساء	اُمَّۃُ النِّسَاء	خواتین کی مقتداء
امۃ الرحمٰن	اَمَۃُالرَّحْمٰن	اللہ وحدہٗ رحمٰن کی بندی
امۃ القدوس	اَمَۃُالْقُدُّوس	اللہ وحدہٗ قدوس کی بندی
امۃ الخالق	اَمَۃُ الْخَالِق	اللہ وحدہٗ خالق کی بندی
امۃ الباری	اَمَۃُ الْبَارِی	اللہ وحدہٗ باری کی بندی
امۃ الغفار	اَمَۃُ الْغَفَّار	اللہ وحدہٗ غفار کی بندی
امۃ الوہاب	اَمَۃُ الْوَہَّاب	اللہ وحدہٗ وہاب کی بندی
امۃ التواب	اَمَۃُ التَّوَّاب	اللہ وحدہٗ توّاب کی بندی

اصل نام	نام کا صحیح تلفّظ	نسبت / معنیٰ
امۃ الرزاق	اَمَةُ الرَّزَّاق	اللہ وحدہٗ رزاق کی بندی
امۃ الغفور	اَمَةُ الْغَفُوْر	اللہ وحدہٗ غفور کی بندی
امۃ الشکور	اَمَةُ الشَّكُوْر	اللہ وحدہٗ شکور کی بندی
امۃ الصبور	اَمَةُ الصَّبُوْر	اللہ وحدہٗ صبور کی بندی
امۃ القیوم	اَمَةُ الْقَيُّوْم	اللہ وحدہٗ قیوم کی بندی
امۃ النور	اَمَةُ النُّوْر	اللہ وحدہٗ نور کی بندی
امۃ الرحیم	اَمَةُ الرَّحِيْم	اللہ وحدہٗ رحیم کی بندی
امۃ العزیز	اَمَةُ الْعَزِيْز	اللہ وحدہٗ عزیز کی بندی
امۃ العلیم	اَمَةُ الْعَلِيْم	اللہ وحدہٗ علیم کی بندی
امۃ الجلیل	اَمَةُ الْجَلِيْل	اللہ وحدہٗ جلیل کی بندی
امۃ السمیع	اَمَةُ السَّمِيْع	اللہ وحدہٗ سمیع کی بندی
امۃ الخبیر	اَمَةُ الْخَبِيْر	اللہ وحدہٗ خبیر کی بندی
امۃ البصیر	اَمَةُ الْبَصِيْر	اللہ وحدہٗ بصیر کی بندی
امۃ النصیر	اَمَةُ النَّصِيْر	اللہ وحدہٗ نصیر کی بندی
امۃ القدیر	اَمَةُ الْقَدِيْر	اللہ وحدہٗ قدیر کی بندی
امۃ القدیم	اَمَةُ الْقَدِيْم	اللہ وحدہٗ قدیم کی بندی
امۃ اللطیف	اَمَةُ اللَّطِيْف	اللہ وحدہٗ لطیف کی بندی
امۃ الحلیم	اَمَةُ الْحَلِيْم	اللہ وحدہٗ حلیم کی بندی
امۃ العظیم	اَمَةُ الْعَظِيْم	اللہ وحدہٗ عظیم کی بندی

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
امۃ الکبیر	اَمَۃُ الْکَبِیْر	اللہ وحدہٗ کبیر کی بندی
امۃ الحفیظ	اَمَۃُ الْحَفِیْظ	اللہ وحدہٗ حفیظ کی بندی
امۃ المقیت	اَمَۃُ الْمُقِیْت	اللہ وحدہٗ مقیت کی بندی
امۃ المحیط	اَمَۃُ الْمُحِیْط	اللہ وحدہٗ محیط کی بندی
امۃ المقسط	اَمَۃُ الْمُقْسِط	اللہ وحدہٗ مقسِط کی بندی
امۃ المدبر	اَمَۃُ الْمُدَبِّر	اللہ وحدہٗ مدبر کی بندی
امۃ المصور	اَمَۃُ الْمُصَوِّر	اللہ وحدہٗ مصور کی بندی
امۃ الحسیب	اَمَۃُ الْحَسِیْب	اللہ وحدہٗ حسیب کی بندی
امۃ الکریم	اَمَۃُ الْکَرِیْم	اللہ وحدہٗ کریم کی بندی
امۃ الرقیب	اَمَۃُ الرَّقِیْب	اللہ وحدہٗ رقیب کی بندی
امۃ المجیب	اَمَۃُ الْمُجِیْب	اللہ وحدہٗ مجیب کی بندی
امۃ الحکیم	اَمَۃُ الْحَکِیْم	اللہ وحدہٗ حکیم کی بندی
امۃ المجید	اَمَۃُ الْمَجِیْد	اللہ وحدہٗ مجید کی بندی
امۃ المتین	اَمَۃُ الْمَتِیْن	اللہ وحدہٗ متین کی بندی
امۃ الحمید	اَمَۃُ الْحَمِیْد	اللہ وحدہٗ حمید کی بندی
امۃ المعید	اَمَۃُ الْمُعِیْد	اللہ وحدہٗ معید کی بندی
امۃ الممیت	اَمَۃُ الْمُمِیْت	اللہ وحدہٗ ممیت کی بندی
امۃ الرشید	اَمَۃُ الرَّشِیْد	اللہ وحدہٗ رشید کی بندی
امۃ الودود	اَمَۃُ الْوَدُوْد	اللہ وحدہٗ ودود کی بندی

اصل نام	نام کا صحیح تلفّظ	نسبت / معنیٰ
امۃ الملک	اَمَۃُ الْمَلِک	اللہ وحدہٗ ملک کی بندی
امۃ السلام	اَمَۃُ السَّلَام	اللہ وحدہٗ سلام کی بندی
امۃ المنان	اَمَۃُ الْمَنَّان	اللہ وحدہٗ منّان کی بندی
امۃ الحنان	اَمَۃُ الْحَنَّان	اللہ وحدہٗ حنّان کی بندی
امۃ المؤمن	اَمَۃُ الْمُؤْمِن	اللہ وحدہٗ مؤمن (امن دینے والے) کی بندی
امۃ المہیمن	اَمَۃُ الْمُھَیْمِن	اللہ وحدہٗ مہیمن کی بندی
امۃ الجبار	اَمَۃُ الْجَبَّار	اللہ وحدہٗ جبار کی بندی
امۃ الفتاح	اَمَۃُ الْفَتَّاح	اللہ وحدہٗ فتاح کی بندی
امۃ الستار	اَمَۃُ السَّتَّار	اللہ وحدہٗ ستار کی بندی
امۃ الباسط	اَمَۃُ الْبَاسِط	اللہ وحدہٗ باسط کی بندی
امۃ المعز	اَمَۃُ الْمُعِزّ	اللہ وحدہٗ معزّ کی بندی
امۃ المذل	اَمَۃُ الْمُذِلّ	اللہ وحدہٗ مذلّ کی بندی
امۃ الحکم	اَمَۃُ الْحَکَم	اللہ وحدہٗ حکم کی بندی
امۃ الواسع	اَمَۃُ الْوَاسِع	اللہ وحدہٗ واسع کی بندی
امۃ الباعث	اَمَۃُ الْبَاعِث	اللہ وحدہٗ باعث کی بندی
امۃ الواجد	اَمَۃُ الْوَاجِد	اللہ وحدہٗ واجد کی بندی
امۃ الماجد	اَمَۃُ الْمَاجِد	اللہ وحدہٗ ماجد کی بندی
امۃ الواحد	اَمَۃُ الْوَاحِد	اللہ وحدہٗ واحد کی بندی
امۃ الفاطر	اَمَۃُ الْفَاطِر	اللہ وحدہٗ فاطر کی بندی

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
امۃ القادر	اَمَةُ الْقَادِر	اللہ وحدہٗ قادر کی بندی
امۃ القاہر	اَمَةُ الْقَاهِر	اللہ وحدہٗ قاہر کی بندی
امۃ القہار	اَمَةُ الْقَهَّار	اللہ وحدہٗ قہّار کی بندی
امۃ الخلاق	اَمَةُ الْخَلَّاق	اللہ وحدہٗ خلاق کی بندی
امۃ الغافر	اَمَةُ الْغَافِر	اللہ وحدہٗ غافر کی بندی
امۃ الظاہر	اَمَةُ الظَّاهِر	اللہ وحدہٗ ظاہر کی بندی
امۃ النافع	اَمَةُ النَّافِع	اللہ وحدہٗ نافع کی بندی
امۃ الحق	اَمَةُ الْحَق	اللہ وحدہٗ الحق کی بندی
امۃ المبدئ	اَمَةُ الْمُبْدِئ	اللہ وحدہٗ مبدی کی بندی
امۃ المحیي	اَمَةُ الْمُحْيِي	اللہ وحدہٗ محیی کی بندی
امۃ الحیي	اَمَةُ الْحَيّ	اللہ وحدہٗ حیّ کی بندی
امۃ الاحد	اَمَةُ الْاَحَد	اللہ وحدہٗ احد کی بندی
امۃ الصمد	اَمَةُ الصَّمَد	اللہ وحدہٗ صمد کی بندی
امۃ الابد	اَمَةُ الْاَبَد	اللہ وحدہٗ ابد کی بندی
امۃ المقتدر	اَمَةُ الْمُقْتَدِر	اللہ وحدہٗ مقتدر کی بندی
امۃ الوالی	اَمَةُ الْوَالِي	اللہ وحدہٗ والی کی بندی
امۃ الولی	اَمَةُ الْوَلِي	اللہ وحدہٗ ولی کی بندی
امۃ المتعالی	اَمَةُ الْمُتَعَالِي	اللہ وحدہٗ متعالی کی بندی
امۃ البر	اَمَةُ الْبَرّ	اللہ وحدہٗ برّ کی بندی

اصل نام	نام کا صحیح تلفّظ	نسبت / معنیٰ
امۃ الرب	اَمَۃُ الرَّبّ	اللہ وحدہٗ ربّ کی بندی
امۃ المنتقم	اَمَۃُ الْمُنْتَقِم	اللہ وحدہٗ منتقم کی بندی
امۃ العفو	اَمَۃُ الْعَفُو	اللہ وحدہٗ عفو کی بندی
امۃ الروٴف	اَمَۃُ الرَّؤُف	اللہ وحدہٗ روٴف کی بندی
امۃ الغنی	اَمَۃُ الْغَنِی	اللہ وحدہٗ غنی کی بندی
امۃ المغنی	اَمَۃُ الْمُغْنِی	اللہ وحدہٗ مغنی کی بندی
امۃ المعطی	اَمَۃُ الْمُعْطِی	اللہ وحدہٗ معطی کی بندی
امۃ الہادی	اَمَۃُ الْھَادِی	اللہ وحدہٗ ہادی کی بندی
امۃ البدیع	اَمَۃُ الْبَدِیْع	اللہ وحدہٗ بدیع کی بندی
امۃ الباقی	اَمَۃُ الْبَاقِی	اللہ وحدہٗ باقی کی بندی
امۃ الواقی	اَمَۃُ الْوَاقِی	اللہ وحدہٗ واقی کی بندی
امۃ الدائم	اَمَۃُ الدَّائِم	اللہ وحدہٗ دائم کی بندی
امۃ ذی الفضل	اَمَۃُ ذی الْفَضْل	اللہ وحدہٗ ذی الفضل کی بندی
امۃ ذی القوۃ	اَمَۃُ ذِی الْقُوَّۃ	اللہ وحدہٗ ذی القوۃ کی بندی
امۃ ذی الجلال	اَمَۃُ ذِی الْجَلَال	اللہ وحدہٗ ذی الجلال کی بندی

حرفِ ’’الف‘‘ سے شروع ہونے والے لڑکیوں کے نام ختم ہوئے

Contact us: idaraghufran@yahoo.com Ph: +92515507530

حرفِ ''ب'' سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
بَرِیرَۃ	بَرِیرَة	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ ایک مخصوص درخت کا پھل
بثینہ	بُثَيْنه	بقول بعض صحابیہ کا نام، بمعنیٰ عمدہ
بدیلہ	بُدَيْلَه	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ متبادل/عوض/شریف وکریم
برزہ	بَرْزَة	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ بہادری میں پیش پیش
بَرَکَۃ	بَرَكَة	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ برکت اور زیادتی
بَرُوَع	بَرْوَع	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ نیکی (من البراعة، الواو زائدة)
بادیہ	بَادِيَه	بقول بعض صحابیہ کا نام، بمعنیٰ ظاہر وواضح
بریعہ	بَرِيْعَه	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ چمکیلی/عقل وجمال میں کامل
بسرہ	بُسْرَة	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ مضبوط وجوان
بشیرہ	بَشِيْرَة	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ خوشخبری دینے والی
بقیرہ	بُقَيْرَة	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ چھوٹی سی گائے (بقرۃ کی تصغیر)
بہیسہ	بُهَيْسَة	صحابیہ یا بنتِ صحابی، بمعنیٰ دلیری
بہیہ	بُهَيَّة	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ کشادہ
بیضاء	بَيْضَاء	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ سفید وصاف
بریدہ	بَرِيْدَه	قاصدہ
بردہ	بُرْدَه	کالی چورس چادر
بریدہ	بُرَيْدَه	بردہ کے ہم معنیٰ (بردہ کی تصغیر، بحوالہ المغرب)

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
بارعہ	بَارِعَه	شرف وفضیلت والی/ ماہر/ باکمال
بازغہ	بَازِغَه	چمک دار، روشن
بسیطہ	بَسِيطَه	وسیع
برکت	بَرَكَت	خیر وبھلائی
بلاغت	بَلاغَت	فصیح وبلیغ ہونا
بشارت	بَشَارَت	حسن وجمال
بصارت	بَصَارَت	جاننا/ دیکھنا
بصرہ	بَصُرَه	سفیدی مائل نرم پتھر (باء پر زبر کے ساتھ)
بصرہ	بُصُرَه	سفیدی مائل نرم پتھر (باء پر پیش کے ساتھ)
بصرہ	بِصُره	سفیدی مائل نرم پتھر (باء پر زیر کے ساتھ)
باصرہ	بَاصِرَه	دیکھنے والی/ قوتِ باصرہ/ آنکھ/ نگاہ
باقرہ	بَاقِرَه	علم میں وسیع (باقر کی تانیث)
بارقہ	بَارِقَه	بجلی والا بادل/ کرن/ چمک
باطشہ	بَاطِشَه	مضبوطی سے تھامنے والی
بشریٰ	بُشْرىٰ	خوشخبری
بصیرت	بَصِيرَت	عقل مندی/ فہم وفراست
بلقیس	بِلْقِيس	ملکۂ سبا کا نام
برجیس	بِرْجِيس	ایک ستارہ کا نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
بکرہ	بُکْرَہ	صبح/سویرا
بکیرہ	بَکِیْرَہ	سب سے پہلا پھل
بکیلہ	بَکِیْلَہ	مالِ غنیمت
بکلہ	بِکْلَہ	طبیعت
بلجہ	بُلْجَہ	صبح کی روشنی
بلیلہ	بَلِیْلَہ	ٹھنڈی اور مرطوب ہوا
براعت	بَرَاعَت	کمال/مہارت/فوقیت
بدرالنساء	بَدْرُالنِّسَاء	عورتوں کا کامل چاند

حرفِ ''ب'' سے شروع ہونے والے لڑکیوں کے نام ختم ہوئے

حرفِ ''ت'' سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
تملک	تَمْلِک	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ مالک
تویلہ	تُوَیْلَه	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ چھوٹی جماعت
تابعہ	تَابِعَه	فرماں بردار، اطاعت گزار/خادمہ
تائبہ	تَائِبَه	توبہ کرنیوالی
تنزیلہ	تَنْزِیْلَه	اتاری ہوئی، بھیجی ہوئی
تسنیم	تَسْنِیْم	جنت کی ایک نہر
تسکین	تَسْکِیْن	سکون پہنچانا
تکریم	تَکْرِیْم	عزت دینا
تنزیہ	تَنْزِیْه	برائی سے دور رکھنا
تقبیل	تَقْبِیْل	چومنا
تمرین	تَمْرِیْن	مشق کرنا
تنعیم	تَنْعِیْم	نعمت دینا
تبسم	تَبَسُّم	مسکرانا (اسمِ مصدر)
تیمن	تَیَمُّن	برکت حاصل کرنا (اسمِ مصدر)
تقانہ	تَقَانَه	کمال/ہوشیاری/پختگی
تتمہ	تَتِمَّه	تکملہ
تمامہ	تِمَامَه	تکملہ

اصل نام	نام کا صحیح تلفّظ	نسبت / معنیٰ
تذکرہ	تَذْکِرَہ	یاددھیانی
تسویہ	تَسْوِیَہ	برابری
تشبیہ	تَشْبِیْہ	مشابہت
تکرمہ	تَکْرِمَہ	اعزازی نشست
تراضی	تَرَاضِیْ	ایک دوسرے سے راضی ہونا

حرفِ ''ت'' سے شروع ہونے والے لڑکیوں کے نام ختم ہوئے

حرفِ ''ث'' سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفّظ	نسبت / معنیٰ
ثبیتہ	ثُبَيْتَه	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ مضبوط/ٹھہرنا (بروزن جُهينة، ثبتٌ کی تصغیر)
ثویبہ	ثُوَيْبَه	چھوٹی سی جماعت (ثُبة کی تصغیر کان اصلها ثُوبة)
ثریا	ثُرَيَّا	ستاروں کا جھمکا
ثمیرہ	ثَمِيْرَه	کثیر پھلدار
ثمینہ	ثَمِيْنَه	آٹھویں
ثابتہ	ثَابِتَه	مضبوط (اسمِ فاعل)
ثقیبہ	ثَقِيْبَه	سرخ چہرے والی
ثقیفہ	ثَقِيْفَه	نہایت عقل مند وذہین (اسمِ مشبہ)
ثاقبہ	ثَاقِبَه	روشن، کامل
ثامرہ	ثَامِرَه	پھل والی (اسمِ فاعل)
ثمرہ	ثَمَرَه	پھل
ثمامہ	ثُمَامَه	ایک گنجان اور لمبی شاخ والا پودا

حرفِ ''ث'' سے شروع ہونے والے لڑکیوں کے نام ختم ہوئے

حرفِ ''ج'' سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
جویریہ	جُوَيْرِيَه	صحابیہ کا نام، نبی ﷺ کا رکھا ہوا نام، بمعنیٰ چھوٹی سی لڑکی/ہوا (جارية کی تصغیر)
جمیلہ	جَمِيْلَه	کئی صحابیات کا نام، بمعنیٰ حسین، خوب رو
جبلہ	جَبَلَه	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ فطرت/طبیعت
جدامہ	جُدامَه	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ وہ بالیاں جو پہلی مرتبہ گاہنے میں نہ ٹوٹیں
جرباء	جَرْبَاء	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ تاروں بھرا آسمان (اجرب کا مؤنث)
جسرہ	جَسْرَه	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ بہادر و جری
جعدہ	جَعْدَه	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ ایک پودے کا نام/گھنگریالے بالوں کی لٹ
جمانہ	جُمَانَه	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ موتی
جمیمہ	جُمَيْمَه	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ پیشانی کے گھنے بال (جُمَّہ کی تصغیر)
جمامہ	جَمَامَه	آرام
جیدہ	جَيِّدَه	عمدہ
جفینہ	جُفَيْنَه	فیاض اور مہربان (جفنة کی تصغیر)

حرفِ ''ج'' سے شروع ہونے والے لڑکیوں کے نام ختم ہوئے

حرفِ "ح" سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
حواء	حَوَّاء	ام البشر اور کئی صحابیات کا نام، بمعنیٰ سبزی یا سرخی مائل سیاہ (خوبصورتی)
حبیبہ	حَبِیْبَه	کئی صحابیات کا نام، بمعنیٰ پسندیدہ
حرملہ	حَرْمَلَه	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ ایک مخصوص پودا
حفصہ	حَفْصَه	ام المومنین کا نام، بمعنیٰ شیر یعنی بہادر کی بچی
حسانہ	حَسَّانَه	نبی ﷺ کا رکھا ہوا نام، بمعنیٰ بہت خوبصورت
حقہ	حَقَّه	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ صحیح ہونا / ثابت ہونا
حلیمہ	حَلِیْمَه	نبی ﷺ کی رضاعی والدہ، بمعنیٰ بردبار / نرم مزاج
حمیدہ	حَمِیْدَه	قابلِ تعریف / بہت تعریف کئے جانے والی
حامدہ	حَامِدَه	حمد کرنیوالی
حاسبہ	حَاسِبَه	حساب دان
حافظہ	حَافِظَه	حفاظت کرنے والی / نگران
حامزہ	حَامِزَه	خوش مزاج / خوش طبع
حارثہ	حَارِثَه	کمائی کرنے والی (یعنی آخرت کی) (اسمِ فاعل)
حسنہ	حَسَنَه	خوبصورت
حسنیٰ	حُسْنیٰ	بہت عمدہ (احسن کی تانیث)
حسناء	حَسْنَاء	خوبصورت (حسن کی تانیث)

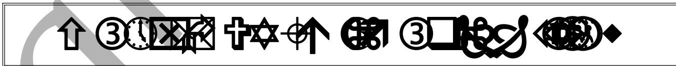
اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
حدیقه	حَدِیْقَه	باغ/باغیچہ/پھلدار درختوں والی زمین/چار دیواری والا باغ
حشمه	حُشْمَه	قرابت/رشتہ داری
حشمت	حِشْمَت	شرم وحیا/وقار
حصینه	حَصِیْنَه	باعفت/مضبوط
حاصنه	حَاصِنَه	پاک دامن عورت
حصناء	حَصْنَاء	پاک دامن عورت
حصیله	حَصِیْلَه	حاصل شدہ/نتیجہ/پیداوار
حکمت	حِکْمَت	دانائی/علم ومعرفت
حکیمه	حَکِیْمه	دانش مند
حلیفه	حَلِیْفَه	اتحادی/معاہدکار
حجره	حَجْرَه	گوشہ
حمده	حَمْدَه	قابلِ تعریف
حمراء	حَمْرَاء	سرخ رنگ والی
حنه	حَنَّه	پسندیدگی/بیوی (حاء کے اوپر زبر ہے)
حنه	حِنَّه	رحم دلی/ترس (حاء کے نیچے زیر ہے)
حوراء	حَوْرَاء	گورے رنگ کی عورت
[illegible]	[illegible]	قرابت/رشتہ داری/جس سے حیاء کی جائے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

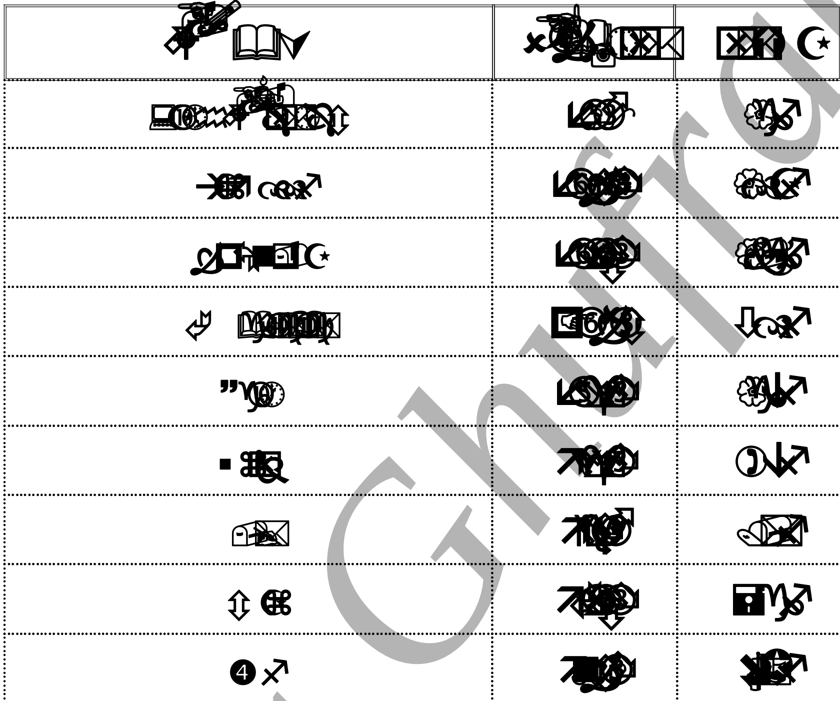
[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]



[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]









[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]



[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
زبیدہ	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
زبیہ	[illegible]	اونچی جگہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]
زجمہ	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
زرنقہ	[illegible]	مکمل خوبصورتی
زاہدہ	[illegible]	متقی [illegible]ہیزگار
[illegible]	[illegible]	حسین عورت
[illegible]	[illegible]	چمکدار صاف [illegible] والی
زہرہ	[illegible]	[illegible] پھول/چمک[illegible]مک/بہار
زہرہ	[illegible]	چمک دار سفیدی
زہیرہ	زُهَيْرَه	چھوٹا سا پھول/کلی
زعیمہ	زَعِيمَه	سربراہ/ذمہ دار

اصل نام	نام کا صحیح تلفّظ	نسبت / معنیٰ
زکانہ	زَکَانَه	فہم وفراست/سمجھ بوجھ
زکیّہ	زَکِیَّه	بہتر نشوونما پانے والی/عمدہ
زُلفہ	زُلْفَه	قُرب/نزدیکی/مرتبہ
زینت	زِیْنَت	آراستگی/زیبائش
زوعہ	زُوْعَه	تیز رفتار
زرعہ	زُرْعَه	بیج وکھیتی
زین	زَیْن	زیب دینے والی چیز
زیب النساء	زَیْبُ النِّسَاء	خواتین کی زیب وزینت
زین النساء	زَیْنُ النِّسَاء	خواتین کو زینت دینے والی

حرفِ ''ز'' سے شروع ہونے والے لڑکیوں کے نام ختم ہوئے

حرفِ "س" سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
سارہ	سَارَہ	حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زوجہ مطہرہ
سودہ	سَوْدَہ	ام المومنین وکئی صحابیات کا نام، بمعنیٰ سیاہ پتھروں والا ہموار میدان (سود کی تانیث)
سبیعہ	سُبَیْعہ	کئی صحابیات کا نام، بمعنیٰ ساتویں
سدوس	سَدُوْس	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ چادر/ ہرے رنگ کی چادر
سعدی	سُعْدَی	صحابیہ کا نام، ایک پودا
سفانہ	سَفَّانہ	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ موتی
سکینہ	سُکَیْنَہ	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ پھرتیلی اور خوش مزاج لڑکی
سلامہ	سَلَامَہ	کئی صحابیات کا نام، بمعنیٰ عیوب وآفات سے بَری ہونا
سمراء	سَمْرَاء	صحابیہ کا نام سفید بہ سیاہی مائل یعنی خوبصورت (اسمر کی تانیث)
سمیہ	سُمَیَّہ	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ چھوٹا سا آسمان (سماء کی تصغیر)
سناء	سَنَاء	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ اونچائی/ بلندی
سنبلہ	سُنْبُلَہ	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ خوشہ/ ایک برج کا نام
سنینہ	سُنَیْنَہ	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ دندانہ/ ہم عمر (سِن کی تصغیر)
سہلہ	سَہْلَہ	کئی صحابیات کا نام، بمعنیٰ نرم
سہیمہ	سُہَیْمَہ	کئی صحابیات کا نام، بمعنیٰ حصہ (سہم کی تصغیر)
سعادت	سَعَادَت	خوش نصیب، نیک بخت ہونا (اسمِ مصدر)

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
سعیدہ	سَعِیُدَہ	خوش بخت
سکنہ	سُکُنَہ	اطمینان وسکون
سکینہ	سَکِیُنَہ	اطمینان/سکون/سنجیدگی
سلیقہ	سَلِیُقَہ	فطرت/طبیعت/سلیقہ مندی
سلیلہ	سَلِیُلَہ	نومولودلڑکی
سلمہ	سَلِمَہ	نرم ونازک ہاتھ پیر والی عورت
سلیمہ	سَلِیُمَہ	بے عیب/صحیح سالم
سلمٰی	سَلُمیٰ	سلامتی (فَعلی، من السَّلم والسِّلم ضد الحرب بحوالہ الاشتقاق)
سلوہ	سُلُوَہ	تسلی بخش چیز
سنا	سَنَا	چاندکی روشنی/تیز روشنی
سنایہ	سِنَایَہ	پوری مکمل چیز
سیدہ	سَیِّدَہ	محترمہ/سردار
ساریہ	سَارِیَہ	رات کوآنے والا بادل/رات کی بارش
ساعدہ	سَاعِدَہ	نیک بختی
سدرہ	سِدُرَہ	بیری کا درخت
سُمرہ	سَمُرَہ	ببول کا خوبصورت درخت
ساجدہ	سَاجِدَہ	سجدہ کرنے والی
سالکہ	سَالِکَہ	پابندشرع

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
سالمہ	سَالِمَه	ثابت، تندرست
سائحہ	سَائِحَه	روزہ دار یا ہجرت کرنے والی
سعودہ	سُعُوْدَه	خوش بختی
سلمہ	سَلَمَه	سلامتی، تابعداری/ ایک مخصوص درخت (لام پر زبر)
سیمہ	سِيُمَه	علامت/ نشان
سومہ	سُوُمَه	علامت/ نشان
سیما	سِيُمَا	علامت/ خاص نشان
سویۃ	سَوِيَّه	ساتھ ساتھ/ اعتدال
سبرہ	سَبُرَه	ٹھنڈی صبح
سائفہ	سَائِفَه	ریت اور سخت زمین کے درمیان والی زمین

حرفِ ''س'' سے شروع ہونے والے لڑکیوں کے نام ختم ہوئے

حرفِ "ش" سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
شفاء	شِفَاء	کئی صحابیات کا نام، بمعنیٰ دوا (اسمِ مصدر)
شمیلہ	شُمَیْلَہ	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ جسم کو ڈھانپنے والی چادر (شملہ کی تصغیر)
شہیدہ	شَھِیْدَہ	حضرت امِ ورقہ صحابیہ کا نام، بمعنیٰ گواہی میں امین
شراف	شُرَافُ	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ باعظمت
شریرہ	شُرَیْرَہ	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ چستی/تیزی (شرۃ کی تصغیر)
شیماء	شَیْمَاء	بدن پر تِل والی ہونا
شیمہ	شِیْمَہ	عادت/طبیعت
شقیقہ	شَقِیْقَہ	سگی بہن/تیز بارش
شفقت	شَفْقَت	مہربان ہونا
شریفہ	شَرِیْفَہ	شریف
شرافت	شَرَافَت	شریف ہونا (اسمِ مصدر)
شرفہ	شُرْفَہ	شریف ہونا (اسمِ مصدر)
شبہ	شَبَّہ	جوان لڑکی
شبرہ	شِبْرَہ	عطیہ
شبورہ	شَبُّوْرَہ	صبح کے وقت کا کہر
شبیہ	شَبِیْہ	مثل
شیبہ	شَیْبَہ	کالے رنگ کے ساتھ سفیدی کا جمع ہونا یعنی پرکشش (بحوالہ الاشتقاق)

Contact us: idaraghufran@yahoo.com Ph: +92515507530

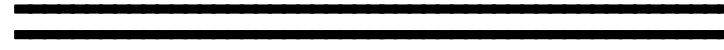
اصل نام	نام کا صحیح تلفّظ	نسبت / معنیٰ
شجرہ	شَجَرَہ	درخت/ اصل النصل
شجیرہ	شُجَيْرَہ	ایک پودا (شجر کی تصغیر)
شجیعہ	شَجِيْعَه	انتہائی دلیر
شاہدہ	شَاهِدَه	گواہی دینے والی
شہادت	شَهَادَت	گواہی/ گواہی دینا
شوکت	شَوْكَت	دبدبہ
شمیم	شَمِيْم	بلند وعمدہ خوشبو
شاہیہ	شَاهِيَه	خواہش
شہامہ	شَهَامَه	خودداری/ وقار
شافعہ	شَافِعَه	شفاعت کرنے والی
شفیقہ	شَفِيْقَه	مشفق/ مہربان
شبرمہ	شُبْرُمَه	ایک جڑی بوٹی
شرذمہ	شِرْذِمَه	چھوٹی سی جماعت
شکلہ	شُكْلَه	کئی رنگوں کا مجموعہ/ شباہت
شکیلہ	شَكِيْلَه	مشابہ/ خوبصورت
شارقہ	شَارِقَه	طلوع ہونے والی (شارق کی مؤنث)
شوفہ	شَوْفَه	نظر/ منظر (القاموس الوحید)
شہبہ	شُهْبَه	وہ سفیدی جس میں سیاہی شامل ہو (القاموس الوحید)
شاکرہ	شَاكِرَه	شکرگزار/ قناعت کرنیوالی
شمس النساء	شَمْسُ النِّسَاء	عورتوں کا سورج

حرفِ ''ص'' سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
صفیہ	صَفِیَّه	ام المومنین اور بہت سی صحابیات کا نام، بمعنیٰ مخصوص کی ہوئی چیز
صفورہ	صَفُوْرَه	حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زوجہ مطہرہ کا نام
صادقہ	صَادِقَه	سچی
صدیقہ	صِدِّیْقَه	سچی/مخلص
صائمہ	صَائِمَه	روزے دار
صابرہ	صَابِرَه	صبر کرنے والی
صالحہ	صَالِحَه	نیک صالح
صِمّہ	صِمَّه	بہادر
صحبہ	صُحْبَه	زردی جو سفیدی اور سرخی مائل ہو
صباحت	صَبَاحَت	چہرے کا چمکدار اور خوبصورت ہونا
صبیحہ	صَبِیْحَه	خوبصورت
صائبہ	صَائِبَه	درست/ٹھیک
صقلیٰ	صُقْلٰی	دبلا پن
صغریٰ	صُغْرٰی	چھوٹی
صغرہ	صِغْرَه	سب سے چھوٹی اولاد
صغیرہ	صَغِیْرَه	چھوٹی
صفوہ	صَفْوَه	خالص چیز

اصل نام	نام کا صحیح تلفظ	نسبت / معنیٰ
صنیعه	صَنِيُعَه	بھلائی/نیکی/احسان
صنوہ	صِنُوَہ	سگی بہن/بیٹی/پودا
صیانت	صِيَانَت	حفاظت
صائنه	صَائِنَه	حفاظت کرنے والی/محافظ
صافیه	صَافِيَه	صاف/خالص
صله	صِلَه	بدلہ/انعام/احسان
صداقت	صَدَاقَت	سچائی

حرفِ ''ص'' سے شروع ہونے والے لڑکیوں کے نام ختم ہوئے



حرفِ ''ض'' سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
ضابطہ	ضَابِطَه	قاعدہ/قانون/ضبط کرنے والی
ضجعہ	ضَجْعَه	راحت وآرام
ضراعہ	ضَرَاعَه	عاجزی/انکساری
ضفوہ	ضَفْوَه	خوشحالی
ضمانہ	ضَمَانَه	ضمانت/ذمہ داری
ضمرہ	ضَمْرَه	دبلی اور چست
ضمیرہ	ضُمَيْرَه	دبلی وچست (ضمرہ کی تصغیر)

حرفِ ''ض'' سے شروع ہونے والے لڑکیوں کے نام ختم ہوئے

Contact us: idaraghufran@yahoo.com Ph: +92515507530

حرفِ "ط" سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
طلیحہ	طُلَیْحَہ	چھوٹا سا شگوفہ/ببول کا درخت (طلحہ کی تصغیر)
طبیبہ	طَبِیْبَہ	علاج کرنے والی
طاہرہ	طَاہِرَہ	پاک
طبنہ	طِبْنَہ	ہوشیاری/سمجھ
طیبہ	طَیِّبَہ	پاکیزہ
طراوہ	طَرَاوَہ	تازگی/شادابی
طوبیٰ	طُوبیٰ	رشک/سعادت/خیر/بہتر
طرفہ	طُرْفَہ	نادر و عمدہ چیز
طریفہ	طُرَیْفَہ	نادر و عمدہ (طرفہ کی تصغیر)
طلعہ	طَلْعَہ	ظہور/جھلک/کھجور کے شگوفے کا ٹکڑا
طلہ	طَلَّہ	عورت/شبنم/خوشبودار چیز
طلاوہ	طِلَاوَہ	رونق و بہار/خوبصورتی/آب و تاب
طلوہ	طُلْوَہ	صبح کی سفیدی
طہفہ	طَھْفَہ	نرم/ایک مخصوص پودا
طعمہ	طُعْمَہ	کھانے کی چیز/خوراک
طہیہ	طُھَیَّہ	باریک و پتلا بادل (طہاۃ کی تصغیر)

حرفِ ''ظ'' سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
ظبیہ	ظَبْیَہ	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ ہرنی
ظعینہ	ظَعِیْنَہ	عورت/ بیوی/ پالکی میں باپردہ بیٹھی ہوئی عورت
ظافرہ	ظَافِرَہ	کامیاب
ظہرہ	ظَھُرَہ	مدد/ پشت پناہی
ظہر	ظُھُرَہ	مددگار
ظرافت	ظَرَافَت	عقل مند ودانا ہونا

حرفِ ''ظ'' سے شروع ہونے والے لڑکیوں کے نام ختم ہوئے

Contact us: idaraghufran@yahoo.com Ph: +92515507530

حرفِ "ع" سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
عائشہ	عَائِشَہ	ام المومنین اور کئی صحابیات کا نام، بمعنیٰ خوشگوار زندگی گزارنے والی
عفراء	عَفْرَاء	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ سفید زمین
عاتکہ	عاتِکَہ	کئی صحابیات کا نام، بمعنیٰ بہت خوشبو ملنے والی
عمارہ	عَمَارَہ	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ سر ڈھانکنے اور چھت کی سجاوٹ کا کپڑا
عصمہ	عِصْمَہ	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ خداداد ملکہ / پاک دامنی
عالیہ	عَالِیَہ	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ بلند
عبادہ	عُبَادَہ	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ عبادت کرنا
عتبہ	عُتْبَہ	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ سخت و مضبوط / سرزنش کرنا (بحوالہ الاشتقاق)
عجماء	عَجْمَاء	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ ریت کا ٹیلہ
عذبہ	عَذْبَہ	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ میٹھا
عزہ	عَزَّہ	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ ہرن کی بچی
عقرب	عَقْرَب	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ آسمان کے ایک برج کا نام
عقیلہ	عُقَیْلَہ	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ چھوٹی سی عقل مند
عمرہ	عُمْرَہ	بہت سی صحابیات کا نام، بمعنیٰ بیت اللہ کی مخصوص عبادت
عمیرہ	عُمَیْرَہ	بہت سی صحابیات کا نام، بمعنیٰ چھوٹا سا تاج (عُمرۃ کی تصغیر)
عنقودہ	عُنْقُوْدَہ	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ انگور وغیرہ کا گچھا
عویمرہ	عُوَیْمِرَہ	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ آباد / پررونق (عامرہ کی تصغیر)

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
عبیدہ	عُبَیْدَہ	عبادت کرنا(عَبدہ کی تصغیر)
عذوبہ	عُذُوبَہ	مٹھاس
عذرہ	عُذْرَہ	دوشیزگی/پیشانی/بالوں کی لٹ
عذراء	عَذْرَاء	کنواری/سوراخ نہ کیا ہوا موتی
عقبیٰ	عُقْبیٰ	آخرت/دربارِ الٰہی/انجام/بدلہ/جزاء
عقیلہ	عَقِیْلَہ	شریف پردہ دار عورت
عیینہ	عُیَیْنَہ	پانی کا چشمہ/آنکھ وغیرہ(عَین کی تصغیر،مؤنث سماعی تائے مقدرہ ظاہر)
عبدہ	عَبْدَہ	عبادت کرنا
عابدہ	عَابِدَہ	عبادت گزار
عادلہ	عَادِلَہ	انصاف کرنے والی
عارفہ	عَارِفَہ	معرفت رکھنے والی
عازمہ	عَازِمَہ	قصد کرنے والی
عاصمہ	عَاصِمَہ	پاک دامن عورت
عاقبہ	عَاقِبَہ	نیک بدلہ/نتیجہ/انجام
عقبہ	عُقْبَہ	انجام/بدَل/حسن وجمال کی نشانی/ھیبت
عطیہ	عَطِیَّہ	عطا/تحفہ/عطیہ/بخشش
عاطفہ	عَاطِفَہ	شفقت/رشتہ داری/تعلق/مہربانی
عاکفہ	عَاکِفَہ	پابند،ٹھہرنے والا(اسمِ فاعل)
عاقلہ	عَاقِلَہ	عقل مند(اسمِ فاعل)

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
عالمہ	عَالِمَہ	جاننے والی
عامرہ	عَامِرَہ	آباد/ پررونق
عشابہ	عِشَابَہ	ہریالی/ سبزے کی کثرت
عشرت	عِشْرَت	مخالطت، خوشحالی (بزبانِ عربی مخالطت، وبزبانِ فارسی خوشحالی)
عصیمہ	عُصَیْمَہ	پاک دامن (عصمة کی تصغیر)
علیمہ	عَلِیْمَہ	علم والی
عفیفہ	عَفِیْفَہ	پرہیز گار/ پارسا
عفت	عِفَّت	عصمت/ پارسائی
عرفجہ	عَرْفَجَہ	ایک مخصوص درخت
عرفطہ	عُرْفُطَہ	ایک مخصوص پودا
عروہ	عُرْوَہ	قابلِ اعتماد چیز/ حلقہ/ ذریعۂ اتحاد
عکرمہ	عِکْرِمَہ	کبوتری
عنبسہ	عَنْبَسَہ	شیر یعنی بہادر

حرفِ ’’ع‘‘ سے شروع ہونے والے لڑکیوں کے نام ختم ہوئے

حرفِ ''غ'' سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
غُزیلہ	غُزَیْلَه	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ چھوٹی سی ہرنی/طلوع ہوتا ہوا سورج (غزالہ کی تصغیر)
غمیصاء	غُمَیْصَاء	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ ایک ستارے کا نام (القاموس الوحید)
غزلہ	غَزَالَه	ہرنی
غزوہ	غِزْوَه	مطلوب چیز
غفیرہ	غَفِیْرَه	اصلاح کا ذریعہ/کثرت/زیادتی
غریبہ	غَرِیْبَه	عجیب چیز/حسین
غثرہ	غَثْرَه	خوشحالی وشادابی
غبیہ	غَبْیَه	بارش کا زبردست چھینٹا/ پانی کی بڑی بوچھاڑ
غدیرہ	غَدِیْرَه	گھاس اور پودوں والی زمین کا حصہ
غادہ	غَادَه	نرم ونازک اندام لڑکی/تر وتازہ درخت
غیابہ	غَیَابَه	ہر چیز کی تہہ
غانمہ	غَانِمه	مالِ غنیمت پانے والی
غادیہ	غَادِیَه	صبح کی بارش
غزارہ	غَزَارَه	کثرت/ بہتات
غزازہ	غَزَازَه	تازگی/نزاکت
غانیہ	غَانِیَه	حسن وجمال کی وجہ سے زینت وآرائش سے بے نیاز

اصل نام	نام کا صحیح تلفّظ	نسبت / معنیٰ
غامضہ	غَامِضَه	پوشیدہ
غمازہ	غَمَّازَه	حسین لڑکی (القاموس الوحید)
غیایہ	غَيَايَه	ہر سایہ دار چیز
غایہ	غَايَه	انتہا/مقصد/انجام

حرفِ ''غ'' سے شروع ہونے والے لڑکیوں کے نام ختم ہوئے

حرفِ ''ف'' سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
فاطمہ	فَاطِمَہ	بہت سی صحابیات کا نام، بمعنیٰ دودھ (یا بری عادت) چھوڑنے والی
فاضلہ	فَاضِلَہ	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ فضل میں بلند مرتبہ/ ہبہ/ نعمت
فاختہ	فَاخِتَہ	کئی صحابیات کا نام، بمعنیٰ ایک خوبصورت پرندہ
فارعہ	فَارِعَہ	کئی صحابیات کا نام، بمعنیٰ پہاڑ کا بلند مقام
فروہ	فَرْوَہ	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ مالداری (المنجد)
فکیہہ	فُکَیْھَہ	کئی صحابیات کا نام، بمعنیٰ خوش طبع (فکِھۃ کی تصغیر)
فکاہہ	فُکَاھَہ	خوش طبعی
فاکہہ	فَاکِھَہ	مزیدار پھل
فاتحہ	فَاتِحَہ	فتح کرنے والی/ ابتداء
فتحہ	فُتْحَہ	کشادگی/ وسعت
فخامہ	فَخَامَہ	عظمت/ شان وشوکت
فارہہ	فَارِھَہ	خوبصورت لڑکی
فراہہ	فَرَاھَہ	چستی/ چالاکی/ مہارت/ خوبصورتی
فصیہ	فَصِیَہ	موسم کا معتدل وقت دن/ چھٹکارا/ رہائی/ خلاصی
فلجہ	فُلْجَہ	کامیابی/ مقصد برآری
فرح	فَرَح	خوشی
فرحت	فَرْحَت	خوشی/ خوشخبری

اصل نام	نام کا صحیح تلفظ	نسبت / معنیٰ
فریدہ	فَرِیْدَہ	نفیس اور بیش قیمت موتی
فردہ	فَرْدَہ	اکیلی/تنہا/بے مثال
فردسہ	فَرْدَسَہ	گنجائش/وسعت
فراء	فَرَّاء	حسین دانتوں والی عورت
فضیلت	فَضِیْلَت	حسن و اخلاق کا بلند درجہ
فطرہ	فِطْرَہ	فطری حالت/فطرتِ سلیمہ
فطانہ	فَطَانَہ	سمجھ/قوتِ فہم/ذہنی استعداد
فاغیہ	فَاغِیَہ	خوشبودار پودے کی کلی/خوشبو
فغمہ	فَغْمَہ	خوشبو کی مہک
فقاحہ	فُقَّاحَہ	شگوفہ کھلتے وقت کا پھول
فکرہ	فِکْرَہ	خاص خیال/سوچی ہوئی رائے/نظریہ
فائقہ	فَائِقَہ	بلند
فائزہ	فَائِزَہ	کامیابی کا ذریعہ/پسندیدہ چیز
فنواء	فَنْوَاء	گھنے بالوں والی عورت
فنیقہ	فَنِیْقَہ	ناز و نعم کی پروردہ عورت
فینانہ	فَیْنَانَہ	لمبے اور خوبصورت بالوں والی
فسیحہ	فَسِیْحَہ	وسیع/کشادہ
فصیحہ	فَصِیْحَہ	خوش بیان/خوش کلام
فردسہ	فَرْدَسَہ	گنجائش/وسعت
فردوس	فِرْدَوْس	مکمل لوازم والا باغ/جنت کا اعلیٰ مقام

حرفِ ''ق'' سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
قریبہ	قُرَیْبَہ	کئی صحابیات کا نام، بمعنیٰ قُربت والی
قرۃ العین	قُرَّۃُ الْعَیْن	حضرت عبادہ بن صامت کی والدہ کا نام، بمعنیٰ آنکھوں کی ٹھنڈک
قریرہ	قَرِیرَہ	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ ٹھنڈک فراہم کرنے والی
قفیرہ	قَفِیرَہ	دبلی پتلی
قفیرہ	قُفَیرَہ	دبلی پتلی (قَفِرۃ کی تصغیر، بحوالہ تاج العروس)
قرابت	قَرَابَت	آپس داری/رشتہ داری
قربت	قُرْبَت	مرتبے کے لحاظ سے نزدیکی
قیمہ	قَیِّمَہ	مضبوط
قوامہ	قِوَامَہ	انتظام/ذمہ داری/کفالت
قریبہ	قَرِیْبَہ	قربت والی
قاسمہ	قَاسِمَہ	تقسیم کرنے والی
قاصدہ	قَاصِدَہ	پیغام رساں
قانتہ	قَانِتَہ	فرماں بردار
قانعہ	قَانِعَہ	قناعت کرنے والی (اسمِ فاعل)
قائلہ	قَائِلَہ	اقرار کرنے والی، ماننے والی
قارئہ	قَارِئَہ	پڑھنے والی (اسمِ فاعل)
قنعہ	قِنْعَہ	بلند مقام

اصل نام	نام کا صحیح تلفظ	نسبت / معنیٰ
قدامہ	قُدَامَہ	کسی چیز پر اقدام کرنا
قرہ	قُرَّہ	ٹھنڈک
قسامہ	قَسَامَہ	حسن/خوبصورت/مصالحت
قمر	قَمَر	چاند
قمرالنساء	قَمَرُالنِّسَاء	خواتین کا چاند

حرفِ ''ق'' سے شروع ہونے والے لڑکیوں کے نام ختم ہوئے

حرفِ ''ک'' سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
کبشہ	كَبْشَه	کئی صحابیات کا نام، بمعنیٰ کف گیر
کبیشہ	كُبَيْشَه	صحابیہ کا نام (كَبْشَه کی تصغیر)
کبیرہ	كَبِيرَه	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ بڑی
کریمہ	كَرِيْمَه	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ سخاوت کرنے والی
کلثم	كُلْثُم	صحابیہ کا نام بمعنیٰ چہرے ورخسار پر زیادہ گوشت ہونا
کلثوم	كُلْثُوم	بمعنیٰ کلثم (بحوالہ، لسان العرب)
کثرہ	كَثْرَه	بہتات/مہربانی
کوثر	كَوْثَر	بڑی بھلائی/خیرِ کثیر/جنت کی ایک نہر کا نام
کثمہ	كُثْمَه	گلدستہ
کحلاء	كَحْلَاء	سرگیں آنکھوں والی
کاظمہ	كَاظِمَه	غصہ پی جانے والی
کاملہ	كَامِلَه	کامل
کمامہ	كِمَامَه	کھجور کے شگوفے کا غلاف/کلی کا غلاف
کلیمہ	كَلِيْمَه	کلام کرنے والی
کنایہ	كِنَايَه	اشارہ
کیاسہ	كِيَاسه	ذکاوت وذہانت/فہم وفراست/عقل ودانش
کیسہ	كَيِّسَه	عقل مند ہوشیار/ذہین/فہیم
کباثہ	كَبَاثَه	اراک درخت کا پھل

حرفِ "ل" سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
لبابہ	لُبَابَه	کئی صحابیات کا نام، بمعنیٰ خالص
لبنیٰ	لُبنٰی	صحابیہ کا نام/ایک درخت جس سے شہد کی طرح دودھ نکلتا ہے (المنجد)
لمیس	لَمِیس	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ نرم ونازک جسم والی عورت (المعجم الوسیط)
لیلیٰ	لَیلٰی	کئی صحابیات کا نام، بمعنیٰ اندھیری رات (بمناسبت انتہائی خفیہ اور باپردہ) (اشتق من قولهم لَيلة ليلاء)
لطیفہ	لَطِيفَه	خوشگوار نکتہ/دلچسپ بات
لطیمہ	لَطِيمَه	مشک دان
لبیبہ	لَبِيبَه	عقل مند
لہوہ	لُهوَه	عطیہ/اعلیٰ ترین تحفہ
لیونہ	لُيُونَه	نرم خوئی/مہربانی
لامعہ	لَامِعَه	چمک دار/روشن
لقانہ	لَقَانَه	ذہانت/عقلمندی
لباقہ	لَبَاقَه	مہارت/خوش اسلوبی/لیاقت
لطافت	لَطَافَت	نزاکت/سبک پن
لطفہ	لَطفَه	ہدیہ/تحفہ
لعطہ	لَعطَه	سیاہی مائل سرخی
لعہ	لَعَّه	پاک دامن جاذبِ رو عورت

اصل نام	نام کا صحیح تلفّظ	نسبت / معنیٰ
لاعیہ	لَاعِيَه	زرد پھول والا دامنِ کوہ کا پودا
لبیکہ	لَبِيُكَه	کھجور/ تازہ مکھن/ مالیدہ
لؤلؤ	لُؤْلُؤ	موتی
لبوہ	لَبُوَه	عقلمند ہونا
لبوءہ	لَبُوْءَه	عقلمند ہونا
لبیخہ	لَبِيُخَه	مشک کا نافہ
لیاقت	لِيَاقَت	مہذب طرزِ عمل/ حسنِ ذوق/ صلاحیت
لبیقہ	لَبِيُقَه	نرم خو/ نرم اخلاق والی/ پاکیزہ اخلاق والی/ ذہین/ ذکی
لدہ	لِدَّه	ہم عمر
لبدہ	لُبْدَه	سر ڈھانکنے کا کپڑا

حرفِ ''ل'' سے شروع ہونے والے لڑکیوں کے نام ختم ہوئے

حرفِ "مْ" سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
ماریہ	مَارِیَہ	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ نیل گائے (المحیط فی اللغۃ)
مریم	مَرْیَم	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ اور صحابیہ کا نام، بمعنیٰ عابدہ، عبادت کرنے والے (غیر عربی لفظ، بحوالہ المصباح المنیر)
محبہ	مُحِبَّہ	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ محبت کرنے والی
مجنۃ	مِحْجَنَہ	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ بید/سَر خَم والی چیز
مزیدہ	مَزِیْدَہ	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ زیادہ کی ہوئی (اسم مفعول)
مسرّۃ	مَسَرَّۃ	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا رکھا ہوا نام، بمعنیٰ خوش کرنا (مصدر)
مسیکہ	مُسَیْکَہ	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ سہارے وفائدے کی چیز (مُسْکَۃ کی تصغیر)
معاذہ	مُعَاذَہ	صحابیہ کا نام،، بمعنیٰ پناہ وحفاظت میں آئی ہوئی (اسمِ مفعول)
مطیعہ	مُطِیْعَہ	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا رکھا ہوا نام، بمعنیٰ اطاعت گزار
ملیکہ	مُلَیْکَہ	کئی صحابیات کا نام، بمعنیٰ چھوٹی سی ملکہ/صلاحیت/سلیقہ (مَلِکَۃٌ یا مَلَکَۃٌ کی تصغیر)
منیعہ	مَنِیْعَہ	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ پاکدامن عورت (بحوالہ المحیط فی اللغۃ)
میمونہ	مَیْمُوْنَہ	ام المومنین اور کئی صحابیات کا نام، بمعنیٰ مبارک
میمنہ	مَیْمَنَہ	برکت/خوش بختی/فوج کا دایاں بازو
معونہ	مَعُوْنَہ	مددگار
معاذہ	مَعَاذَہ	پناہ گاہ
مرضیہ	مَرْضِیَّہ	پسندیدہ
ملینہ	مَلِیْنَہ	نرم مزاجی/خوش خلقی

اصل نام	نام کا صحیح تلفّظ	نسبت / معنیٰ
ماجدہ	مَاجِدَہ	بزرگی والی/خوش خلق (ماجد کی تانیث بحوالہ المنجد)
مادحہ	مَادِحَہ	تعریف کرنے والی (مادح کی تانیث)
ماہرہ	مَاهِرَہ	تجربہ کار/ماہرِ فن
مبارکہ	مُبَارَکَہ	بابرکت/خوش قسمت
مبشرہ	مُبَشَّرَہ	ہر لحاظ سے حسین
مبصرہ	مُبَصِّرَہ	صاحبِ بصیرت
ملائمہ	مُلَائِمَہ	مطابقت/مناسبت/موزونیت
منزلت	مَنْزِلَت	مقام ومرتبہ
محصنہ	مُحْصِنَہ	پاک دامن
محسنہ	مُحْسِنَہ	جمال وخوشنمائی کا ذریعہ
مختارہ	مُخْتَارَہ	منتخب/پسندیدہ/چنیدہ (مختار کی تانیث)
مدحت	مَدْحَت	تعریف
مسرت	مُسَرَّت	خوشی (میم پر پیش کے ساتھ)
مومنہ	مُؤْمِنَہ	ایمان والی
مسلمہ	مُسْلِمَہ	اسلام والی یعنی مسلمان
مصباح	مِصْبَاح	چراغ (اسمِ آلہ)
معرفت	مَعْرِفَت	غور وفکر کے بعد کسی چیز کو پہچاننا
معروفہ	مَعْرُوفَہ	مشہور/بھلائی/احسان
مفیدہ	مُفِیْدَہ	فائدہ مند

اصل نام	نام کا صحیح تلفّظ	نسبت / معنیٰ
مقصودہ	مَقْصُوْدَہ	مدعا/مراد
مکرمہ	مُکَرَّمَہ	قابلِ اکرام وقابلِ قدر
ملساء	مَلْسَاء	چکنی/ہموار
مکنونہ	مَکْنُوْنَہ	پوشیدہ/پردہ نشین
ملیحہ	مَلِیْحَہ	دلکش/جاذبِ صورت/حسین
ممدوحہ	مَمْدُوْحَہ	قابلِ تعریف
محمودہ	مَحْمُوْدَہ	قابلِ تعریف
منعمہ	مُنَعَّمَہ	خوشحال/نعمتوں والی
منیبہ	مُنِیْبَہ	اللہ کی طرف رجوع کرنے والی
منیرہ	مُنِیْرَہ	روشن/واضح/چمک دار
منیفہ	مُنِیْفَہ	حسین وخوش قامت عورت
موعظہ	مَوْعِظَہ	نصیحت
مفتاح	مِفْتَاح	کھولنے کا ذریعہ/کنجی
مزنہ	مُزْنَہ	پانی سے بھرا ہوا بادل
مازیہ	مَازِیَہ	فضیلت/برتری/فوقیت/کرم ومہربانی
مزیہ	مَزِیَّہ	کمال/امتیازی وصف/خصوصیت/برتری
منفعہ	مَنْفَعَہ	فائدہ

حرفِ ''م'' سے شروع ہونے والے لڑکیوں کے نام ختم ہوئے

حرفِ "ن" سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
نائلہ	نَائِلَه	کئی صحابیات کا نام، بمعنیٰ عطیہ/ بخشش/ بھلائی (نائل کی تانیث)
نتیلہ	نُتَيْلَه	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ وسیلہ/ بخشش (نتِیلہ کی تصغیر)
نسیبہ	نُسَيْبَه	حضرت امِ عطیہ صحابیہ کا نام، بمعنیٰ قرابت (نسبہ کی تصغیر)
نسیبہ	نَسِيْبَه	حضرت امِ عمارہ صحابیہ کا نام، بمعنیٰ قریبی
نسیکہ	نَسِيْكَه	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ سونے چاندی کا ٹکڑا/ ذبیحہ
نعم	نُعْم	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ خوشحالی
نعمی	نُعْمىٰ	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ آرام/ آسودہ حالی
نفیسہ	نَفِيْسَه	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ پاکیزہ
نوار	نَوَار	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ محتاط عورت
نوبہ	نَوْبَه	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ باری
نحیتہ	نِحِيْتَه	فطرت/ کریم الطبع
نحلہ	نِحْلَه	بخشش/ تحفہ
نخبہ	نُخْبَه	منتخب چیز
نزاہت	نَزَاهَت	برائی سے دوری/ پاکدامنی
نزدن	نَزْدِن	ایک خوشبودار پودا
نزہت	نُزْهَت	تفریح
نشرہ	نَشْرَه	ہلکی ہوا

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
نجمہ	نَجْمَه	ایک ستارہ
ناعمہ	نَاعِمَه	خوشگوار/خوش وخرم/نرم ونازک
نوقہ	نَوْقَه	ہر چیز کی مہارت
نیقہ	نِيْقَه	نفاست وعمدگی/انتہائی لطافت ونزاکت
نوعہ	نَوْعَه	تروتازہ پھل
نیلہ	نَيْلَه	عطیہ
نتیلہ	نَتِيْلَه	وسیلہ/قرابت
نعمہ	نُعْمَه	خوشی/آنکھ کی ٹھنڈک
نعمت	نِعْمَت	فائدہ/فضل/انعام
نعمت	نَعْمَت	خوشحالی/آسودگی
نعماء	نَعْمَاء	راحت وآرام/مال ودولت/خوشحالی
ناجیہ	نَاجِيَه	نجات یافتہ/تیز رفتار اونٹنی
نہیدہ	نَهِيْدَه	گاڑھا شاندار مکھن
نادرہ	نَادِرَه	نایاب/انوکھی
ناسکہ	نَاسِكَه	عبادت گزار
ناصحہ	نَاصِحَه	نصیحت کرنے والی
ناصرہ	نَاصِرَه	مدد کرنے والی/مددگار/حامی
ناظمہ	نَاظِمَه	انتظام کرنے والی
نافعہ	نَافِعَه	نفع بخش

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
نائبہ	نَائِبَہ	قائم مقام
نبیلہ	نَبِیْلَہ	شریف ومعزز
نبالہ	نَبَالَہ	شرافت ونجابت/ ذہانت/عظمت ووقار
نباہت	نَبَاھَت	عزت وشرافت/سمجھ ودانائی
نجیّہ	نَجِیَّہ	نجات پانے والی
نجیبہ	نَجِیْبَہ	اعلیٰ نسب/شریف
ندیمہ	نَدِیْمَہ	ہم نشین/ رفیق/ ہمدم
نذیرہ	نَذِیْرَہ	انجام اور آخرت سے ڈرانے والی
نسیم	نَسِیْم	نرم ہَوا
نشیطہ	نَشِیْطَہ	راستہ میں حاصل ہونے والا مالِ غنیمت
نصرت	نُصْرَت	مدد/حمایت
نصیحت	نَصِیْحَت	ہمدردانہ بات
نصیرہ	نَصِیْرَہ	عطیہ/مددگار
نظیفہ	نَظِیْفَہ	صاف ستھری/ پاکیزہ
نفاست	نَفَاسَت	نفیس ہونا
نقیبہ	نَقِیْبَہ	روح/ دل/ فطرت/ مزاج/ عقل/ مشورہ
نقیہ	نَقِیَّہ	صاف/خالص
نازیہ	نَازِیَہ	تیزی/ پھرتی/ جوش
نجم النساء	نَجْمُ النِّسَاء	عورتوں کا ستارہ
نورالنساء	نُوْرُ النِّسَاء	خواتین کا نور

حرفِ ''و'' سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفّظ	نسبت / معنیٰ
واجدہ	وَاجِدَہ	پانے والی (واجد کی تانیث)
وجیہہ	وَجِیھَہ	وجاہت والی/نظرِ بد سے بچانے والا تعویذ
واعظہ	وَاعِظَہ	نصیحت کرنے والی (واعظ کی تانیث)
واعیہ	وَاعِیَہ	حفاظت ونگرانی کرنے اور یادرکھنے والی
وسنیٰ	وَسْنیٰ	خوشحالی سے سرشار عورت
وسنانہ	وَسْنَانَہ	نشیلی آنکھ والی عورت
وقایہ	وِقَایَہ	بچاؤ کا ذریعہ
واقیہ	وَاقِیَہ	بچاؤ کرنے والی
وثیقہ	وَثِیْقَہ	دستاویز/تصدیق نامہ
واثقہ	وَاثِقَہ	مضبوط واعتماد والی (واثق کی تانیث)
وارثہ	وَارِثَہ	میراث لینے والی (وارث کی تانیث)
وصیفہ	وَصِیْفَہ	خادمہ/نوعمر لڑکی
واھبہ	وَاھِبَہ	عطا کرنیوالی
وجاہت	وَجَاھَت	رعب ودبدبہ
ودیعہ	وَدِیْعَہ	امانت رکھی ہوئی چیز
وداعہ	وَدَاعَہ	متانت ووقار/حلم وبردباری/عاجزی ومسکنت
ودیفہ	وَدِیْفَہ	سرسبز باغ
وردہ	وَرْدَہ	گلاب (الورد کی تانیث، بحوالہ المعجم الوسیط)
وردیہ	وَرْدِیَّہ	گلاب کا چمن یا کیاری
وسیمہ	وَسِیْمَہ	خوبصورت چہرے والی

حرفِ ''ہ'' سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
ہاجرہ	هَاجِرَه	حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زوجہ اور حضرت اسماعیل کی والدہ کا نام
ہُریرہ	هُرَيْرَه	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ چھوٹی سی بلی (ہرۃ کی تصغیر)
ہزیلہ	هُزَيْلَه	کئی صحابیات کا نام، بمعنیٰ تھوڑی سی دُبلی (هزلة کی تصغیر)
ہند	هِنْد	کئی صحابیات کا نام، بمعنیٰ برداشت کرنا/ اونٹوں کا ریوڑ (بحوالہ الاشتقاق)
ہادیہ	هَادِيَه	راہِ مستقیم دکھانے والی
ہانی	هَانِئ	خدمت گزار
ہانم	هَانِم	معزز خاتون
ہالہ	هَاله	چاند کا گھیرا (کنڈل)
ہدایت	هِدَايَت	راہ نمائی
ہیّنہ	هَيِّنَه	نرم/ آسان

حرفِ ''ہ'' سے شروع ہونے والے لڑکیوں کے نام ختم ہوئے

حرفِ ''ی'' سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
یسیرہ	یُسَیْرَہ	صحابیہ کا نام، بمعنیٰ آسان/سہل
یسریٰ	یُسْرٰی	آسان/سہل (ایسر کی تانیث)
یافعہ	یَافِعَه	بلندوبالا
یاسمین	یَاسْمِیْن	چنبیلی (معرب)
یمنہ	یَمَنَه	دائیں طرف
یمنیٰ	یُمْنٰی	دائیں طرف

حرفِ ''ی'' سے شروع ہونے والے لڑکیوں کے نام ختم ہوئے

﴿لڑکوں کے اسلامی نام﴾

حرفِ "الف" سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفظ	نسبت / معنیٰ
آدم	آدَم	ابوالبشر سیدنا حضرت آدم علیہ السلام کا نام، بمعنیٰ گندم گو (اصلہ أأدم)
احمد	اَحْمَد	نبی علیہ السلام کا نام، بمعنیٰ بہت زیادہ قابل تعریف (اسمِ تفضیل)
اِدریس	اِدْرِیْس	ایک نبی کا نام، بمعنیٰ دین کی تعلیم دینے والا
ایوب	اَیُّوب	ایک نبی کا نام جن کا صبر مشہور ہے
الیاس	اِلْیَاس	ایک نبی کا نام، جن کا قرآن مجید میں ذکر ہے
ابراہیم	اِبْرَاھِیم	ایک جلیل القدر نبی اور نبی علیہ السلام کے بیٹے کا نام
اسماعیل	اِسْمَاعِیل	حضرت ابراہیم کے بیٹے کا نام (عبرانی زبان کا لفظ)
اسحاق	اِسْحَاق	حضرت ابراہیم کے بیٹے کا نام
الیسع	اَلْیَسَع	ایک نبی کا نام، جن کا قرآن مجید میں ذکر ہے
امین	اَمِیْن	نبی علیہ السلام کا لقب، بمعنیٰ بہت امانت دار (اسمِ مشبہ)
ایاس	اِیَاس	صحابی کا نام، بمعنیٰ بدلہ (من الاوس، بحوالہ لسان العرب)
اسد	اَسَد	صحابی کا نام، بمعنیٰ شیر یعنی بہادر (اسمِ جامد)
اسید	اُسَید	صحابی کا نام، بمعنیٰ چھوٹا سا بہادر (اسد کی تصغیر)
ارقم	اَرْقَم	صحابی کا نام، بمعنیٰ منقّش ومزیّن (اسمِ تفضیل)

اصل نام	نام کا صحیح تلفّظ	نسبت / معنیٰ
اخرم	اَخْرَم	صحابی کا نام، شاہِ روم کا لقب بمعنیٰ ٹیلا جو کسی نشیب میں اتر تا ہو/ تالاب
احوص	اَحْوَص	صحابی کا نام، بمعنیٰ تنگ یک چشم
احمر	اَحْمَر	صحابی کا نام، بمعنیٰ سرخ (اسمِ مشبہ بروزن افعل)
ادرع	اَدْرَع	صحابی کا نام، بمعنیٰ زرہ پہننے والا
ازہر	اَزْهَر	صحابی کا نام، بمعنیٰ سفید اور چمک دار چہرے والا
اسود	اَسْوَد	صحابی کا نام، بمعنیٰ کالا بطور عاجزی (اسمِ مشبہ)
اقعس	اَقْعَس	صحابی کا نام، بمعنیٰ بلند، عزیز و قوی
اکثم	اَكْثَم	صحابی کا نام، بمعنیٰ شکم سَیر/ وسیع راہ
اسمر	اَسْمَر	صحابی کا نام، بمعنیٰ سفید بہ سیاہی مائل یعنی خوبصورت
اہبان	اُهْبَان	صحابی کا نام، بمعنیٰ ھبہ وعطیہ (الف نون زائدتان ،من الھبۃ والھمزۃ بدل من الواو)
اوس	اَوْس	صحابی کا نام، بمعنیٰ عطیہ کرنا (اسمِ مصدر)
ابان	اَبَانُ	صحابی کا نام، بمعنیٰ واضح وظاہر
اربد	اَرْبَدْ	صحابی کا نام، بمعنیٰ خاکستری لون والا
اسامہ	اُسَامَه	صحابی کا نام، بمعنیٰ شیر یعنی بہادر
امیہ	اُمَيَّه	صحابی کا نام، بمعنیٰ قریش کا ایک قبیلہ
ابی	اُبَیّ	صحابی کا نام (تصغیر أبِ مخفف، أصله أَبَوٌ)
اغر	اَغَرّ	صحابی کا نام، بمعنیٰ سفید اور شریف

اصل نام	نام کا صحیح تلفظ	نسبت / معنیٰ
اَسْعَد	اَسْعَدُ	صحابی کا نام، بمعنیٰ نہایت نیک
اقرع	اَقْرَعُ	صحابی کا نام، بمعنیٰ سخت ڈھال
افلح	اَفْلَحُ	صحابی کا نام، بمعنیٰ کامیاب ترین
ایمن	اَیْمَنُ	صحابی کا نام، بمعنیٰ دایاں/راست/بابرکت
اُسیر	اُسَیْرُ	صحابی کا نام، بمعنیٰ چھوٹا سا قیدی (یعنی احکامِ الٰہی کا) (اَسِیر کی تصغیر)
انیف	اُنَیْفُ	صحابی کا نام، بمعنیٰ چھوٹا سا سرسبز باغ (اُنف کی تصغیر)
انس	اَنَس	صحابی کا نام، بمعنیٰ انسیت ہونا (مصدر اِنس به من باب طَرِب)
انیس	اُنَیْس	صحابی کا نام، بمعنیٰ انسیت ہونا (انس کی تصغیر)
انیس	اَنِیْس	انسیت والا (اسمِ مشبہ)
اوسط	اَوْسَط	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں پیدا ہونے والے تابعی کا نام بمعنیٰ درمیان ومعتدل
احنف	اَحْنَف	تابعی کا نام، بمعنیٰ استقامت کی طرف مائل ہونے والا
اشرف	اَشْرَف	زیادہ شرافت والا (اسمِ تفضیل)
اجمل	اَجْمَل	زیادہ جمال والا (اسمِ تفضیل)
اَجْوَد	اَجْوَد	زیادہ سخی (اسمِ تفضیل)
احسن	اَحسَن	زیادہ اچھا (اسمِ تفضیل)
ارشد	اَرْشَد	زیادہ ہدایت والا (اسمِ تفضیل)
ابیض	اَبْیَض	سفید یا صاف ستھرا
احور	اَحْوَر	سفید (اسمِ مشبہ)

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
اکرم	اَکْرَم	زیادہ عزت واکرام والا
اکمل	اَکْمَل	زیادہ کامل
انور	اَنْوَر	زیادہ روشنی والا
انصر	اَنْصَر	بہت زیادہ مدد والا
اسلم	اَسْلَم	صحابی کا نام، بمعنیٰ زیادہ سلامتی والا
امجد	اَمْجَد	زیادہ بزرگی والا
اَفضل	اَفْضَل	زیادہ فضیلت والا
اطہر	اَطْھَر	زیادہ پاکیزہ
اطیب	اَطْیَب	زیادہ پاک
اصغر	اَصْغَر	چھوٹا
اَخضر	اَخْضَر	صحابی کا نام، بمعنیٰ سرسبز/تروتازہ
ابکر	اَبْکَر	آگے بڑھنے والا
اَذکیٰ	اَذْکٰی	نہایت عقل مند
اَحمس	اَحْمَس	دین میں زیادہ قوی
ازھر	اَزْھَر	صحابی کا نام، بمعنیٰ نہایت سفید وروشن
اظہر	اَظْھَر	زیادہ ظاہر وقوی
ارشق	اَرْشَق	خوبصورت اور اچھے قد والا
انظر	اَنْظَر	خوب دھیان رکھنے والا
اعتصام	اِعْتِصَام	خود کو گناہوں سے محفوظ رکھنا (اسمِ مصدر، باب افتعال)

اصل نام	نام کا صحیح تلفظ	نسبت / معنیٰ
انتصار	اِنْتِصَار	فتح یاب ہونا(اسمِ مصدر،باب افتعال)
اعتماد	اِعْتِمَاد	یقین وبھروسہ کرنا(اسمِ مصدر،باب افتعال)
انعام	اِنْعَام	نعمت وتحفہ دینا(اسمِ مصدر،باب افعال)
اِخلاص	اِخْلَاص	کھوٹ وملاوٹ سے خالی وپاک ہونا(اسمِ مصدر،باب افعال)
ابرار	اِبْرَار	نیکوکارو پرہیزگار ہونا(اسمِ مصدر،باب افعال)
ارشاد	اِرْشَاد	ہدایت کرنا،راہ دکھانا(اسمِ مصدر،باب افعال)
اَوّاب	اَوَّاب	بہت رجوع کرنے والا(اسمِ مبالغہ)
اُویس	اُوَیْس	چھوٹا سا عطیہ(اَوس کی تصغیر)
امان	اَمَان	پناہ/حفاظت
ایثار	اِیْثَار	دوسرے کوترجیح دینا(اسمِ مصدر،باب افعال)
انتخاب	اِنْتِخَاب	پسند کرنا، چھانٹنا(اسمِ مصدراز بابِ افتعال)
اطمئنان	اِطْمِئْنَان	مطمئن ہونا،سکون وآرام ہونا(اسمِ مصدراز باب اِفعلّال)
احسان	اِحْسَان	اچھا سلوک اور بھلائی کرنا(اسمِ مصدر)
امکان	اِمْکَان	ممکن وآسان ہونا(اسمِ مصدر)
اسلام	اِسْلَام	صلح کرنا/فرمانبردار ہونا(اسمِ مصدر)
اعلام	اِعْلَام	ظاہر کرنا(اسمِ مصدر)
اقبال	اِقْبَال	کسی کی طرف متوجہ ہونا(اسمِ مصدر)
اصلاح	اِصْلَاح	درست کرنا(اسمِ مصدر)
ارضاء	اِرْضَاء	راضی کرنا،خوش کرنا(اسمِ مصدر)

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
ارتضاء	اِرْتِضَاء	اپنے لئے پسند کرنا (اسمِ مصدر از باب افتعال)
افلاح	اِفْـلَاح	کامیاب ہونا (اسمِ مصدر از باب افعال)
انفاق	اِنْفَاق	خرچ کرنا (اسمِ مصدر از باب افعال)
انظار	اِنْظَار	مہلت دینا (اسمِ مصدر از باب افعال)
احصان	اِحْصَان	مضبوط جگہ میں محفوظ کرنا (اسمِ مصدر از باب افعال)
ادراک	اِدْرَاک	پانا/معلوم کرنا (اسمِ مصدر از باب افعال)
اشفاق	اِشْفَاق	مہربانی کرنا/ڈرنا (اسمِ مصدر)
اسفار	اِسْفَار	روشن ہونا/روشنی میں جانا (اسمِ مصدر از باب افعال)
اقتدار	اِقْتِدَار	قادر و غالب ہونا (اسمِ مصدر از باب افتعال)
انتظار	اِنْتِظَار	منتظر ہونا (اسمِ مصدر از باب افتعال)
اصباح	اِصْبَاح	صبح میں داخل ہونا (اسمِ مصدر از باب افعال)
اختیار	اِخْتِیَار	چننا، منتخب کرنا (اسمِ مصدر از باب افتعال)
ابراد	اِبْرَاد	ٹھنڈے وقت میں داخل ہونا (اسمِ مصدر از باب افعال)
اظہار	اِظْهَار	ظاہر کرنا (اسمِ مصدر از باب افعال)
اطعام	اِطْعَام	کھلانا (اسمِ مصدر از باب افعال)
اسباغ	اِسْبَاغ	کامل بنانا (اسمِ مصدر از باب افعال)
اذعان	اِذْعَان	مطیع ہونا (اسمِ مصدر از باب افعال)
اذکار	اِذْکَار	یاد دلانا (اسمِ مصدر از باب افعال)
اسعاد	اِسْعَاد	نیک بخت بنانا/مدد کرنا (اسمِ مصدر از باب افعال)

اصل نام	نام کا صحیح تلفظ	نسبت / معنیٰ
اثمار	اِثْمَار	درخت کا پھل دار ہونا (اسمِ مصدر از باب افعال)
اقساط	اِقْسَاط	انصاف کرنا (اسمِ مصدر از باب افعال)
اکمال	اِکْمَال	پورا کرنا (اسمِ مصدر از باب افعال)
اشتراک	اِشْتِرَاک	باہم شریک ہونا (اسمِ مصدر از باب افتعال)
ابتہال	اِبْتِهَال	خوب انکساری سے دعا مانگنا (اسمِ مصدر از باب افتعال)
اتباع	اِتِّبَاع	پیروی کرنا (اسمِ مصدر از باب افتعال)
استباق	اِسْتِبَاق	ایک دوسرے سے آگے نکلنا (اسمِ مصدر از باب استفعال)
اقتراب	اِقْتِراب	قریب ہونا (اسمِ مصدر از باب افتعال)
اقتصاد	اِقْتِصَاد	میانہ روی کرنا (اسمِ مصدر از باب افتعال)
اقتصار	اِقْتِصَار	اکتفاء کرنا (اسمِ مصدر از باب افتعال)
التماس	اِلْتِمَاس	طلب کرنا (اسمِ مصدر از باب افتعال)
امتثال	اِمْتِثَال	حکم بجالانا (اسمِ مصدر از باب افتعال)
اکتساب	اِکْتِسَاب	حاصل کرنا/کمانا (اسمِ مصدر از باب افتعال)
انتباہ	اِنْتِبَاه	خبردار ہونا (اسمِ مصدر از باب افتعال)
استبشار	اِسْتِبْشَار	خوش ہونا (اسمِ مصدر از باب استفعال)
استحسان	اِسْتِحْسَان	اچھا سمجھنا (اسمِ مصدر از باب استفعال)
استحکام	اِسْتِحْکَام	محکم کرنا (اسمِ مصدر از باب استفعال)
انکشاف	اِنْکِشَاف	کھلنا/ظاہر ہونا (اسمِ مصدر از باب انفعال)
انشراح	اِنْشِرَاح	کھلنا/دل کی رکاوٹ دور ہونا (اسمِ مصدر از باب انفعال)

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
اندراج	اِنْدِرَاج	داخل ہونا (اسمِ مصدر از باب انفعال)
انبساط	اِنْبِسَاط	پھیلنا/خوش ہونا (اسمِ مصدر)
انبعاث	اِنْبِعَاث	بھیجا جانا/ بیدار ہونا/ کھڑا ہونا (اسمِ مصدر)
احمرار	اِحْمِرَار	سرخ ہونا (اسمِ مصدر از باب افعلال)
امہ	اُمَّہ	ایک جماعت/مقتداء
آمر	آمِر	حکم دینے والا (اسم فاعل از ثلاثی مجرد باب نصر)
آمن	آمِن	بے خوف (اسمِ فاعل ثلاثی مجرد باب سمع)
ایسر	اَیْسَر	زیادہ آسان وسہل (اسمِ تفضیل)
امتداد	اِمْتِدَاد	لمبا ودراز ہونا (مصدر از باب افتعال)
ایسار	اِیْسَار	آسانی فراہم کرنا (باب افعال)
اشجع	اَشْجَع	زیادہ بہادر (اسمِ تفضیل)
اریب	اَرِیْب	عاقل (صفتِ مشبہ)
اتقان	اِتْقَان	پختگی/مہارت/خوبی
احتشام	اِحْتِشَام	حیاء/ وقار
ارفق	اَرْفَق	مفید/ فائدہ مند
ابوبکر	اَبُوْبَکْر	صدیق اکبر کی کنیت
ابوحذیفہ	اَبُوْحُذَیْفَہ	صحابی کی کنیت
ابوسلمہ	اَبُوْسَلْمَہ	// // //
ابوعبیدہ	اَبُوْعُبَیْدَہ	// // //

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
ابوموسیٰ	اَبُوْمُوْسیٰ	صحابی کی کنیت
ابن ام مکتوم	اِبْنِ اُمِّ مَکْتُوْم	〃 〃 〃
ابواحمد	اَبُوْاَحْمَد	〃 〃 〃
ابوبردہ	اَبُوْبُرْدَہ	〃 〃 〃
ابوبرزہ	اَبُوْبَرْزَہ	〃 〃 〃
ابوذر	اَبُوْذَر	〃 〃 〃
ابورافع	اَبُوْرَافِع	〃 〃 〃
ابورہم	اَبُوْرُھْم	〃 〃 〃
ابوسبرہ	اَبُوْسَبْرِہ	〃 〃 〃
ابوسنان	اَبُوْسِنَان	〃 〃 〃
ابوفکیہہ	اَبُوْفُکَیْھَۃ	〃 〃 〃
ابوقیس	اَبُوْقَیْس	〃 〃 〃
ابوکبشہ	اَبُوْکَبْشَہ	〃 〃 〃
ابومرثد	اَبُوْمَرْثَد	〃 〃 〃
ابوہریرہ	اَبُوْھُرَیْرَہ	〃 〃 〃
ابوایوب	اَبُوْاَیُّوْب	〃 〃 〃
ابوطلحہ	اَبُوْطَلْحَہ	〃 〃 〃
ابوالدرداء	اَبُوْالدَّرْدَاء	〃 〃 〃
ابوسعید	اَبُوْسَعِیْد	〃 〃 〃

Contact us: idaraghufran@yahoo.com Ph: +92515507530

اصل نام	نام کا صحیح تلفظ	نسبت / معنیٰ
ابومسعود	اَبُوْمَسْعُوْد	صحابی کی کنیت
ابوقتادہ	اَبُوْقَتَادَہ	〃 〃 〃
ابودجانہ	اَبُوْدُجَانَہ	〃 〃 〃
ابوالیسر	اَبُوْالیُسْر	〃 〃 〃
ابولبابہ	اَبُوْلُبَابَہ	〃 〃 〃
ابوالہیثم	اَبُوْالْهَيْثَم	〃 〃 〃
ابوقیس	اَبُوْقَيْس	〃 〃 〃
ابوحمید	اَبُوْحَمِيْد	〃 〃 〃
ابوزید	اَبُوْزَيْد	〃 〃 〃
ابوعمرہ	اَبُوْعَمْرَہ	〃 〃 〃
ابوعبس	اَبُوْعَبَس	〃 〃 〃
ابواُسید	اَبُوْاُسَيْد	〃 〃 〃
ابن ابی اوفٰی	اِبْنِ اَبِیْ اَوْفٰی	〃 〃 〃
ابوامامہ	اَبُوْاُمَامَہ	〃 〃 〃
ابوبصیر	اَبُوْبَصِيْر	〃 〃 〃
ابوبکرہ	اَبُوْبَكْرَہ	〃 〃 〃
ابوجہم	اَبُوْجَهْم	〃 〃 〃
ابوجندل	اَبُوْجَنْدَل	〃 〃 〃

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
ابوثعلبہ	اَبُوْ ثَعْلَبَه	صحابی کی کنیت
ابورفاعہ	اَبُوْرِفَاعَه	〃 〃 〃
ابوسفیان	اَبُوْسُفْيَان	〃 〃 〃
ابوشریح	اَبُوْشُرَيْح	〃 〃 〃
ابوالعاص	اَبُوالْعَاص	〃 〃 〃
ابوعامر	اَبُوْعَامِر	〃 〃 〃
ابوعسیب	اَبُوْعَسِيْب	〃 〃 〃
ابوعمرو	اَبُوْعَمْرو	〃 〃 〃
ابومالک	اَبُوْمَالِک	〃 〃 〃
ابو محجن	اَبُوْمِحْجَن	〃 〃 〃
ابومحذورہ	اَبُوْمَحْذُوْرَہ	〃 〃 〃
ابوواقد	اَبُوْوَاقِد	〃 〃 〃

حرفِ ''الف'' سے شروع ہونے والے لڑکوں کے نام ختم ہوئے

حرفِ "ب" سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفظ	نسبت / معنیٰ
بشیر	بَشِیر	نبی اور کئی صحابہ کا نام، بمعنیٰ خوشخبری دینے والا (اسمِ مشبہ)
بشر	بِشر	صحابی کا نام، بمعنیٰ چہرے کی رونق/کشادہ روئی
بکر	بَکر	صحابی کا نام، بمعنیٰ ابتدائی/جلدی کرنا
بکیر	بُکَیر	صحابی کا نام (بکر کی تصغیر)
بکیر	بَکِیر	موسمِ بہار کی ابتدائی بارش
باکر	بَاکِر	صبح آنے والا (اسمِ فاعل)
بلال	بِلَال	مشہور صحابی کا نام، بمعنیٰ پانی/تَرِی، جو حلق کو تَر کردے
بریدہ	بُرَیْدَہ	صحابی کا نام، بمعنیٰ چوکور کالی چادر (بردۃ کی تصغیر، بحوالہ المغرب)
برید	بَرِید	قاصد
براء	بَرَاء	صحابی کا نام، بمعنیٰ عیوب وآفات سے بری
بدیل	بَدِیل	صحابی کا نام، بمعنیٰ سخی، فیاض/شریف
بسر	بُسْر	صحابی کا نام بمعنیٰ، تازہ چیز/طلوع کے وقت کا سورج
بریر	بَرِیر	پیلو کے درخت کا پہلا پھول
بریر	بُرَیْر	صحابی کا نام (بریر کی تصغیر)
بصرہ	بَصْرَہ	صحابی کا نام، بمعنیٰ سفیدی مائل نرم پتھر (باء پر زَبر، زیر اور پیش تینوں طرح درست ہے)
بلیل	بُلَیْل	صحابی کا نام، بمعنیٰ نمدار ٹھنڈی ہوا (بلل کی تصغیر)

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
بلیل	بَلِيْل	نمدار ٹھنڈی ہوا
بحیر	بَحِيْر	صحابی کا نام، بمعنیٰ علم یا مال میں وسیع (اسمِ مشبہ)
بریع	بَرِيْع	عقل وجمال میں کامل
بعیث	بَعِيْث	بھیجا ہوا
بلیت	بَلِيْت	خوش بیان، عقلمند
بقیع	بَقِيْع	درختوں کی جڑوں والی جگہ
باقر	بَاقِر	علم میں وسیع (وجه التسمية مذكور فى الخاتمة)
باعق	بَاعِق	اذان دینے والا (اسمِ فاعل)
بادر	بَادِر	پورا چاند/آگے بڑھنے والا (اسمِ فاعل)
بارع	بَارِع	ماہر/باکمال/فائق (اسمِ فاعل)
بارق	بَارِق	روشن، چمکدار (اسمِ فاعل)
باصر	بَاصِر	غور سے دیکھنے والا (اسمِ فاعل)
بدر	بَدَر	چودھویں کا چاند (اسمِ جامد)
برز	بُرُز	بہادری میں سبقت لے جانا (اسمِ مصدر)
برکت	بَرَکَت	خیر، بھلائی
بُرہان	بُرْهَان	مضبوط دلیل
بہیس	بُهَيْس	دلیری (بہس کی تصغیر)
بشارت	بَشَارَت	حسن وجمال
بصارت	بَصَارَت	جاننا، دیکھنا (اسمِ مصدر)

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
بلاغت	بَـلاغَت	فصیح وبلیغ ہونا (اسمِ مصدر)
بلیغ	بَلِیُغ	خوش بیان (اسمِ مشبہ)
بسیل	بَسِیُل	بہادر
بسول	بَسُوُل	انتہائی بہادر
بہلول	بُھْلُوُل	عمدہ صفات کا سردار

حرفِ ''ب'' سے شروع ہونے والے لڑکوں کے نام ختم ہوئے

حرفِ "ت" سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفّظ	نسبت / معنیٰ
توحید	تَوْحِید	وحدانیت بیان کرنا (اسمِ مصدر، از بابِ تفعیل)
تبشیر	تَبْشِیر	خوشخبری سُنانا (اسمِ مصدر از باب تفعیل)
تمیم	تَمِیم	کئی صحابہ کا نام، بمعنیٰ انتہائی ٹھوس / پورے قد وقامت والا
تمام	تَمَّام	صحابی کا نام، بمعنیٰ انتہائی مکمل، پورا (اسمِ مبالغہ)
تائب	تَائِب	توبہ کرنے والا (اسمِ فاعل)
تابع	تَابِع	فرمانبردار (اسمِ فاعل)
تبیع	تَبِیع	تابع دار / ماتحت (اسمِ مشبہ)
تریج	تَرِیج	مضبوط پٹھوں والا
تبن	تَبِنْ	سمجھدار
تقی	تَقِیّ	پرہیز گار
تاجی	تَاجِیْ	باغبان
توقیر	تَوقِیر	عزت کرنا (اسمِ مصدر از باب تفعیل)
توصیف	تَوْصِیف	تعریف کرنا (اسمِ مصدر از باب تفعیل)
توثیق	تَوْثِیق	مضبوط کرنا (اسمِ مصدر از باب تفعیل)
تحسین	تَحسِین	اچھا اور خوبصورت بنانا (اسمِ مصدر از باب تفعیل)
تنویر	تَنوِیر	روشن کرنا (اسمِ مصدر از باب تفعیل)

اصل نام	نام کا صحیح تلفظ	نسبت / معنیٰ
تسکین	تَسْکِین	سکون پہنچانا (اسمِ مصدر از باب تفعیل)
تسلیم	تَسْلِیم	حکم ماننا / گردن جھکانا (اسمِ مصدر از باب تفعیل)
تسنیم	تَسْنِیم	جنت کی ایک نہر
تنزیل	تَنْزِیل	نازل کرنا (اسمِ مصدر از باب تفعیل)
توفیق	تَوْفِیق	نیک اسباب پہنچانا (اسمِ مصدر از باب تفعیل)
تیسیر	تَیْسِیر	آسانی وسہولت پیدا کرنا (اسمِ مصدر از باب تفعیل)
تہلیل	تَھْلِیل	اللہ تعالیٰ کی توحید بیان کرنا (اسمِ مصدر از باب تفعیل)
تنویل	تَنْوِیل	بھلائی پہنچانا (اسمِ مصدر از باب تفعیل)
تجمل	تَجَمُّل	حسن والا (اسمِ مصدر از باب تفعّل)
تفضّل	تَفَضُّل	مہربانی کرنا / بزرگی وفضیلت حاصل کرنا (اسمِ مصدر از باب تفعّل)
تیمن	تَیَمُّن	برکت حاصل کرنا (اسمِ مصدر از باب تفعّل)
تبسم	تَبَسُّم	مسکرانا (اسمِ مصدر از باب تفعّل)
تکمیل	تَکْمِیل	پورا کرنا (اسمِ مصدر از باب تفعیل)
تسہیل	تَسْھِیل	آسان کرنا (اسمِ مصدر از باب تفعیل)
تعظیم	تَعْظِیم	عظمت ظاہر کرنا (اسمِ مصدر از باب تفعیل)
تشریح	تَشْرِیح	کھولنا / واضح کرنا (اسمِ مصدر از باب تفعیل)
تحمید	تَحْمِید	حمد بیان کرنا (اسمِ مصدر از باب تفعیل)
تصدیق	تَصْدِیق	سچا بتلانا (اسمِ مصدر از باب تفعیل)

اصل نام	نام کا صحیح تلفظ	نسبت / معنیٰ
تصریح	تَصْرِیح	صاف بات کرنا/کھولنا (اسمِ مصدر از باب تفعیل)
تطہیر	تَطْهِیر	پاک کرنا (اسمِ مصدر از باب تفعیل)
تثبیت	تَثْبِیت	ثابت و مضبوط کرنا (اسمِ مصدر از باب تفعیل)
تفضیل	تَفْضِیل	ترجیح دینا (اسمِ مصدر از باب تفعیل)
تفہیم	تَفْهِیم	سمجھانا (اسمِ مصدر از باب تفعیل)
تمہید	تَمْهِید	درست و ہموار کرنا (اسمِ مصدر از باب تفعیل)
تنشیف	تَنْشِیف	صاف کرنا (اسمِ مصدر از باب تفعیل)
تنعیم	تَنْعِیم	نعمت دینا (اسمِ مصدر از باب تفعیل)
تمرین	تَمْرِین	مشق کرنا (اسمِ مصدر از باب تفعیل)
تنزیہ	تَنْزِیه	برائی سے دور رکھنا (اسمِ مصدر از باب تفعیل)
تکریم	تَكْرِیم	عزت دینا (اسمِ مصدر از باب تفعیل)
تقبیل	تَقْبِیل	چومنا (اسمِ مصدر از باب تفعیل)
تمکین	تَمْكِین	اختیار دینا/جگہ دینا (اسمِ مصدر از باب تفعیل)
تشفیع	تَشْفِیع	سفارش قبول کرنا (اسمِ مصدر از باب تفعیل)
تراضی	تَرَاضِی	ایک دوسرے سے راضی ہونا (اسمِ مصدر از باب تفاعل)
تبرک	تَبَرُّک	برکت حاصل کرنا (اسمِ مصدر از باب تفعّل)
تدبر	تَدَبُّر	انجام سوچنا (اسمِ مصدر از باب تفعّل)
تقرب	تَقَرُّب	قرب طلب کرنا (اسمِ مصدر از باب تفعّل)
تفکر	تَفَكُّر	سوچنا/غور کرنا (اسمِ مصدر از باب تفعّل)

اصل نام	نام کا صحیح تلفظ	نسبت / معنیٰ
تحفظ	تَحَفُّظ	حفاظت کرنا/ بچنا (اسمِ مصدر از بابِ تفعل)
تمکن	تَمَکُّن	جگہ پانا (اسمِ مصدر از بابِ تفعل)
تبحر	تَبَحُّر	وسیع علم والا ہونا (اسمِ مصدر از بابِ تفعل)
تدارک	تَدَارُک	تلافی کرنا (اسمِ مصدر از بابِ تفاعل)
تصدق	تَصَدُّق	صدقہ دینا (اسمِ مصدر از بابِ تفعل)
تضرع	تَضَرُّع	دعا مانگنے میں انکساری ظاہر کرنا (اسمِ مصدر از بابِ تفعل)
تمتع	تَمَتُّع	لمبے عرصہ تک فائدہ اٹھانا (اسمِ مصدر از بابِ تفعل)
ترقب	تَرَقُّب	انتظار کرنا (اسمِ مصدر از بابِ تفعل)
تسحر	تَسَحُّر	سحری کھانا (اسمِ مصدر از بابِ تفعل)
تکفل	تَکَفُّل	کفیل ہونا (اسمِ مصدر از بابِ تفعل)
تبارک	تَبَارُک	برکت والا ہونا (اسمِ مصدر از باب تفاعل)
تساہل	تَسَاهُل	ایک دوسرے کے ساتھ نرمی کرنا (اسمِ مصدر از باب تفاعل)
تذکر	تَذَکُّر	یاد کرنا (اسمِ مصدر از بابِ تفعل)
تطہر	تَطَهُّر	خوب پاکی حاصل کرنا (اسمِ مصدر از بابِ تفعل)
تشجع	تَشَجُّع	بہادر بننا (اسمِ مصدر از بابِ تفعل)
تثبت	تَثَبُّت	چھان بین کرکے آہستگی سے کام لینا (اسمِ مصدر از بابِ تفعل)
تظاہر	تَظَاهُر	ایک دوسرے کی مدد کرنا (اسمِ مصدر از بابِ تفاعل)
تطابق	تَطَابُق	ایک دوسرے کے موافق ہونا (اسمِ مصدر از بابِ تفاعل)
تعاون	تَعَاوُن	ایک دوسرے کی مدد کرنا (اسمِ مصدر از بابِ تفاعل)

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
تجاور	تَجَاوُر	ایک دوسرے کے قریب رہنا(اسمِ مصدراز بابِ تفاعل)
تقن	تِقَن	ماہر/ہوشیار
تناسق	تَنَاسُق	یکجہتی
تائج	تَائِج	تاجدار

حرفِ ''ت'' سے شروع ہونے والے لڑکوں کے نام ختم ہوئے

حرفِ ''ث'' سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفظ	نسبت / معنیٰ
ثابت	ثَابِت	کئی صحابہ کا نام، بمعنیٰ مضبوط (اسمِ فاعل)
ثعلبہ	ثَعْلَبَہ	کئی صحابہ کا نام (دشمنوں پر رعب والے معنیٰ کی مناسبت)
ثمامہ	ثُمَامَہ	صحابی کا نام، بمعنیٰ ایک گنجان اور لمبی شاخوں والا پودا
ثوبان	ثَوْبَان	کئی صحابہ کا نام، بمعنیٰ اللہ کی طرف رجوع کرنے والا
ثقب	ثَقَب	صحابی کا نام، بمعنیٰ روشن ہونا
ثقیب	ثَقِیب	صحابی کا نام، بمعنیٰ سرخ چہرے والا
ثور	ثَوْر	صحابی کا نام، بمعنیٰ شفق کی سرخی/ایک بُرج کا نام
ثواب	ثَوَّاب	اللہ کی طرف کثرت سے رجوع کرنے والا
ثقف	ثَقَف	صحابی کا نام، بمعنیٰ ذہین ودانشمند اور مہذب ہونا
ثقیف	ثَقِیف	نہایت عقل مند وذہین (اسمِ مشبہ)
ثوران	ثَوْرَان	شفق کی سرخی (الف نون زائدتان فی ثور)
ثاقب	ثَاقِب	روشن/کامل عقل
ثائب	ثَائِب	ابتدائی بارش کی تیز ہوا (بحوالہ، القاموس الوحید)
ثناء	ثَنَاء	تعریف
ثمر	ثَمَر	پھل
ثمیر	ثَمِیر	پھلدار/بار آور/نتیجہ خیز
ثامر	ثَامِر	پھل والا (اسمِ فاعل)

Contact us: idaraghufran@yahoo.com Ph: +92515507530

حرفِ "ج" سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفظ	نسبت / معنیٰ
جمیل	جَمِیْل	کئی صحابہ کا نام، بمعنیٰ حسن و جمال والا
جعفر	جَعْفَر	جلیل القدر صحابی کا نام، بمعنیٰ نہر
جعیل	جُعَیْل	صحابی کا نام، بمعنیٰ نگران آدمی (جعل کی تصغیر)
جابر	جَابِر	صحابی کا نام، بمعنیٰ درست و مستحکم (اسم فاعل)
جبیر	جُبَیْر	صحابی کا نام، بمعنیٰ بہادر (جبر کی تصغیر)
جریر	جَرِیْر	صحابی کا نام، بمعنیٰ لگام
جفینہ	جُفَیْنَہ	صحابی کا نام، بمعنیٰ فیاض اور میزبان (جَفْنَة کی تصغیر)
جمیع	جَمِیْع	صحابی کا نام، بمعنیٰ مکمل و تمام
جناب	جَنَاب	صحابی کا نام، بمعنیٰ آنجناب (تعظیمی لقب)
جنادح	جُنَادِح	صحابی کا نام جو مصر کی فتح میں شریک ہوئے، بمعنیٰ سخت آدمی
جنبذ	جُنْبُذ	صحابی کا نام، بمعنیٰ بلند حصہ
جندب	جُنْدُب	حضرت ابوذر غفاری صحابی کا نام (جو بڑے صحابہ میں شمار ہوتے ہیں)
جنید	جُنَیْد	صحابی کا نام، بمعنیٰ فوج/لشکر/مددگار (جُنْد کی تصغیر)
جہر	جَھْر	صحابی کا نام، بمعنیٰ اعلان/اشاعت/اظہار/بلند (اسمِ مصدر)
جہم	جَھْم	صحابی کا نام، بمعنیٰ عاجز/شیر
جہیم	جُھَیْم	صحابی کا نام (جھَم کی تصغیر)

اصل نام	نام کا صحیح تلفّظ	نسبت / معنیٰ
جون	جَوْن	صحابی یا تابعی کا نام، بمعنیٰ خالص سرخ/سفید وسیاہ/دن (اسمِ مصدر)
جیفر	جَیْفَر	صحابی یا تابعی کا نام، بمعنیٰ سخت اور بڑا شیر یعنی بڑا بہادر
جنادل	جُنَادِل	بمعنیٰ مضبوط وباعظمت آدمی
جواد	جَوَاد	سخی
جواد	جَوَّاد	بہت سخی (اسمِ مبالغہ)
جودان	جَوْدَان	عمدہ (الف نون زائد تان)
جید	جَیِّد	عمدہ (اسمِ مصدر ککَیِّس ضِدُّ الرَّدِیءِ)
جمال	جَمَال	حسن وجمال
جلیس	جَلِیْس	ہم نشین/ساتھی
جازم	جَازِم	پختہ ارادہ کرنے والا
جاسر	جَاسِر	دلیر
جسار	جَسَّار	بہت دلیر
جالب	جَالِب	کھینچنے والا
جلیب	جَلِیْب	لایا ہوا
جدیر	جَدِیْر	احاطہ کرنے والا
جزیل	جَزِیْل	کثیر
جامع	جَامِع	جمع کرنے والا

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
جاھد	جَاھِد	کوشش کرنا
جذلان	جُذْلَان	خوش
جلال	جَلَال	عظمت
جوار	جَوَار	پڑوسی بننا اور بنانا، ظلم سے پناہ لینا اور دینا (اسمِ مصدر)

حرفِ ''ج'' سے شروع ہونے والے لڑکوں کے نام ختم ہوئے

حرفِ ''ح'' سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
حاشر	حَاشِر	نبی ﷺ کا نام، بمعنیٰ جمع کرنے والا
حارث	حَارِث	حدیث کی رُو سے پسندیدہ نیز صحابی کا نام، بمعنیٰ کمانے والا
حویرث	حُوَيْرِث	صحابی کا نام (حارث کی تصغیر)
حریث	حُرَيْث	صحابی کا نام، بمعنیٰ کھیتی (حارث کی تصغیرِ ترخیم)
حمزہ	حَمْزَہ	صحابی کا نام، بمعنیٰ شیر یعنی بہادر
حذیفه	حُذَيْفَه	صحابی کا نام، بمعنیٰ قطعہ (حِذفه کی تصغیر)
حنظله	حَنْظَلَه	صحابی کا نام/عرب کے ایک قبیلہ کا نام
حماد	حَمَّاد	صحابی کا نام، بمعنیٰ بہت تعریف کرنے والا (اسمِ مبالغہ)
حسان	حَسَّان	صحابی کا نام، بمعنیٰ بہت خوبصورت (اسمِ مبالغہ، حُسن)
حسن	حَسَن	نواسۂ رسول کا نام، بمعنیٰ خوبصورت واچھا (اسمِ مشبہ)
حسین	حُسَيْن	نواسۂ رسول کا نام، بمعنیٰ چھوٹا خوبصورت (حسن کی تصغیر)
حصین	حُصَيْن	صحابی کا نام، بمعنیٰ محفوظ مقام (حِصن کی تصغیر)
حبیب	حَبِيْب	صحابی کا نام، بمعنیٰ دوست/محبت کرنے والا
حاطب	حَاطِب	صحابی کا نام، بمعنیٰ لکڑیاں وایندھن جمع کرنے اور مدد دینے والا (اسمِ فاعل)
حویطب	حُوَيْطِب	صحابی کا نام (حاطب کی تصغیر)

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
حابس	حَابِس	صحابی کا نام، بمعنیٰ حراست میں رکھنے والا (اسمِ فاعل)
حاجب	حَاجِب	صحابی کا نام، بمعنیٰ دربان/نگران (اسمِ فاعل)
حارثہ	حَارِثَه	غزوۂ بدر میں شریک ہونے والے صحابی کا نام (حارثہ بن نعمان)
حازم	حَازِم	صحابی کا نام، بمعنیٰ عقل مند/محتاط/دور اندیش
حبان	حَبَّان	صحابی کا نام (حبان بن منقذ، جو غزوہ احد وغیرہ میں شریک ہوئے)
حیان	حَیَّان	صحابی کا نام، بمعنیٰ زندہ/شرمیلا (فعلانٌ من حييت)
حبیش	حُبَیْش	صحابی کا نام/ملکِ حبشہ کی طرف نسبت (حَبْش كي تصغير)
حجاج	حَجَّاج	کئی صحابہ کا نام، کثرت سے حج کرنے والا (بروزنِ فعَّال، العين لخليل بصرى)
حجر	حُجْر	صحابی کا نام، بمعنیٰ گود/حلقۂ چشم
حجیر	حُجَیْر	صحابی کا نام، بمعنیٰ گود/حلقۂ چشم (حُجر کی تصغیر)
حدیر	حُدَیْر	صحابی کا نام، بمعنیٰ سخت یا ڈھلوان زمین (حَدر کی تصغیر)
حدرد	حَدْرَد	صحابی کا نام، بمعنیٰ جلدی کا طلب گار
حر	حُرّ	صحابی کا نام بمعنیٰ خالص/ہر قسم کی ملاوٹ سے پاک/اصلی/شریف
حذیم	حِذْیَم	صحابی کا نام، بمعنیٰ ماہر/کلام اور چلنے میں نرمی (بحوالہ، الاشتقاق)
حرملہ	حَرْمَلَه	کئی صحابہ کا نام، بمعنیٰ ایک مخصوص پوشاک
حریز	حَرِیْز	صحابی کا نام، بمعنیٰ مضبوط و محفوظ/مضبوط قلعہ و پناہ گاہ

اصل نام	نام کا صحیح تلفظ	نسبت / معنیٰ
حزابہ	حُزَابَہ	صحابی کا نام، بمعنیٰ سخت وسنگین (یعنی دشمن کے لئے
حزام	حِزَام	صحابی کا نام، بمعنیٰ تیار کرنا وباندھنا
حزم	حَزْم	صحابی کا نام، بمعنیٰ مضبوط ارادہ/ احتیاط/ دوراندیشی
حشرج	حَشْرَج	صحابی کا نام، بمعنیٰ پانی ٹھنڈا کئے جانے کا آبخورہ/ ناریل
حوشب	حَوْشَب	صحابی کا نام، بمعنیٰ گروہ
حطاب	حَطَّاب	صحابی کا نام، بمعنیٰ لکڑہارا (اسمِ مبالغہ)
حفص	حَفُص	صحابی وتابعی کا نام، بمعنیٰ شیر یعنی بہادر کا بچہ
حکیم	حَکِیْم	کئی صحابہ کا نام، بمعنیٰ دانش ور (اسمِ مشبہ)
حلیس	حُلَیْس	صحابی کا نام، بمعنیٰ پختہ عہد وپیمان (حَلْس کی تصغیر)
حمام	حُمَام	صحابی کا نام، بمعنیٰ شریف سردار
حمران	حُمْرَان	صحابی وتابعی کا نام، بمعنیٰ زعفران
حمیل	حَمِیْل	صحابی کا نام، بمعنیٰ ضامن
حوط	حَوْط	صحابی کا نام، بمعنیٰ چاندی وغیرہ کا بنا ہوا چاند
حنبل	حَنْبَل	صحابی نیز محدّث کا نام، بمعنیٰ پست قد/ پرانی پوستین
حمید	حَمِیْد	صحابی کا نام، بمعنیٰ قابلِ تعریف/ بہت تعریف کئے جانے والا (اسمِ مشبہ)
حنیف	حَنِیْف	صحابی کا نام، بمعنیٰ دین میں سچا
حمول	حَمُوْل	بہت بردبار/ دانش مند/ جفاکش (اسمِ مبالغہ)

اصل نام	نام کا صحیح تلفّظ	نسبت / معنیٰ
حزیم	حَزِیُم	سمجھدار
حریم	حَرِیُم	قابلِ حفاظت چیز
حاذق	حَاذِق	ماہر/تجربہ کار
حامد	حَامِد	حمد کرنے والا
حاتم	حَاتِم	حاکم اور سخی
حارس	حَارِس	پاسبان
حاسب	حَاسِب	حساب دان
حسیب	حَسِیُب	حساب کرنے والا
حامز	حَامِز	ماہر
حافظ	حَافِظ	حفاظت اور یاد کرنے والا
حشیم	حَشِیُم	باوقار/بارعب/باحیاء
حلیف	حَلِیُف	رفیق
حمدان	حَمْدَان	حمد کرنے والا (الف نون زائدتان)
حمول	حَمُوُل	بردبار
حسن	حُسُن	خوبصورت ہونا
حسبان	حُسْبَان	گمان کرنا/شمار کرنا (اسمِ مصدر از باب سمع)
حصحصہ	حَصْحَصَه	ظاہر ہونا (اسمِ مصدر از باب فعللہ)
حقیق	حَقِیُق	لائق

اصل نام	نام کا صحیح تلفّظ	نسبت / معنیٰ
حفیل	حَفِیل	کثیر/ بہت
حفی	حَفِیّ	بہت علم رکھنے والا/لطیف وشفیق
حان	حَانّ	مُشتاق/ بہت خوش
حنان	حَنَان	مہربانی/ رحم دلی/محبت/شفقت (حاء اور نون پر زبر ہے بغیر تشدید کے)
حنون	حَنُون	بہت شفقت کرنے والا/ مہربان
حصین	حَصِین	محفوظ و مستحکم (اسمِ مشبہ)
حائز	حَائِز	مالک/ پانے اور حاصل کرنے والا (اسمِ فاعل)

حرفِ ''ح'' سے شروع ہونے والے لڑکوں کے نام ختم ہوئے

حرفِ ''خ'' سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفظ	نسبت / معنیٰ
خدیج	خَدِیْج	صحابی کا نام، بمعنیٰ ناقص ونا تمام (بطور تواضع وعاجزی)
خزیمہ	خُزَیْمه	صحابی کا نام، بمعنیٰ ایک مفید درخت
خذام	خِذَام	صحابی کا نام، بمعنیٰ تیز اور دھاردار ہونا (یعنی دشمن کے لئے)
خبیب	خُبَیْب	صحابی کا نام، بمعنیٰ نرم چال/سُرعت وتیزی (خبَب کی تصغیر)
خالد	خَالِد	کئی صحابہ کا نام، بمعنیٰ لمبی عمر اور دیر تک باقی رہنے والا (اسمِ فاعل)
خویلد	خُوَیْلِد	صحابی کا نام، بمعنیٰ لمبی عمر والا (خالد کی تصغیر)
خلید	خُلَیْد	صحابی کا نام، بمعنیٰ لمبی عمر والا (خالد کی تصغیرِ تفخیم)
خلاد	خَلَّاد	صحابی کا نام، بمعنیٰ بہت لمبی عمر والا (اسمِ مبالغہ)
خریم	خُرَیْم	صحابی کا نام/ مدینہ کے قریب وادی/ نبی ﷺ کا بدر سے واپسی کا راستہ
خرباق	خِرْبَاق	ذوالیدین صحابی کا نام، بمعنیٰ تیز چلنا
خریت	خِرِّیْت	صحابی کا نام بمعنیٰ ماہر رہبر
خزامہ	خُزَامَه	صحابی کے بیٹے، بمعنیٰ قرآن کا تابعدار
خشخاش	خَشْخَاش	صحابی کا نام، بمعنیٰ ہلکا تیز/کسی چیز میں داخل ہونا/مخصوص پودا (بحوالہ، جمہرۃ اللغۃ)
خشرم	خَشْرَم	صحابی کا نام، بمعنیٰ بیت النحل

اصل نام	نام کا صحیح تلفّظ	نسبت / معنیٰ
خفاف	خُفَاف	صحابی کا نام، بمعنیٰ ذہین/ہوشیار/زودفہم
خلف	خَلَف	صحابی کا نام، بمعنیٰ ولدِ صالح/سچا جانشین/بدل/عوض
خلیفه	خَلِیفَه	صحابی کا نام، بمعنیٰ جانشین/قائم مقام
خمیم	خَمِیُم	تعریف کیا ہوا/قابلِ ستائش
خفیف	خَفِیُف	ہلکا/سبک/پتلا
خیر	خَیُر	بہت بھلائی و نیکی والا (اسمِ تفضیل اصلهٔ اخیر)
خادم	خَادِم	خدمت گار
خاشع	خَاشِع	خشوع والا
خاضع	خَاضِع	عاجزی والا
خالم	خَالِم	ہموار
خالص	خَالِص	ملاوٹ کے بغیر
خلص	خِلُص	گہرا دوست/دَم ساز
خلصان	خُلُصَان	گہرا اور مخلص دوست/ہم راز (الف نون زائدتان)
خلیص	خَلِیُص	خالص/بے کھوٹ/صاف
خضر	خَضِر	سبز/ہرا
خطیب	خَطِیُب	خطبہ دینے والا
خلیل	خَلِیُل	دوست
خصیب	خَصِیُب	سرسبز

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
خلیق	خَلِیق	خوش اخلاق
خلاق	خَلَاق	حصہ/نصیب
خلاق	خِلَاق	زعفران سے تیار کردہ خوشبو
خلق	خُلُق	عادت/طبعی خصلت/طبیعت
خطبہ	خُطْبَہ	وہ کلام جس سے خطاب کیا جائے/تقریر/گفتگو

حرفِ ''خ'' سے شروع ہونے والے لڑکوں کے نام ختم ہوئے

حرفِ "دْ" سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفظ	نسبت / معنیٰ
داؤد	دَاوُد	ایک جلیلُ القدر نبی کا نام
دانیال	دَانْیَالُ	اللہ کے ایک نبی کا نام
دحیہ	دِحْیَہ	صحابی کا نام، بمعنیٰ فوج کا سردار
درہم	دِرْهَم	صحابی کا نام، بمعنیٰ چاندی کا سکہ
دہشم	دَهْشَم	صحابہ کا نام، بمعنیٰ فیاض وسخی
دکین	دُكَيْن	صحابی کا نام، دکن کی تصغیر، بمعنیٰ تھوڑا سا مٹیالا/سیاہی مائل
دیلم	دَيْلَم	صحابی کا لقب، بمعنیٰ لشکر
دہر	دَهْر	صحابی کا نام، بمعنیٰ طویل زمانہ
دینار	دِيْنَار	صحابی کا نام، بمعنیٰ سونے کا سکّہ
داعی	دَاعِي	دعوت دینے والا (اسمِ فاعل)
دراس	دَرَّاس	بہت پڑھنے اور درس دینے والا (اسمِ مبالغہ)
دراک	دَرَّاک	مرغوب چیز کو پانے والا
دلہام	دِلْهَام	دلیر/بہادر
دماج	دِمَاج	بہت مضبوط/سیدھا
دواس	دَوَّاس	بہت بہادر (اسمِ مبالغہ)

اصل نام	نام کا صحیح تلفظ	نسبت / معنیٰ
دریر	دَرِیْر	تیز رفتار/روشن/کامل الخلقت/متوازن جسم والا
دسیم	دَسِیْم	بہت ذکر کرنے والا
داعیہ	دَاعِیَہ	بہت دعوت دینے والا مبلغ (تائے مبالغہ)
دالق	دَالِق	سبقت لے جانے والا/پیش رو

حرفِ ''د'' سے شروع ہونے والے لڑکوں کے نام ختم ہوئے

حرفِ ''ذ'' سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفّظ	نسبت / معنیٰ
ذوالکفل	ذُوالْکِفْل	ایک نبی کا نام، جن کا قرآن مجید میں ذکر ہے
ذکوان	ذَکْوَان	صحابی کا نام، بمعنیٰ کامل عمر (بحوالہ، الاشتقاق)
ذابل	ذَابِل	صحابی کا نام، بمعنیٰ رقیق/ پتلا/ دُبلا
ذؤاب	ذُؤَاب	صحابی کا نام، بمعنیٰ بلند
ذؤیب	ذُؤَیب	صحابی کا نام (ذؤاب کی تصغیر)
ذوالیدین	ذُوالْیَدَیْن	صحابی کا لقب، بمعنیٰ بڑے ہاتھ والا
ذوالشمالین	ذُوالشِّمَالَیْن	صحابی کا لقب، بمعنیٰ دونوں ہاتھوں سے کام کرنے والا
ذواللحیۃ	ذُواللِّحْیَہ	صحابی کا لقب، بمعنیٰ صاحبِ ریش
ذریع	ذَرِیْع	سفارش کرنے والا
ذاکر	ذَاکِر	ذِکر کرنے والا
ذکیر	ذَکِیْر	بہت یاد کرنے والا
ذکی	ذَکِی	ذہین

حرفِ ''ذ'' سے شروع ہونے والے لڑکوں کے نام ختم ہوئے

حرفِ ''ر'' سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفّظ	نسبت / معنیٰ
راشد	رَاشِد	صحابی کا نام، بمعنیٰ ہدایت والا
رشدان	رَشْدَان	صحابی کا نام، بمعنیٰ ہدایت والا (الف نون زائد تان)
رشید	رُشَیْد	صحابی کا نام، بمعنیٰ ہدایت دہندہ
رافع	رَافِع	کئی صحابہ کا نام، بمعنیٰ بلند
رویفع	رُوَیْفِع	صحابی کا نام، بمعنیٰ چھوٹا بلند (رافع کی تصغیر)
رباح	رِبَاح	صحابی کا نام، بمعنیٰ نفع وفائدہ
ربیع	رَبِیْع	صحابی کا نام، بمعنیٰ موسمِ بہار
ربیعہ	رَبِیْعَہ	کئی صحابہ کا نام، بمعنیٰ مخصوص پتھر اور موسمِ بہار
رجاء	رِجَاء	صحابی کا نام، بمعنیٰ امید
رحیل	رَحِیْل	صحابی کا نام، بمعنیٰ چلنے میں قوی
رُدیح	رُدَیْح	حضرت عائشہ کے آزاد کردہ غلام،، بمعنیٰ لمبی مدت (ردح کی تصغیر)
رزین	رَزِیْن	صحابی کا نام، بمعنیٰ صاحبِ وقار/ پختہ رائے والا
رسیم	رَسِیْم	صحابی کا نام، بمعنیٰ تیز چلنے والا
رفاعہ	رِفَاعَہ	کئی صحابہ کا نام، بمعنیٰ بلند ومضبوط آواز
رقاد	رُقَاد	صحابی کا نام، بمعنیٰ سونا/ آرام وسکون پانا
رقیم	رُقَیْم	صحابی کا نام، بمعنیٰ نقش ونگار/ علامت وغیرہ (رقم یا ارقم کی تصغیر، بحوالہ الاشتقاق)

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
رکانہ	رُكَانَه	صحابی کا نام، بمعنیٰ باعثِ تقویت
روح	رَوْح	صحابی کا نام، بمعنیٰ آرام وخوشگوار
رومان	رُوْمَان	صحابی کا نام/ملکِ روم کی طرف نسبت
راجع	رَاجِع	رجوع کرنے والا (اسمِ فاعل)
راجی	رَاجِي	امیدوار (اسمِ فاعل)
راسخ	رَاسِخ	مضبوط (اسمِ فاعل)
راغب	رَاغِب	رغبت کرنے والا (اسمِ فاعل)
راکع	رَاكِع	رکوع کرنے والا
رائد	رَائِد	قائد/رہنما
رضوان	رِضْوَان	راضی ہونا/خوش ہونا/جنت کا دربان (اسمِ مصدر از باب سمع، الف ونون زائدتان)
رضی	رَضِيّ	پسندیدہ
رشیق	رَشِيق	خوش قامت/خوش طبع
رفیق	رَفِيق	ساتھی/مہربان/شفیق
رفاقت	رَفَاقَت	دوستی/معیت/ساتھ
رفعت	رِفْعَت	شرف وقدر والا ہونا (اسمِ مصدر)
رفیع	رَفِيع	بہت بلند
رقیب	رَقِيب	نگران، پاسبان
ریحان	رَيْحَان	خوشبودار پودا/ نازبو

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
ریاض	رِیَاض	باغ
رمیز	رَمِیْز	معزز/عقل مند
رھیب	رُهَيْب	چھوٹا سارعب دار
رکین	رَكِيْن	ثابت قدم/سنجیدہ/باوقار
رشد	رُشُد	ہدایت پانا(اسمِ مصدر)
ریّان	رَيَّان	سرسبز/تروتازہ/جنت کے ایک دروازے کا نام
ریع	رِيْع	ہر چیز کا بہتر حصہ
روید	رُوَيْد	ہلکی ہلکی ہوا/باِلطیف(ارواد کی تصغیرِ ترخیم)
ربانی	رَبَّانِي	اللہ والا/خداپرست/علم وعمل میں کامل
رباع	رَبَاع	اچھی حالت/خوش حالی
ربغ	رُبَغ	آسودگی/خوش حالی
رابغ	رَابِغ	خوش حال

حرفِ ''ر'' سے شروع ہونے والے لڑکوں کے نام ختم ہوئے

حرفِ "ز" سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
زکریا	زَکَرِیَّا	ایک جلیل القدر نبی کا نام
زارع	زَارِع	صحابی کا نام، بمعنیٰ کھیتی کرنے والا
زاہر	زَاھِر	صحابی کا نام، بمعنیٰ چمکدار صاف رنگ والا
زبرقان	زِبْرِقَان	صحابی کا نام، بمعنیٰ پوری رات کا چاند
زبیر	زُبَیْر	صحابی کا نام، بقول بعض اس پہاڑ کا نام، جس پر اللہ نے موسیٰ سے کلام کیا
زرّ	زِرّ	صحابی یا تابعی کا نام، بمعنیٰ شگوفہ/ پودے کی کلی/ بٹن وغیرہ
زرارہ	زُرَارَہ	صحابی کا نام، بمعنیٰ کاٹنا (فعالة من الزَّرّ وهو العض، بحواله ، الاشتقاق)
زرعہ	زُرْعَه	صحابی کا نام، بمعنیٰ بیج وکھیتی
زعبل	زَعَبَل	صحابی کا نام، بمعنیٰ ڈول، وروئی کا پودا
زفر	زُفَر	صحابی کا نام، بمعنیٰ بہادر/ کثیر پانی والا دریا/ مُشک/ مضبوط آدمی/ بڑا عطیہ
زہیر	زُھَیْر	کئی صحابہ کا نام، بمعنیٰ نباتات کی رونق (زھر کی تصغیر)
زیاد	زِیَاد	صحابی کا نام، بمعنیٰ بڑھنا وزیادہ ہونا
زید	زَیْد	کئی صحابہ کا نام، بمعنیٰ بڑھنا وزیادہ ہونا (اسمِ مصدر)
زیدان	زَیْدَان	بمعنیٰ زید (الف ونون زائدتان)
زاہد	زَاھِد	متقی/ پرہیزگار

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
زبید	زُبَیْد	عطیہ/تحفہ
زوار	زَوَّار	کثرت سے زیارت کرنے والا
زکی	زَکِیّ	پاک
زین	زَیْن	زینت
زریر	زَرِیْر	انتہائی ذہین
زریر	زُرَیْر	زریر کی تصغیر،چھوٹا سا ذہین
زمیع	زَمِیْع	پکے ارادے والا
زمیت	زَمِیْت	اپنی رائے اور اپنے مذہب کا پکا(متصلِّب)
زعیم	زَعِیْم	سربراہ/ذمہ دار
زیب	زَیْب	مضبوط آدمی
زائن	زَائِن	آراستہ/سجاہوا/خوبصورت
زراف	زَرَّاف	تیز رفتار
زاعب	زَاعِب	ملکوں کی سیاحت کرنے والا

حرفِ ''ز'' سے شروع ہونے والے لڑکوں کے نام ختم ہوئے



حرفِ "س" سے شروع ہونے والے اسلامی نام

نسبت / معنیٰ	نام کا صحیح تلفُّظ	اصل نام
اللہ کے ایک نبی، اور کئی صحابہ کا نام	سُلَیْمَان	سلیمان
کئی صحابہ کا نام، عرب کی ایک جگہ کا نام	سَلْمَان	سلمان
صحابی کا نام، بمعنیٰ عیوب وآفات سے محفوظ	سَلَام	سلام
صحابی کا نام، بمعنیٰ عیوب وآفات سے بَری ہونا	سَلَامَة	سلامہ
صحابی یا تابعی کا نام، بمعنیٰ سالم ومحفوظ	سَلَم	سلم
کئی صحابہ کا نام (سلم کی تصغیر)	سُلَیْم	سلیم
کئی صحابہ کا نام، بمعنیٰ سلامتی وتابعداری	سَالِم	سالم
کئی صحابہ کا نام، بمعنیٰ سلامتی، تابعداری/ایک مخصوص درخت	سَلَمَه	سلمہ
کئی صحابہ کا نام، بمعنیٰ ببول کا خوبصورت درخت	سَمُرَه	سمرہ
صحابی کا نام، بمعنیٰ گندمی رنگ (سَمرَة کی تصغیر)	سُمَیْرَه	سمیرہ
صحابی کا نام، بمعنیٰ چاندکی روشنی/رات کی گفتگو (سَمَر کی تصغیر)	سُمَیْر	سمیر
کئی صحابہ کا نام، بمعنیٰ پوشیدہ حاصل کردہ	سُرَاقَه	سراقہ
صحابی کا نام، بمعنیٰ ایک خوشبودار درخت	سَکَبَه	سکبہ
کئی صحابہ کا نام، بمعنیٰ مخصوص ہوا	سُفْیَان	سفیان
حضرت سمعان بن عمرو اور سمعان بن خالد صحابہ کا نام	سَمْعَان/سِمْعَان	سمعان
صحابی کا نام، بمعنیٰ تروتازہ	سَابِط	سابط
صحابی کا نام، بمعنیٰ رات کو آنے والا بادل/رات کی بارش	سَارِیَه	ساریہ

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
ساعد	سَاعِد	صحابی کا نام، بمعنیٰ سردار
سالف	سَالِف	صحابی کا نام، بمعنیٰ پیش رفتہ
سبرہ	سَبْرَہ	کئی صحابہ کا نام، بمعنیٰ ٹھنڈی صبح
سبیع	سُبَیع	بدری صحابی کا نام، بمعنیٰ ساتواں ہونا (سبع کی تصغیر)
سحیم	سُحَیم	صحابی کا نام، بمعنیٰ ایک مخصوص درخت (سحم کی تصغیر)
سخبرہ	سَخْبَرَہ	صحابی کا نام، بمعنیٰ ایک مخصوص پودا (بحوالہ، الاشتقاق)
سراج	سِرَاج	صحابی کا نام، بمعنیٰ چراغ
سرق	سَرَق	صحابی کا نام، بمعنیٰ پوشیدہ ہونا/ درزبانِ فارسی ریشمی کپڑا (الاشتقاق)
سریع	سَرِیْع	صحابی کا نام، بمعنیٰ تیز رو
سعد	سَعْد	کئی صحابہ کا نام، بمعنیٰ نیک
سعید	سَعِید	کئی صحابہ کا نام، بمعنیٰ بہت نیک
سلیط	سَلِیْط	کئی صحابہ کا نام، بمعنیٰ غالب/ ہر چیز میں تیز
سلیک	سُلَیْک	صحابی کا نام، بمعنیٰ سلسلہ/ راستہ (سِلک کی تصغیر)
سلیل	سَلِیْل	صحابی کا نام، بمعنیٰ اولاد/ ولد (بحوالہ، الاشتقاق)
سماک	سِمَاک	کئی صحابہ کا نام، بمعنیٰ بلند چیز
سنان	سِنَان	کئی صحابہ کا نام، بمعنیٰ تیز کرنے کا ذریعہ
سندر	سَنْدَر	صحابی کا نام، بمعنیٰ نڈر/ دلیر
سنین	سُنَیْن	صحابی کا نام، بمعنیٰ طریقہ/نمونہ (سنن کی تصغیر)

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
سہل	سَہْل	کئی صحابہ کا نام، بمعنیٰ آسانی
سہیل	سُہَیل	کئی صحابہ کا نام/ایک ستارے کا نام (یا سہل کی تصغیر بمعنیٰ آسانی)
سہم	سَہْم	صحابی کا نام، بمعنیٰ حِصَّہ
سواء	سَوَاء	صحابی کا نام، بمعنیٰ برابر، درست (اسمِ مصدر بمعنیٰ اسمِ فاعل)
سویبط	سُوَیْبِط	صحابی کا نام، بمعنیٰ تروتازہ (سابط کی تصغیر)
سویبق	سُوَیْبِق	صحابی کا نام، بمعنیٰ آگے بڑھنے والا
سوید	سُوَیْد	کئی صحابہ کا نام، بمعنیٰ بڑی اکثریت (سواد کی تصغیر)
سیار	سَیَّار	صحابی کا نام، بمعنیٰ تیزرو
سیف	سَیْف	صحابی کا نام، بمعنیٰ تلوار
سابق	سَابِق	آگے بڑھنے والا
ساجد	سَاجِد	سجدہ کرنے والا
سجاد	سَجَّادُ	بہت سجدہ کرنے والا
سعود	سَعُوْدُ	نیک بختی
ساعی	سَاعِي	کوشش کرنیوالا
سارب	سَارِب	ظاہر، واضح
سامع	سَامِع	سننے والا
سالک	سَالِک	شریعت پر چلنے والا
ساجع	سَاجِع	درمیانی چال چلنے والا
سائغ	سَائِغ	خوشگوار (اسمِ فاعل)

اصل نام	نام کا صحیح تلفّظ	نسبت / معنیٰ
سرمد	سَرمَد	قائم دائم
سرور	سَرْوَرْ	بزبانِ فارسی بمعنیٰ سردار (فارسی کا لفظ)
سرور	سُرُوْر	خوش
سلیم	سَلِیم	بہت سلامتی والا
سلم	سِلْم	صلح کرنے والا
سلم	سُلَّم	سیڑھی/ ذریعہ
سبق	سَبَق	آگے بڑھنا (اسمِ مصدر)
سبحان	سُبْحَان	اللہ کی پاکی بیان کرنا (اسمٌ مصدرہٗ تسبیح ،یقوم مقام المصدر)
سحبان	سَحْبَان	عرب کے مشہور فصیح بلیغ آدمی کا نام بمعنیٰ تیزی سے بہالے جانے والا
سلطان	سُلْطَان	اختیار حاصل ہونا (اسمِ مصدر از باب سمع، الف نون زائدتان)
سعادت	سَعَادَث	خوش نصیب ونیک بخت ہونا (اسمِ مصدر)
سفیر	سَفِیر	قاصد (اسمِ مشبہ)
سفیط	سَفِیْط	پاکیزہ، سخی (اسمِ مشبہ)
سائر	سَائِر	چلنے والا (اسمِ فاعل)

حرفِ ''س'' سے شروع ہونے والے لڑکوں کے نام ختم ہوئے

حرفِ ''ش'' سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
شعیب	شُعَیب	ایک جلیل القدر نبی کا نام، بمعنیٰ محنتی/ جفاکش/ جماعت (شَعب یااَشعَب کی تصغیر)
شفیع	شَفِیع	نبی ﷺ کا نام، بمعنیٰ خوب شفاعت کرنے والا (اسمِ مشبہ)
شافع	شَافِع	صحابی کا نام، بمعنیٰ شفاعت کرنے والا (اسمِ فاعل)
شبث	شَبَث	صحابی کا نام، بمعنیٰ وابستہ و متعلق ہونا (یعنی خیر کے ساتھ)
شبر	شَبر	صحابی کا نام، بمعنیٰ عمر/ قدوقامت
شبرمہ	شُبرُمَه	صحابی کا نام، بمعنیٰ ایک خاص جڑی بوٹی
شبل	شِبل	صحابی کا نام، بمعنیٰ شیر و بہادر کا بچہ
شبیب	شَبِیب	صحابی کا نام، بمعنیٰ نشاط وفرحت والا
شجاع	شُجَاع	کئی صحابہ کا نام، بمعنیٰ بہادر (اسمِ مشبہ بروزن فُعَال)
شجیع	شَجِیع	دلیر و بہادر (اسمِ مشبہ)
شداد	شَدَّاد	کئی صحابہ کا نام، بمعنیٰ بہت مضبوط (اسمِ مبالغہ)
شراحیل	شَرَاحِیل	کئی صحابہ کا نام (منسوب الیٰ ایل، وایل ہواللہ، ادب الکاتب)
شرحبیل	شُرَحبِیل	کئی صحابہ کا نام (منسوب الیٰ ایل، وایل ہواللہ، ادب الکاتب)
شریح	شُرَیح	کئی صحابہ کا نام، بمعنیٰ واضح کرنا (شرح کی تصغیر، بحوالہ المغرِب)
شرید	شَرِید	صحابی کا نام، بمعنیٰ چیز کا بقیہ (المنجد)
شریط	شَرِیط	صحابی کا نام، بمعنیٰ چراغ کی بتی، بٹی ہوئی مضبوط رسی

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
شریق	شَرِیْق	صحابی کا نام، بمعنیٰ طلوع ہونے والا سورج/خوبصورت لڑکا (بحوالہ، المنجد)
شریک	شَرِیْک	کئی صحابہ کا نام، بمعنیٰ ساجھی
شطب	شَطْب	صحابی کا نام، بمعنیٰ لمبا اور خوش قامت انسان
شقیق	شَقِیْق	حضرت ابنِ مسعود کے شاگرد، بمعنیٰ سگا بھائی/مشابہ
شکل	شَکْل	صحابی کا نام، بمعنیٰ سفیدی اور سرخی کا مجموعہ (من الشُّکلة بحوالہ الاشتقاق)
شمعون	شَمْعُوْن	صحابی کا نام (عجمی لفظ)
شیبان	شَیْبَان	صحابی کا نام، بمعنیٰ ژالہ باری والا مہینہ جس میں زمین سفید ہو جاتی ہے
شیبہ	شَیْبَہ	کئی صحابہ کا نام، بمعنیٰ کالے رنگ کے ساتھ سفیدی کا جمع ہونا (بحوالہ الاشتقاق)
شاکر	شَاکِر	شکر کرنے والا (اسم فاعل)
شارق	شَارِق	روشن آفتاب/طلوع ہونے والا (اسم فاعل)
شاہد	شَاهِد	گواہ (اسم فاعل)
شائق	شَائِق	شوق رکھنے والا (اسم فاعل)
شرافت	شَرَافَت	بزرگی، بلند مرتبہ/صاحبِ عزت ہونا (اسمِ مصدر)
شریف	شَرِیْف	شرافت والا
شفیق	شَفِیْق	مہربان (اسم مشبہ)

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
شفقت	شَفُقَت	مہربان ہونا(اسمِ مصدر)
شجاعت	شُجَاعَت	بہادر ہونا(اسمِ مصدر)
شہادت	شَہَادَت	گواہی دینا(اسمِ مصدر از باب سمع)
شکیل	شَکِیُل	خوبصورت(اسمِ مشبہ)
شوکت	شَوُکَت	دبدبہ(اسمِ مصدر)
شہید	شَہِیُد	گواہ(اسمِ مشبہ)
شمیم	شَمِیُم	بلند/عمدہ خوشبو
شیفان	شَیُفَان	محافظ/نگران

حرفِ ''ش'' سے شروع ہونے والے لڑکوں کے نام ختم ہوئے

حرفِ "ص" سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفّظ	نسبت / معنیٰ
صالح	صَالِح	جلیلُ القدر نبی اور صحابی کا نام، بمعنیٰ نیک ولائق (اسمِ فاعل)
صبیح	صُبَیْح	صحابی کا نام، بمعنیٰ فجر کا وقت، دن کا اول حصہ (صُبح کی تصغیر)
صحار	صُحَار	صحابی کا نام، بمعنیٰ ظاہر، واضح
صخر	صَخْر	صحابی کا نام، بمعنیٰ انتہائی مضبوطی
صدی	صُدَیّ	ابواُمامۃ باہلی صحابی کا نام، بمعنیٰ آواز بازگشت (صَدٰی کی تصغیر)
صعب	صَعْب	صحابی کا نام بمعنیٰ خوددار
صلہ	صِلَہ	صحابی کا نام، بمعنیٰ بدلہ وانعام/ احسان
صعصعہ	صَعْصَعَہ	صحابی کا نام، بمعنیٰ متفرق کرنا/ حرکت دینا (اسمِ مصدر)
صفوان	صَفْوَان	کئی صحابہ کا نام، بمعنیٰ صاف ستھرا/ چکنی چٹان
صلت	صَلْت	صحابی کا نام، بمعنیٰ سریع
صنابح	صُنَابِح	صحابی کا نام، بمعنیٰ خوبصورت
صہبان	صُهْبَان	صحابی یا تابعی کا نام، بمعنیٰ سرخ وسفیدی مائل زرد
صہیب	صُهَیْب	صحابی کا نام، بمعنیٰ سرخی وسفید مائل زرد (اصھَب کی تصغیرِ ترخیم)
صبحان	صَبْحَان	خوبصورت
صابر	صَابِر	صبر کرنیوالا (اسمِ فاعل)
صادق	صَادِق	سچّا، مخلص (اسمِ فاعل)
صامت	صَامِت	چپ رہنے والا (اسمِ فاعل)

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
صائب	صَائِب	درست/ٹھیک (اسمِ فاعل)
صائم	صَائِم	روزہ دار (اسمِ فاعل)
صبیح	صَبِیح	خوب صورت (اسمِ مشبہ)
صداقت	صَدَاقَت	سچائی (اسمِ مصدر)
صدیق	صِدِّیق	بہت سچا، بہت مخلص (اسمِ مبالغہ)
صغیر	صَغِیر	چھوٹا
صفی	صَفِیّ	خالص/ برگزیدہ/ چنا اور منتخب کیا ہوا
صلاح	صَلَاح	نیک و درست ہونا (اسم مصدر از باب کرُم)
صرد	صَرُد	بالکل خالص چیز جس میں کوئی ملاوٹ نہ ہو/ پہاڑ کی بلند جگہ
صمیان	صَمُیَان	سچا اور جچا ہوا حملہ کرنے والا/ بہادر
صمیم	صَمِیم	ہر چیز کا خالص اور اصلی/ سردار
صنان	صَنَّان	بہادر (القاموس الوحید)

حرفِ ''ص'' سے شروع ہونے والے لڑکوں کے نام ختم ہوئے

حرفِ ''ض'' سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
ضحاک	ضَحَّاک	صحابی کا نام، بمعنیٰ انتہائی خوش (اسمِ مبالغہ)
ضرار	ضِرَار	صحابی کا نام، بمعنیٰ نقصان کا بدلہ (الضَّرَر ابتداء الفعل والضِّرارُ الجزاء عليه، بحواله النهايه)
ضماد	ضِمَاد	صحابی کا نام، بمعنیٰ زخم بھرنے والی دواء و پٹی
ضمرہ	ضَمْرَة	کئی صحابہ کا نام، بمعنیٰ دُبلا مگر چست اور ٹھوس
ضمیرہ	ضُمَيْرَة	صحابی کا نام (ضمرة کی تصغیر)
ضامن	ضَامِن	کفیل، ذمہ دار (اسمِ فاعل)
ضابط	ضَابِط	ضبط کرنے والا، مضبوط (اسمِ فاعل)
ضیاء	ضِيَاء	روشنی

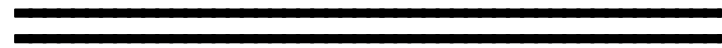
حرفِ ''ض'' سے شروع ہونے والے لڑکوں کے نام ختم ہوئے

حرفِ "ط" سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
طارق	طَارِق	کئی صحابہ کا نام، بمعنیٰ روشن ستارہ/ دروازہ کھٹکھٹانے اور رات کو آنے والا (اسمِ فاعل)
طاہر	طَاهِر	صحابی کا نام، بمعنیٰ پاک (اسمِ مشبہ بروزن فاعل از باب نصر)
طفیل	طُفَيْل	کئی صحابہ کا نام، بمعنیٰ چھوٹا سا بچہ (طِفل کی تصغیر)
طرفہ	طُرْفَه	صحابی کا نام، بمعنیٰ نادر و عمدہ
طریفہ	طُرَيْفَه	صحابی کا نام، بمعنیٰ نادر و عمدہ (طُرفہ کی تصغیر)
طریف	طَرِيْف	صحابی کا نام، بمعنیٰ نادر/ عمدہ/ انوکھا/ نیا/ پسندیدہ/ تازہ حاصل شدہ
طریح	طُرَيْح	صحابی کا نام، بمعنیٰ خوش عیش و فراخ زندگی گزارنا (طرَحٌ کی تصغیر از باب سمع)
طلحہ	طَلْحَه	کئی صحابہ کا نام، بمعنیٰ شگوفہ/ ببول کا درخت (طَلْحٌ کا واحد)
طلیحہ	طُلَيْحَه	صحابی کا نام، بمعنیٰ چھوٹا سا شگوفہ/ ببول کا درخت (طلحہ کی تصغیر)
طہفہ	طَهْفَه	صحابی کا نام، بمعنیٰ ایک مخصوص گھاس
طعمہ	طُعْمَه	صحابی کا نام، بمعنیٰ خوراک/ کھانے کی چیز
طلق	طَلْق	صحابی کا نام، بمعنیٰ غیر مقید/ ہرن/ ایک پودا
طلیق	طَلِيْق	صحابی کا نام، بمعنیٰ آزاد
طلیب	طُلَيْب	صحابی کا نام، بمعنیٰ خواہش و جستجو/ مطلوب و مقصد (طِلب یا طَلَب کی تصغیر)

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
طہمان	طَهْمَان	صحابی کا نام، بمعنیٰ خوش نما (فی معنیٰ المُطَهَّم)
طہیہ	طُهَيَّه	صحابی کا نام، بمعنیٰ باریک بادل (طَهَاة کی تصغیر، بحوالہ الاشتقاق)
طالب	طَالِب	طلب کرنے والا (اسمِ فاعل)
طلیب	طَلِيْب	بہت تلاش کرنے والا (اسمِ مشبہ، از باب نصر)
طیب	طَيِّب	پاکیزہ/عمدہ/حلال
طالوت	طَالُوْت	بنی اسرائیل کے صالح بادشاہ کا نام
طائع	طَائِع	اطاعت کرنے والا (اسمِ فاعل)
طائف	طَائِف	طواف کرنے والا (اسمِ فاعل)
طریر	طَرِيْر	خوبصورت ھیئت والا
طلاب	طَلَّاب	نہایت طلب گار (اسمِ مبالغہ)

حرفِ ''ط'' سے شروع ہونے والے لڑکوں کے نام ختم ہوئے



حرفِ ''ظ'' سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
ظبیان	ظَبْیَان	صحابی کا نام، بمعنیٰ ہرن (الف نون زائد تان)
ظہیر	ظُهَیر	صحابی کا نام، بمعنیٰ کمر/زمین یا کسی چیز کا بالائی اور ابھرا ہوا حصہ (ظَهر کی تصغیر)
ظہیر	ظَهِیر	حمایتی/مددگار/پُشت پناہ
ظاہر	ظَاهِر	غالب، واضح، نیز اللہ تعالیٰ کا نام
ظہور	ظُهُور	ظاہر/واضح
ظریف	ظَرِیف	ہوشیار/خوش طبع/زیرک
ظفر	ظَفَر	کامیابی/فتحیابی/مقصد میں کامیاب ہونا
ظفیر	ظَفِیر	کامیاب ترین
ظفیر	ظُفَیر	ظفر کی تصغیر
ظرافت	ظَرَافَت	عقل مند و دانا ہونا (اسم مصدر از باب کرُم یکرُم)

حرفِ ''ظ'' سے شروع ہونے والے لڑکوں کے نام ختم ہوئے

حرفِ "ع" سے شروع ہونے والے اسلامی نام

اصل نام	نام کا صحیح تلفّظ	نسبت / معنیٰ
عبداللہ	عَبْدُاللّٰه	اللہ کا بندہ، کئی صحابہ کا نام
عبدالرحمٰن	عَبْدُالرَّحْمٰن	اللہ وحدہٗ رحمٰن کا بندہ، اور کئی صحابہ کا نام
عبدالقدوس	عَبْدُالْقُدُّوس	اللہ وحدہٗ قدوس کا بندہ
عبدالخالق	عَبْدُالْخَالِق	اللہ وحدہٗ خالق کا بندہ
عبدالباری	عَبْدُالْبَارِی	اللہ وحدہٗ باری کا بندہ
عبدالغفار	عَبْدُالْغَفَّار	اللہ وحدہٗ غفار کا بندہ
عبدالوہاب	عَبْدُالْوَهَّاب	اللہ وحدہٗ وہّاب کا بندہ
عبدالتواب	عَبْدُالتَّوَّاب	اللہ وحدہٗ توّاب کا بندہ
عبدالرزاق	عَبْدُالرَّزَّاق	اللہ وحدہٗ رزاق کا بندہ
عبدالغفور	عَبْدُالْغَفُوْر	اللہ وحدہٗ غفور کا بندہ
عبدالشکور	عَبْدُالشَّكُوْر	اللہ وحدہٗ شکور کا بندہ
عبدالصّبور	عَبْدُالصَّبُوْر	اللہ وحدہٗ صبور کا بندہ
عبدالقیوم	عَبْدُالْقَيُّوْم	اللہ وحدہٗ قیوم کا بندہ
عبدالنّور	عَبْدُالنُّوْر	اللہ وحدہٗ نور کا بندہ
عبدالرحیم	عَبْدُالرَّحِيْم	اللہ وحدہٗ رحیم کا بندہ
عبدالعزیز	عَبْدُالْعَزِيْز	اللہ وحدہٗ عزیز کا بندہ
عبدالعلیم	عَبْدُالْعَلِيْم	اللہ وحدہٗ علیم کا بندہ

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
عبدالجلیل	عَبْدُالْجَلِیْل	اللہ وحدہٗ جلیل کا بندہ
عبدالسمیع	عَبْدُالسَّمِیْع	اللہ وحدہٗ سمیع کا بندہ
عبدالخبیر	عَبْدُالْخَبِیْر	اللہ وحدہٗ خبیر کا بندہ
عبدالبصیر	عَبْدُالْبَصِیْر	اللہ وحدہٗ بصیر کا بندہ
عبدالنصیر	عَبْدُالنَّصِیْر	اللہ وحدہٗ نصیر کا بندہ
عبدالقدیر	عَبْدُالْقَدِیْر	اللہ وحدہٗ قدیر کا بندہ
عبدالقدیم	عَبْدُالْقَدِیْم	اللہ وحدہٗ قدیم کا بندہ
عبداللطیف	عَبْدُاللَّطِیْف	اللہ وحدہٗ لطیف کا بندہ
عبدالحلیم	عَبْدُالْحَلِیْم	اللہ وحدہٗ حلیم کا بندہ
عبدالعظیم	عَبْدُالْعَظِیْم	اللہ وحدہٗ عظیم کا بندہ
عبدالکبیر	عَبْدُالْکَبِیْر	اللہ وحدہٗ کبیر کا بندہ
عبدالحفیظ	عَبْدُالْحَفِیْظ	اللہ وحدہٗ حفیظ کا بندہ
عبدالمقیت	عَبْدُالْمُقِیْت	اللہ وحدہٗ مقیت کا بندہ
عبدالمحیط	عَبْدُالْمُحِیْط	اللہ وحدہٗ مُحیط کا بندہ
عبدالمقسط	عَبْدُالْمُقْسِط	اللہ وحدہٗ مقسط کا بندہ
عبدالمدبّر	عَبْدُالْمُدَبِّر	اللہ وحدہٗ مدبّر کا بندہ
عبدالمصوّر	عَبْدُالْمُصَوِّر	اللہ وحدہٗ مصوّر کا بندہ
عبدالحسیب	عَبْدُالْحَسِیْب	اللہ وحدہٗ حسیب کا بندہ
عبدالکریم	عَبْدُالْکَرِیْم	اللہ وحدہٗ کریم کا بندہ

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
عبدالرقیب	عَبْدُالرَّقِیب	اللہ وحدہٗ رقیب کا بندہ
عبدالمجیب	عَبْدُالْمُجِیب	اللہ وحدہٗ مجیب کا بندہ
عبدالحکیم	عَبْدُالْحَکِیم	اللہ وحدہٗ حکیم کا بندہ
عبدالمجید	عَبْدُالْمَجِید	اللہ وحدہٗ مجید کا بندہ
عبدالمتین	عَبْدُالْمَتِین	اللہ وحدہٗ متین کا بندہ
عبدالحمید	عَبْدُالْحِمِید	اللہ وحدہٗ حمید کا بندہ
عبدالمعید	عَبْدُالْمُعِید	اللہ وحدہٗ معید کا بندہ
عبدالممیت	عَبْدُالْمُمِیت	اللہ وحدہٗ ممیت کا بندہ
عبدالرّشید	عَبْدُالرَّشِید	اللہ وحدہٗ رشید کا بندہ
عبدالودود	عَبْدُالْوَدُوْد	اللہ وحدہٗ ودود کا بندہ
عبدالملک	عَبْدُالْمَلِک	اللہ وحدہٗ ملِک کا بندہ
عبدالسلام	عَبْدُالسَّلَام	اللہ وحدہٗ سلام کا بندہ
عبدالمنّان	عَبْدُالْمَنَّان	اللہ وحدہٗ منّان کا بندہ
عبدالحنّان	عَبْدُالْحَنَّان	اللہ وحدہٗ حنّان کا بندہ
عبدالمؤمن	عَبْدُالْمُؤْمِن	اللہ وحدہٗ مؤمن (امن دینے والے) کا بندہ
عبدالمہیمن	عَبْدُالْمُهَیْمِن	اللہ وحدہٗ مہیمن کا بندہ
عبدالجبار	عَبْدُالْجَبَّار	اللہ وحدہٗ جبار کا بندہ
عبدالفتّاح	عَبْدُالْفَتَّاح	اللہ وحدہٗ فتاح کا بندہ
عبدالستار	عَبْدُالسَّتَّار	اللہ وحدہٗ ستار کا بندہ

Contact us: idaraghufran@yahoo.com Ph: +92515507530

اصل نام	نام کا صحیح تلفُّظ	نسبت / معنیٰ
عبدالباسط	عَبْدُالْبَاسِط	اللہ وحدہٗ باسط کا بندہ
عبدالمُعز	عَبْدُالْمُعِزّ	اللہ وحدہٗ معز کا بندہ
عبدالمذل	عَبْدُالْمُذِلّ	اللہ وحدہٗ مذل کا بندہ
عبدالحَکم	عَبْدُالْحَکَم	اللہ وحدہٗ حکم کا بندہ
عبدالواسع	عَبْدُالْوَاسِع	اللہ وحدہٗ واسع کا بندہ
عبدالباعث	عَبْدُالْبَاعِث	اللہ وحدہٗ باعث کا بندہ
عبدالواجد	عَبْدُالْوَاجِد	اللہ وحدہٗ واجد کا بندہ
عبدالماجد	عَبْدُالْمَاجِد	اللہ وحدہٗ ماجد کا بندہ
عبدالواحد	عَبْدُالْوَاحِد	اللہ وحدہٗ واحد کا بندہ
عبدالفاطر	عَبْدُالْفَاطِر	اللہ وحدہٗ فاطر کا بندہ
عبدالقادر	عَبْدُالْقَادِر	اللہ وحدہٗ قادر کا بندہ
عبدالقاہر	عَبْدُالْقَاهِر	اللہ وحدہٗ قاہر کا بندہ
عبدالقہار	عَبْدُالْقَهَّار	اللہ وحدہٗ قہار کا بندہ
عبدالخلّاق	عَبْدُالْخَلَّاق	اللہ وحدہٗ خلاق کا بندہ
عبدالغافر	عَبْدُالْغَافِر	اللہ وحدہٗ غافر کا بندہ
عبدالظاہر	عَبْدُالظَّاهِر	اللہ وحدہٗ ظاہر کا بندہ
عبدالنّافع	عَبْدُالنَّافِع	اللہ وحدہٗ نافع کا بندہ
عبدالحق	عَبْدُالْحَق	اللہ وحدہٗ حق کا بندہ
عبدالمبدئ	عَبْدُالْمُبْدِئ	اللہ وحدہٗ مبدی کا بندہ

اصل نام	نام کا صحیح تلفّظ	نسبت / معنیٰ
عبدالمحی	عَبْدُالْمُحْيِي	اللہ وحدہٗ محیی کا بندہ
عبدالحیّ	عَبْدُالْحَیّ	اللہ وحدہٗ حیّ کا بندہ
عبدالاحد	عَبْدُالْاَحَد	اللہ وحدہٗ احد کا بندہ
عبدالصمد	عَبْدُالصَّمَد	اللہ وحدہٗ صمد کا بندہ
عبدالابد	عَبْدُالْاَبَد	اللہ وحدہٗ اَبَد کا بندہ
عبدالمقتدر	عَبْدُالْمُقْتَدِر	اللہ وحدہٗ مقتدر کا بندہ
عبدالوالی	عَبْدُالْوَالِی	اللہ وحدہٗ والی کا بندہ
عبدالولی	عَبْدُالْوَلِیُ	اللہ وحدہٗ ولی کا بندہ
عبدالمتعالی	عَبْدُالْمُتَعَالی	اللہ وحدہٗ متعالی کا بندہ
عبدالبرّ	عَبْدُالْبَرّ	اللہ وحدہٗ برّ کا بندہ
عبدالرّب	عَبْدُالرَّب	اللہ وحدہٗ رب کا بندہ
عبدالمنتقم	عَبْدُالْمُنْتَقِم	اللہ وحدہٗ منتقم کا بندہ
عبدالعفو	عَبْدُالْعَفُوّ	اللہ وحدہٗ عفوّ کا بندہ
عبدالرؤف	عَبْدُالرَّؤُف	اللہ وحدہٗ رؤف کا بندہ
عبدالغنیّ	عَبْدُالْغَنِیّ	اللہ وحدہٗ غنی کا بندہ
عبدالمُغنی	عَبْدُالْمُغْنِی	اللہ وحدہٗ مغنی کا بندہ
عبدالمعطی	عَبْدُالْمُعْطِی	اللہ وحدہٗ معطی کا بندہ
عبدالہادی	عَبْدُالْهَادِی	اللہ وحدہٗ ھادی کا بندہ
عبدالبدیع	عَبْدُالْبَدِيع	اللہ وحدہٗ بدیع کا بندہ